

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# بصباح القرآن

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن  
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ  
معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

# جملہ حقوق بحق **بیت القرآن** رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	<b>مصباح القرآن ﴿وَمَنْ يَقْنُتْ﴾</b> پارہ نمبر 22
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اگست 2012
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	70 روپے

## پبلشر نوٹ

- 1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور ہائڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
- 2 ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

## سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مہتمرخان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔  
فون: 042-37320318 ٹیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔  
فون: 021-32629724 ٹیکس: 021-32633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

ٹیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: Info@bait-ul-quran.org

## ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔  
 ❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن نہیں میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن نہیں میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ

لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلُ صَالِحًا

نُؤْتِيهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۗ وَأَعْتَدْنَا

لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ

إِنْ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ

فَيُطَمَعُ الَّذِي فِي قَلْبِهِ

مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٣٢﴾

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ

وَلَا تَبَرَّجْنَ

تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ

اور جو فرمانبرداری کرے تم (عورتوں) میں سے

اللہ اور اُس کے رسول کی اور نیک عمل کرے

ہم دیں گے اُسے اُسکا اجر دو بار اور ہم نے تیار کیا ہے

اُس کے لیے عزت والا رزق۔ ﴿٣١﴾

اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم

(عام) عورتوں میں سے کسی ایک کی مانند

اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو تم نرمی نہ کرو بات کرنے میں

کہ طمع کرنے لگے (یعنی برا خیال لائے) جسکے دل میں

بیماری ہو اور کہو اچھی بات۔ ﴿٣٢﴾

اور تم (عورتیں) ٹکی رہو اپنے گھروں میں

اور نہ اظہارِ زینت کرو

پہلی جاہلیت کے اظہارِ زینت (کی طرح)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْكُنَّ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
رَسُولِهِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
مَرَّتَيْنِ	: روزمرہ، ایک مرتبہ، روزمرہ۔
أَعْتَدْنَا	: مستعد، استعداد۔
يُنِسَاءَ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
كَأَحَدٍ	: کالعدم، مکاحقہ/واحد، واحد، توحید۔
اتَّقَيْتُنَّ	: تقویٰ، متقی۔
تَخْضَعْنَ	: خشوع و خضوع۔
فَيُطَمَعُ	: مطمع نظر، لالچ و طمع۔
قَلْبِهِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
مَعْرُوفًا	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
قَرْنَ	: قرار گاہ، قرار پکڑنا۔
بُيُوتِكُنَّ	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔
الْأُولَىٰ	: قرون اولیٰ۔

وَمَنْ	يَقْنُتْ	مِنْكَنَّ	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ
اور	جو	تم (عورتوں) میں سے	اللہ کی	اور اُس کے رسول

وَمَنْ	تَعْمَلُ	صَالِحًا	تُؤْتِيهَا	أَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ
اور	عمل کرے	نیک	ہم دیں گے اُسے	اُس کا اجر	دو بار

وَمَنْ	أَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيمًا	يُنِسَاءَ النَّبِيِّ
اور	ہم نے تیار کیا ہے	اُس کے لیے	عزت والارزق	اے نبی کی بیویو!

لَسُنَّ	كَأَحَدٍ	مِنَ النِّسَاءِ	إِنْ اتَّقَيْتُنَّ
نہیں ہوتی (عورتیں)	کسی ایک کی مانند	(عام) عورتوں میں سے	اگر تم (عورتیں) تقویٰ اختیار کرو

فَلَا	تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيُطَمَعَنَّ	الَّذِي	فِي قَلْبِهِ	مَرَضٌ
تو نہ	تم (عورتیں) نرمی کرو	بات کرنے میں	کہ وہ طمع کرنے لگے	جو (کہ)	اسکے دل میں	بیماری

وَمَنْ	قُلْنَ	قَوْلًا مَّعْرُوفًا	وَمَنْ	قَرْنَ	فِي بُيُوتِكُنَّ
اور	تم (عورتیں) کہو	اچھی بات	اور	تم (عورتیں) لگی رہو	اپنے گھروں میں

وَمَنْ	لَا	تَبْرَأْنَ	تَبْرَأْنَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْأُولَى
اور	نہ	تم (عورتیں) اظہارِ زینت کرو	اظہارِ زینت (کی طرح)	جاہلیت	پہلی

### ضروری وضاحت

① مَنْ کے بعد اگر فعل کے آخر میں جزم ہو تو اُس میں شرط کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ② كُنَّ، تَنَّ اور ③ ن جمع مؤنث کی علامتیں ہیں اور ت، ق، ④ ی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اُکلی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ نین میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں ⑧ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑨ فَ کا ترجمہ کبھی کہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑩ علامت ت اور ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ  
وَأَطَعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ<sup>ط</sup>

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ

عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا<sup>ع</sup>

وَإِذْ كُنَّ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ

مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ<sup>ط</sup>

إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا<sup>ع</sup>

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْقَنَاتِ وَالْقَنَاتِ

وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ

اور تم (عورتیں) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی

بے شک صرف اللہ یہ چاہتا ہے کہ وہ دُور کر دے

تم سے گندگی کو (اے نبی کے) گھر والو

اور وہ پاک کر دے تمہیں خوب پاک کرنا۔<sup>ع</sup>

اور یاد کرو جو تلاوت کی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں

اللہ کی آیات اور دانائی کی باتوں سے

بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔<sup>ع</sup>

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں

اور سچے مرد اور سچی عورتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: شام و سحر، حسین و جمیل، سیرت و کردار۔
أَقِمْنَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، نماز قائم کرو۔
الصَّلَاةَ	: صوم و صلوة، مصلیٰ۔
أَطَعْنَ	: اطاعت، مطیع۔
يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
أَهْلَ	: اہل حق، اہل خانہ، اہل سنت۔
الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔
يُطَهِّرُكُمْ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
إِذْ كُنَّ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْحِكْمَةَ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
لَطِيفًا	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
خَبِيرًا	: خبر، اخبار، تجربہ، خبردار، باخبر۔
الْمُسْلِمِينَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
الْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مومن، امن۔
الصَّادِقِينَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔

وَأَقِمْنَ <sup>①</sup>	الصَّلَاةَ <sup>①</sup>	وَأَتِينَ <sup>①</sup>	الزَّكَاةَ <sup>①</sup>	وَأَطِعْنَ اللَّهَ <sup>①</sup>
اور تم (عورتیں) قائم کرو	نماز	اور تم (عورتیں) ادا کرو	زکوٰۃ	اور تم (عورتیں) اطاعت کرو اللہ کی
وَرَسُولَهُ <sup>ط</sup>	إِنَّمَا <sup>②</sup>	يُرِيدُ	اللَّهُ	لِيُذْهِبَ
اور اُسکے رسول (کی)	بیشک صرف	وہ چاہتا ہے	اللہ	تاکہ وہ دور کر دے
عَنْكُمْ	الرِّجْسَ	أَذْكُرْنَ <sup>①</sup>	وَأَذْكُرْنَ <sup>①</sup>	تَطْهِيرًا <sup>ع</sup>
تم سے	گندگی (کو)	اور تم (عورتیں) یاد کرو	اور تم (عورتیں) یاد کرو	(خوب) پاک کرنا
وَيُطَهِّرَكُمْ	وَأَهْلَ الْبَيْتِ	وَأَهْلَ الْبَيْتِ	وَأَهْلَ الْبَيْتِ	وَأَهْلَ الْبَيْتِ
وہ پاک کر دے تمہیں	اور	اور	اور	اور
فِي بُيُوتِكُنَّ <sup>③</sup>	مِنْ آيَاتِ اللَّهِ <sup>①</sup>	وَالْحِكْمَةَ <sup>ط</sup>	وَالْحِكْمَةَ <sup>ط</sup>	وَالْحِكْمَةَ <sup>ط</sup>
تمہارے گھروں میں	اللہ کی آیات سے	اور دانائی (کی باتوں سے)	اور دانائی (کی باتوں سے)	اور دانائی (کی باتوں سے)
إِنَّ اللَّهَ كَانَ	لَطِيفًا <sup>⑥</sup>	خَبِيرًا <sup>ع</sup>	إِنَّ <sup>④</sup>	الْمُسْلِمِينَ <sup>⑦</sup>
بہت باریک بین	خوب خبردار	بے شک	سب مسلمان مرد	سب مسلمان مرد
وَالْمُسْلِمَاتِ <sup>①</sup>	وَالْمُؤْمِنِينَ <sup>②</sup>	وَالْمُؤْمِنَاتِ <sup>①</sup>	وَالْقَنَاتِ <sup>⑦</sup>	وَالْقَنَاتِ <sup>⑦</sup>
اور مسلمان عورتیں	اور سب مومن مرد	اور مومن عورتیں	اور سب فرمانبردار مرد	اور سب فرمانبردار مرد
وَالْقَنَاتِ <sup>①</sup>	وَالصُّدِّقِينَ <sup>⑦</sup>	وَالصُّدِّقَاتِ <sup>①</sup>	وَالصُّدِّقَاتِ <sup>①</sup>	وَالصُّدِّقَاتِ <sup>①</sup>
اور فرمانبردار عورتیں	اور سب سچے مرد	اور سچی عورتیں	اور سچی عورتیں	اور سچی عورتیں

## ضروری وضاحت

①۔ ن، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②۔ اِن کے ساتھ ما ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③۔ اِگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④۔ اِن اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤۔ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥۔ قَنَاتِ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔ ⑦۔ قِن جمع مذکر کی علامت ہے۔



وَالصَّبْرِينَ وَالصَّبْرَاتِ

اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

وَالْخَشِيعِينَ

اور عاجزی کرنے والے مرد

وَالْخَشِيعَاتِ

اور اور عاجزی کرنے والی عورتیں

وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں

وَالصَّائِمِينَ

اور روزہ رکھنے والے مرد

وَالصَّائِمَاتِ

اور روزہ رکھنے والی عورتیں

وَالْحَفِظِينَ فُرُوجَهُمْ

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد

وَالْحَفِظَاتِ

اور حفاظت کرنے والی عورتیں

وَالذُّكْرَيْنَ اللّٰهَ كَثِيرًا

اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد

وَالذُّكْرَاتِ

اور ذکر کرنے والی عورتیں

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

تیار کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے

مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

مغفرت اور اجرِ عظیم۔ ﴿35﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَالصَّبْرِينَ :	صبر جمیل، صبر و تحمل، صبر و شکر۔
وَالصَّبْرَاتِ :	صابر و شاکر، صبر و شکر۔
وَالْخَشِيعِينَ :	خشوع و خضوع۔
وَالْمُتَصَدِّقِينَ :	صدقہ و خیرات، صدقہ الفطر۔
وَالصَّائِمِينَ :	ماہِ صیام، صوم و صلوة۔
وَالْحَفِظِينَ :	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
وَالذُّكْرَيْنَ :	شام و سحر، حسین و جمیل، سیرت و کردار۔
وَالذُّكْرَاتِ :	کثرت، اکثر، کثیر۔
أَعَدَّ :	مستعد، استعداد۔
مَغْفِرَةً :	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
أَجْرًا :	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
عَظِيمًا :	اجر عظیم، معظّم، تعظیم، عظمت۔

و <sup>①</sup>	الصَّابِرِينَ <sup>②</sup>	وَ	الصَّابِرَاتِ <sup>③</sup>
اور	سب صبر کرنے والے مرد	اور	صبر کرنے والی عورتیں
و <sup>①</sup>	الْخَاشِعِينَ <sup>②</sup>	وَ	الْخَاشِعَاتِ <sup>③</sup>
اور	سب عاجزی کرنے والے مرد	اور	عاجزی کرنے والی عورتیں
و <sup>①</sup>	الْمُتَّصِدِّقِينَ <sup>②</sup>	وَ	الْمُتَّصِدِّقَاتِ <sup>③</sup>
اور	سب صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں
و <sup>①</sup>	الصَّائِمِينَ <sup>②</sup>	وَ	الصَّائِمَاتِ <sup>③</sup>
اور	سب روزہ رکھنے والے مرد	اور	روزہ رکھنے والی عورتیں
و	الْحَفِظِينَ <sup>②</sup>	وَ	الْحَفِظَاتِ <sup>③</sup>
اور	سب حفاظت کرنے والے مرد	اور	حفاظت کرنے والی عورتیں
وَ	الذَّكِرِينَ اللّٰهَ	كَثِيرًا <sup>⑤</sup>	وَ الذِّكْرَاتِ لَا <sup>③</sup>
اور	سب اللہ کا ذکر کرنے والے مرد	بہت زیادہ	اور ذکر کرنے والی عورتیں
أَعَدَّ	اللّٰهُ <sup>⑥</sup>	لَهُمْ	مَغْفِرَةً <sup>④</sup> وَ أَجْرًا عَظِيمًا <sup>⑤</sup>
تیار کر رکھی ہے	اللہ نے	ان سب کے لیے	مغفرت اور بہت بڑا

## ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ② نین جمع ذکر کی علامت ہے۔ ③ ات جمع مؤنث اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَغْفِرَةً اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ قَوْلِیْنِ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

وَلَا مُؤْمِنَةٍ

إِذَا قَضَى اللَّهُ

وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ

لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ<sup>ط</sup>

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا<sup>ط</sup>

وَإِذْ تَقُولُ

لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ

وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

وَاتَّقِ اللَّهَ

اور نہیں ہے (مناسب) کسی مومن مرد کے لیے

اور نہ کسی مومنہ عورت (کے لیے)

(کہ) جب فیصلہ کر دے اللہ

اور اُس کا رسول کسی معاملے میں یہ کہ ہو (اسکے بعد)

اُن کے لیے اختیار اُن کے معاملے میں

اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اُس کے رسول کی

تو یقیناً وہ گمراہ ہو گیا واضح گمراہ ہونا۔<sup>ط</sup>

اور جب آپ کہہ رہے تھے

اس (شخص) سے جس پر اللہ نے انعام کیا

اور آپ نے بھی اس پر انعام کیا

(کہ) روکے رکھ اپنے پاس اپنی بیوی کو

اور اللہ سے ڈر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِمُؤْمِنٍ	: لہذا، الحمد للہ/ایمان، مومن، امن۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَضَى	: قضا، قاضی، قاضی القضاة۔
رَسُولُهُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
أَمْرًا	: امر، آمر، مامور۔
الْخِيَرَةُ	: اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَعْصِ	: معصیت، عاصی، غم عسیاں۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
مُّبِينًا	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَقُولُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
أَنْعَمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
أَمْسِكْ	: امساک، مسمک۔
زَوْجَكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔

وَمَا <sup>①</sup> كَان	لِمُؤْمِنٍ <sup>②</sup> وَ لَا	مُؤْمِنَةٍ <sup>②</sup>		
اور نہیں ہے	کسی مومن مرد کے لیے اور نہ	کسی مومنہ عورت		
إِذَا <sup>③</sup> قَضَى	وَاللَّهُ <sup>④</sup> وَ	رَسُولُهُ	أَمْرًا <sup>②</sup>	
جب فیصلہ کر دے	اللہ اور اُس کا رسول	کسی معاملے (کا)		
أَنْ يَكُونَ	لَهُمْ	الْخَيْرَةُ	مِنْ أَمْرِهِمْ <sup>⑤</sup>	
کہ وہ ہو	اُن کے لیے	اختیار	اُن کے معاملے میں	
وَمَنْ <sup>⑥</sup> يَعْصِ	وَاللَّهُ <sup>④</sup> وَ	رَسُولُهُ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور جو وہ نافرمانی کرے	اللہ اور اُس کے رسول کی	تو یقیناً	وہ گمراہ ہو گیا	
ضَلًّا	وَمُبِينًا <sup>⑥</sup> وَ	إِذْ	تَقُولُ	لِلَّذِي
گمراہ ہونا	واضح اور جب	آپ کہہ رہے تھے	(اس شخص) سے جو	
أَنْعَمَ	اللَّهُ <sup>④</sup> عَلَيْهِ	وَ	أَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ
انعام کیا اللہ نے	اُس پر اور آپ نے بھی انعام کیا	اس پر		
أَمْسِكَ	عَلَيْكَ <sup>⑦</sup> وَ	زَوْجَكَ	وَ	اتَّقِ
(کہ) تو روک رکھ اپنے پاس	اپنی بیوی کو اور	تو ڈر	اللہ سے	

## ضروری وضاحت

① ما کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ③ إذا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہووہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں مِن کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ عَلٰی کا ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً پاس کیا گیا ہے۔

وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ

مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ

وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهَ

أَحَقُّ أَنْ تَخْشَهُ<sup>ط</sup>

فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا

وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا

لِيَكِيَ لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ

فِي أَزْوَاجٍ أَدْعِيَا بِهِمْ

إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا<sup>ط</sup>

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا<sup>37</sup>

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

فِيمَا قَرَضَ اللَّهُ لَهُ<sup>ط</sup>

اور آپ پھپھا رہے تھے اپنے دل میں (وہ بات)

جو (کہ) اللہ ظاہر کرنے والا تھا اُسے

اور آپ ڈر رہے تھے لوگوں سے حالانکہ اللہ

زیادہ حق رکھتا ہے کہ آپ ڈریں اُس سے

پھر جب زید نے پوری کر لی اُس سے

(اپنی) حاجت (تو) ہم نے آپ کا نکاح کر دیا اُس سے

تا کہ نہ ہو مومنوں پر کوئی حرج (تنگی)

اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں

جبکہ وہ پوری کر لیں اُن سے (اپنی) غرض

اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہنے والا تھا۔<sup>37</sup>

نہیں ہے نبی پر کوئی حرج

اس (بات) میں جو مقرر کر دیا اللہ نے اُس کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخْفِي	: مخفی، خفیہ، انخفا۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
نَفْسِكَ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مُبْدِيهِ	: بادی النظر۔
تَخْشَى	: خشیت الہی۔
النَّاسَ	: عوام الناس، بعض الناس۔
أَحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
قَضَى	: قضا، قاضی، قاضی القضاة۔
زَوَّجْنَاكَهَا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
الْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مومن، امن۔
حَرَجٌ	: کوئی حرج نہیں۔
أَدْعِيَا بِهِمْ	: دعوی، داعی، دعویدار۔
أَمْرٌ	: امر، امر، مامور۔
مَفْعُولًا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
قَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔

وَ	تُخْفِي	فِي نَفْسِكَ	مَا <sup>①</sup>	اللَّهُ	مُبْدِيهِ <sup>②</sup>	
اور	آپ چھپا رہے تھے	اپنے دل میں	جو	اللہ	ظاہر کرنے والا اُسے	
وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَ <sup>③</sup>	اللَّهُ	أَحَقُّ <sup>④</sup>	
اور	آپ ڈر رہے تھے	لوگوں (سے)	حالانکہ	اللہ	زیادہ حق رکھتا ہے	
أَنْ	تَخْشَهُ	فَلَمَّا	قَضَى	زَيْدٌ	مِنْهَا	وَطَرًا
کہ	آپ ڈریں اُس سے	پھر جب	پوری کی لی	زید نے	اُس سے	(اپنی) حاجت
	زَوَّجْتُكَهَا	لِيَكُنَّ <sup>⑤</sup>	لَا	يَكُونُ	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	حَرْجٌ <sup>⑥</sup>
	ہم نے نکاح کر دیا آپ کا اُس سے	تاکہ نہ	وہ ہو	مومنوں پر	کوئی حرج	
	فِي أَزْوَاجٍ	أَدْعِيَابِهِمْ	إِذَا	قَضَوْا	مِنْهُمْ <sup>⑦</sup>	وَطَرًا <sup>ط</sup>
	بیویوں میں	اپنے منہ بولے بیٹوں کی	جبکہ	وہ سب پوری کر لیں	اُن سے	غرض
وَ	كَانَ <sup>⑧</sup>	أَمْرُ اللَّهِ	مَفْعُولًا <sup>⑩</sup>	مَا <sup>①</sup>	كَانَ <sup>⑧</sup>	
اور	تھا	اللہ کا حکم	پورا ہو کر (ہی) رہنے والا	نہیں	ہے	
	عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرْجٍ <sup>⑥</sup>	فِيْمَا	قَرَضَ	اللَّهُ	لَهُ <sup>ط</sup>
	نبی پر	کسی حرج سے	(اس بات) میں جو	مقرر کر دیا	اللہ نے	اُس کے لیے

## ضروری وضاحت

① ما کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ لِ اور تَجی دونوں کو ملا کر ترجمہ تاکہ کیا گیا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ⑦ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

سُنَّةَ اللَّهِ

(یہی) اللہ کا طریقہ ہے

ان (لوگوں یعنی انبیاء) میں جو گزر گئے اس سے قبل

اور اللہ کا حکم اندازہ ہے طے کیا ہوا۔ ﴿38﴾

وہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں

اور اُس سے ڈرتے ہیں اور نہیں ڈرتے کسی ایک سے

اللہ کے سوا اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ ﴿39﴾

نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) باپ

تمہارے مردوں میں سے کسی ایک کے

اور لیکن (وہ) اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (آخری نبی) ہیں

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿40﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو

یاد کرو اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنا۔ ﴿41﴾

فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ<sup>ط</sup>وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا<sup>ل</sup> ﴿38﴾

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ

وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا

إِلَّا اللَّهَ<sup>ط</sup> وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا<sup>ل</sup> ﴿39﴾

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا

أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ<sup>ط</sup>وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا<sup>ع</sup> ﴿40﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ادْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا<sup>ل</sup> ﴿41﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
أَمْرٌ	: امر، آمر، مامور۔
قَدَرًا	: تقدیر، مقدور۔
يُبَلِّغُونَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
رِسَالَاتٍ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَخْشَوْنَهُ	: خشیت الہی۔
أَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
كَفَى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
حَسِيبًا	: حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔
أَبَا	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
رِجَالِكُمْ	: رجال کار، قحط الرجال۔
خَاتَمَ	: ختم نبوت، ختم الرسل۔
عَلِيمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
آمَنُوا	: ایمان، مومن، امن۔
ادْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيرًا	: کثرت، اکثر، کثیر۔

سُنَّةَ اللَّهِ <sup>①</sup>	فِي الَّذِينَ <sup>②</sup>	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ <sup>ط</sup>	وَكَانَ	أَمْرُ اللَّهِ
اللہ کا طریقہ	(ان) میں جو	سب گزر گئے	(اس) سے قبل	اور ہے	اللہ کا حکم

قَدَرًا	مَقْدُورًا <sup>③</sup>	الَّذِينَ <sup>②</sup>	يُبَلِّغُونَ	رِسَالَتِ اللَّهِ <sup>①</sup>
اندازہ (ہے)	طے کیا ہوا	(وہ لوگ) جو	وہ سب پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات

وَ	يَخْشَوْنَ <sup>ه</sup>	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ <sup>ه</sup>	أَحَدًا <sup>④</sup>	إِلَّا اللَّهَ <sup>ط</sup>
اور	وہ سب ڈرتے ہیں اُس سے	اور	نہیں	وہ سب ڈرتے	کسی ایک سے	اللہ کے سوا

وَ	كَفَى	بِاللَّهِ <sup>⑤</sup>	حَسِيبًا <sup>⑥</sup>	مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ
اور	کافی ہے	اللہ	خوب حساب لینے والا	نہیں ہیں	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

أَبَا	أَحَدٍ <sup>④</sup>	مِنْ رِجَالِكُمْ	وَلَكِنْ	رَسُولَ اللَّهِ
باپ	کسی ایک کے	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن	(وہ) اللہ کے رسول

وَ	خَاتَمَ النَّبِيِّينَ <sup>ط</sup>	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ <sup>⑦</sup>	عَلِيمًا <sup>⑧</sup>
اور	خاتم النبیین (آخری نبی ہیں)	اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

يَا أَيُّهَا <sup>⑧</sup>	الَّذِينَ <sup>②</sup>	آمَنُوا	اذْكُرُوا	اللَّهُ	ذِكْرًا	كَثِيرًا <sup>⑩</sup>
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب یاد کرو	اللہ (کو)	یاد کرنا	بہت زیادہ

### ضروری وضاحت

① اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② الَّذِينَ جمع ذکر کی علامت ہے۔ ③ مَفْعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ⑧ يَا اور أَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔



اور تسبیح (پاکیزگی) بیان کرو اُس کی صبح و شام۔ ﴿42﴾

وہی ہے جو رحمتیں بھیجتا ہے تم پر

اور اُس کے فرشتے (دعاے رحمت کرتے ہیں)

تا کہ وہ نکالے تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف

اور وہ ہے مومنوں پر بہت رحم کرنے والا۔ ﴿43﴾

اُنکی دعا (جس) دن وہ ملیں گے اُس (اللہ) کو سلام ہوگی

اور اُس نے تیار کیا ہے اُن کیلئے عزت والا اجر۔ ﴿44﴾

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے بھیجا ہے آپ کو

گواہی دینے والا

اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿45﴾

اور اللہ کی طرف بلانے والا اُسکے (اذن) حکم سے

اور روشنی کرنے والا چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔ ﴿46﴾

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿42﴾

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ

وَمَلَائِكَتُهُ

يُخْرِجُكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿43﴾

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ

وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿44﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

شَاهِدًا

وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿45﴾

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِنِهِ

وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔

شہاد، شہید، شہادت، مشہود۔

بشارت، مبشر، بشیر۔

بشارت و انداز، نذیر۔

دعا، داعی، مدعی، مدعو۔

اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

سراج منیر، سورج۔

بدینیر، نور، منور انوار۔

سَبِّحُوهُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

يُصَلِّي : صلاة و سلام۔

يُخْرِجُكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

الظُّلُمَاتِ : ظلمت، بحر ظلمات۔

النُّورِ : نور، منور، نورانیت، انوار۔

رَحِيمًا : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

يَلْقَوْنَهُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

أَعَدَّ : مُسْتَعِدَّ، استعداد۔

وَّ	سَبِّحُوهُ <sup>①</sup>	بُكْرَةً <sup>②</sup>	وَ	أَصِيلًا <sup>③</sup>	هُوَ	الَّذِي
اور	تم سب تسبیح (پاکیزگی) بیان کرو اس کی	صبح	اور	شام	وہ	جو

يُصَلِّي	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلِكْتَهُ <sup>③</sup>	لِيُخْرِجَكُمْ <sup>④</sup>
وہ رحمتیں بھیجتا ہے	تم پر	اور	اس کے فرشتے	تا کہ وہ نکالے تمہیں

مِنَ الظُّلُمَاتِ <sup>②</sup>	إِلَى النُّورِ <sup>ط</sup>	وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِينَ	رَحِيمًا <sup>⑤</sup>
اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	وہ ہے	سب مومنوں پر	بہت رحم کرنے والا

تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهُ	سَلَّمَ <sup>٤</sup>	وَ	أَعَدَّ	لَهُمْ <sup>⑥</sup>
انکی دعا	(جس دن)	وہ سب ملیں گے اس کو	سلام ہوگی	اور اس نے تیار کیا ہے	ان کیلئے	

أَجْرًا	كَرِيمًا <sup>⑤</sup>	يَأْتِيهَا <sup>⑦</sup>	النَّبِيُّ	إِنَّا	أَرْسَلْنَاكَ
اجر	بہت عزت والا	اے	نبی (صلوات اللہ علیہ وسلم)	بیشک ہم نے	ہم نے بھیجا ہے آپ کو

شَاهِدًا	وَ	مُبَشِّرًا	وَ	نَذِيرًا <sup>⑧</sup>	وَدَاعِيًا
گواہی دینے والا	اور	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بنا کر)	اور بلانے والا	

إِلَى اللَّهِ	بِأَذْنِهِ	وَ	سِرَاجًا	مُنِيرًا <sup>④6</sup>
اللہ کی طرف	اسکے (اذن) حکم سے	اور	چراغ (بنا کر بھیجا ہے)	روشنی کرنے والا

### ضروری وضاحت

① علامت، وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اور ان مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ کُفُّہُ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ قَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مہالنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ⑥ لَهْمٌ میں لہ دراصل لہ تھامیہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ⑦ تِیَا اور آئِیَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا نَّ

لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿47﴾

وَلَا تُطِعِ الْكُفْرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

وَدَعِ أَذْيَهُمْ وَتَوَكَّلْ

عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿48﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ

ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ

أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا

فَمَتَّعُوهُنَّ وَسَرَخُوهُنَّ

سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿49﴾

اور خوشخبری دے دیجیے مومنوں کو (اسکی) کہ بیشک

انکے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿47﴾

اور نہ بات مانے کافروں اور منافقوں کی

اور نظر انداز کیجیے انکی ایذا رسانی کو اور بھروسہ کیجیے

اللہ پر، اور کافی ہے اللہ بطور کارساز۔ ﴿48﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

جب تم نکاح کرو مومن عورتوں سے

پھر تم طلاق دو انہیں اس سے پہلے

کہ تم نے چھوا ہو ان کو تو نہیں ہے تمہارے لیے

ان پر کوئی عدت (کہ) تم شمار کرو اُسے

سو تم کچھ فائدہ دے دو انہیں اور رخصت کرو انہیں

رخصت کرنا اچھے انداز میں۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَشِّرِ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
فَضْلًا	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
كَبِيرًا	: کبر یائی، اکبر، کبیر، تکبر، کبتر۔
تُطِعِ	: اطاعت، مطیع۔
أَذْيَهُمْ	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
تَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
كَفَىٰ	: کافی، ناکافی، کفایت۔
وَكَيْلًا	: وکیل، وکالت۔
نَكَحْتُمُ	: نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
طَلَقْتُمُوهُنَّ	: طلاق، مطلقہ عورت، طلاق رجعی۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تَمْسُوهُنَّ	: مس، مساس۔
عِدَّةٍ	: عدت، ایام عدت۔
تَعْتَدُونَهَا	: عدد، معدود، متعدد، تعداد، اعداد و شمار۔
فَمَتَّعُوهُنَّ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
جَمِيلًا	: حسن و جمال، جمیل، صبر جمیل۔

وَ	بَشِيرٍ	الْمُؤْمِنِينَ	بَيِّنًا	لَهُمْ <sup>①</sup>	مِنَ اللَّهِ
اور	خوشخبری دے دیتے	سب مومنوں (کو)	(اس) کی کہ بیشک	انکے لیے	اللہ (کی طرف) سے

فَضْلًا	كَبِيرًا <sup>④7</sup>	وَلَا	تُطِيعُ	الْكُفْرِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ
فضل (ہے)	بہت بڑا	اور نہ	آپ بات مانے	کافروں (کی)	اور منافقوں (کی)

وَدَعُ	أَذْهَمُ	وَتَوَكَّلْ <sup>②</sup>	عَلَى اللَّهِ <sup>ط</sup>	وَكَفَى
اور آپ نظر انداز کیجیے	انکی ایذا رسانی (کو)	اور آپ بھروسہ کیجیے	اللہ پر	اور کافی ہے

بِاللَّهِ <sup>③</sup>	وَكَيْلًا <sup>④8</sup>	يَأْتِيهَا <sup>④</sup>	الَّذِينَ	أَمَنُوا	إِذَا نَكَحْتُمُ
اللہ	(بطور) کارساز	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب تم نکاح کرو

الْمُؤْمِنَاتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوهُنَّ <sup>⑤</sup>	مِنْ قَبْلِ	أَنْ تَمْسُوهُنَّ <sup>⑥</sup>
مومن عورتوں (سے)	پھر	تم سب طلاق دو انہیں	(اس) سے پہلے	کہ تم سب نے چھوا ہو انکو

فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ <sup>⑦⑧</sup>	تَعْتَدُونََهَا <sup>ج</sup>
تو نہیں ہے	تمہارے لیے	ان پر	کوئی عدت	تم سب شمار کرو اسے

فَمَتَّعُوهُنَّ <sup>⑥</sup>	وَ	سَرَّحُوهُنَّ <sup>⑥</sup>	سَرَّاحًا	جَمِيلًا <sup>④9</sup>
سو تم سب کچھ فائدہ دے دو انہیں	اور	تم سب رخصت کرو انہیں	رخصت کرنا	اچھے انداز میں

### ضروری وضاحت

① لَہُمْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ② علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں پہ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④ تَا اور آئِيهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ ثُمَّ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمَّ اور اس علامت کے درمیان و کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يَأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ

أَزْوَاجَكَ الَّتِي أَتَيْتَ أَجْزُورَهُنَّ

وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ

مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكَ

وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ

وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ

الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ<sup>ن</sup>

وَأُمَّرَاءَ مَوْلَانَا

إِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا<sup>ق</sup>

خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ<sup>ط</sup>

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ

اے نبی بیشک ہم نے حلال کر دیں آپ کے لیے

آپکی بیویاں وہ جو آپ نے ادا کر دیے اُنکے مہر

اور وہ (لونڈیاں بھی) جن کا مالک ہوا آپکا دایاں ہاتھ

اس میں سے جو اللہ نے غنیمت میں دی ہیں آپکو

اور آپکے چچا کی بیٹیاں اور آپکی پھوپھیوں کی بیٹیاں

اور آپکے ماموں کی بیٹیاں اور آپکی خالائوں کی بیٹیاں

جنہوں نے ہجرت کی آپ کے ساتھ

اور کوئی (بھی) مومن عورت

اگر وہ ہبہ کر دے اپنا آپ نبی کو

اگر نبی چاہے کہ وہ نکاح میں لے لے اُسے

(یہ) خاص ہے آپکے لیے (دوسرے) مومنوں کے سوا

یقیناً ہم نے جان لیا جو ہم نے فرض کیا اُن پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَحْلَلْنَا : حلال، حرام، رزق حلال، کسب حلال۔

أَزْوَاجِكَ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

أَجْزُورَهُنَّ : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔

يَمِينُكَ : یمنین و بیہار، میمنہ و میسرہ، ملک یمنین۔

عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

بَنَاتِ : بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔

عَمِّكَ : عم، عم زاد (چچا، چچا زاد)۔

خَالَاتِكَ : خالہ، خالہ زاد، خالو۔

هَاجَرْنَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔

مَعَكَ : مع اہل و عیال، معیت، مع دوست و احباب۔

وَهَبْتَ : ہبہ کرنا، کسی اور کو ہبی۔

نَفْسَهَا : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

يَسْتَنْكِحَهَا : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔

خَالِصَةً : خالص، خلوص، مخلص۔

فَرَضْنَا : فرض، فریضہ، فرأض۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	إِنَّا أَحْلَلْنَا	لَكَ	أَزْوَاجَكَ	الَّتِي	آتَيْتَ
اے نبی	بیشک ہم نے حلال کر دیں	آپ کے لیے	آپ کی بیویاں	وہ جو	تو نے ادا کر دیے

أَجُورَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	يَمِينُكَ	مِمَّا
اُن کے مہر	اور	جن کا	مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	اس میں سے جو

أَفَاءَ اللَّهِ	عَلَيْكَ	وَبَدْتَ	عَمِكَ	وَبَدْتَ	عَمَّتِكَ
اللہ نے غنیمت میں دی	آپ کو	اور بیٹیاں	آپ کے چچا کی	اور بیٹیاں	آپ کی پھوپھیوں کی

وَبَدْتَ	خَالِكَ	وَبَدْتَ	خُلْعِكَ	الَّتِي	هَا جَرَنَ	مَعَكَ
اور بیٹیاں	آپ کے ماموں کی	اور بیٹیاں	آپ کی خالوں کی	جنہوں نے	ہجرت کی	آپ کے ساتھ

وَ	امْرَأَةً	مُؤْمِنَةً	إِنْ	وَهَبْتَ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ
اور	کوئی (بھی) عورت	مومن	اگر	وہ ہبہ کر دے	اپنا آپ	نبی کو

إِنْ	أَرَادَ النَّبِيُّ	أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَكَ
اگر	نبی چاہے	کہ وہ نکاح میں لے لے اُسے	(یہ) خاص ہے	آپ کے لیے

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا قَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ
(دوسرے) مومنوں کے سوا	یقیناً	ہم نے جان لیا	جو ہم نے فرض کیا	اُن پر

### ضروری وضاحت

① **إِنَّا** دراصل **إِنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ② **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ **زَوْج** کا لفظ میاں اور بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ④ **لَكَ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ **الَّتِي** جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ **تُ** اور **ات** مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ **عَلَيْكَ** کا اصل ترجمہ آپ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ آپ کو کیا گیا ہے۔ ⑧ **ذُہل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فِي أَدْوَابِهِمْ

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

لِيَكِيلًا يَكُونُ عَلَيْكَ حَرْجٌ ط

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿50﴾

تُرْجَى مِنْ تَشَاءَ مِنْهُنَّ

وَتُؤَيَّ إِلَيْكَ

مَنْ تَشَاءُ ط

وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ط

ذَلِكَ أَدْنَىٰ

أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ

وَلَا يَحْزَنَنَّ وَيَرْضَيْنَ

اُن کی بیویوں کے بارے میں

اور (اُن لونڈیوں کے بارے میں) جو مالک بنے اُنکے دائیں ہاتھ

تا کہ نہ ہو آپ پر کوئی تنگی

اور اللہ بہت بخشنے والا ہے نہایت رحم کرنے والا۔ ﴿50﴾

آپ مؤخر کر دیں ان میں سے جسکو آپ چاہیں (اسکا باری)

اور آپ جگہ دیں اپنے پاس

جس کو آپ چاہیں (اس کا آپ کو اختیار ہے)

اور جسے آپ بلانا چاہیں (ان) میں سے جنہیں

آپ نے الگ کر دیا تھا تو کوئی گناہ نہیں آپ پر

یہ (آپ کو اختیار دیا جاتا) زیادہ قریب ہے

کہ ٹھنڈی ہوں اُن کی آنکھیں

اور وہ غم نہ کریں اور وہ راضی ہو جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحْمَتٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	أَدْوَابِهِمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
تَشَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِنْهُنَّ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت، املاک۔
تُؤَيَّ	: طبا و ماوی۔	أَيْمَانُهُمْ	: یمیں و بیسار، میمنہ و میسرہ۔
إِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لِيَكِيلًا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
أَعْيُنُهُنَّ	: عین شہد، معاینہ، عین سامنے۔	عَلَيْكَ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
يَحْزَنَنَّ	: حزن و ملال، عام الحزن۔	حَرْجٌ	: کوئی حرج نہیں۔
يَرْضَيْنَ	: راضی و خوشی، مرضی، رضائے الہی۔	غَفُورًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

فِي أَزْوَاجِهِمْ	وَ	مَا	مَلَكَتْ <sup>①</sup>	أَيْمَانَهُمْ
ان کی بیویوں کے بارے میں	اور	جو	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ

يَكِيلًا <sup>②</sup>	يَكُونُ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ <sup>③</sup> ط	وَ	كَانَ	اللَّهُ
تاکہ نہ	وہ ہو	آپ پر	کوئی تنگی	اور	ہے	اللہ

غَفُورًا <sup>④</sup>	رَحِيمًا <sup>④</sup>	تُرْجَى	مَنْ	تَشَاءُ	مِنْهُمْ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	آپ مؤخر کر دیں	جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے

وَ	تُؤَى	إِلَيْكَ	مَنْ	تَشَاءُ <sup>ط</sup>	وَ	مَنْ	ابْتَغَيْتَ
اور	آپ جگہ دیں	اپنے پاس	جس کو	آپ چاہیں	اور	جسے	آپ بلانا چاہیں

مِمَّنْ <sup>⑤</sup>	عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكَ <sup>ط</sup>
ان میں سے جنہیں	آپ نے الگ کر دیا تھا	تو نہیں کوئی گناہ	آپ پر

ذَلِكَ <sup>⑥</sup>	أَدْنَى <sup>⑦</sup>	أَنْ	تَقَرَّرَ <sup>①</sup>	أَعْيُنُهُنَّ
یہ	زیادہ قریب (ہے)	کہ	ٹھنڈی ہوں	ان کی آنکھیں

وَ	لَا	يَحْزَنَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَّ <sup>⑧</sup>
اور	نہ	وہ غم کریں	اور	وہ سب راضی ہو جائیں

### ضروری وضاحت

① ث اور و مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لہ + گی کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مائلے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مِمَّنْ دراصل مَنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑥ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں ا میں مفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہاں ن جمع مونث کی علامت ہے۔



(اس) پر جو آپ دین انہیں وہ سب کی سب  
 اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے  
 اور اللہ خوب علم والا بہت بردبار ہے۔ ﴿51﴾  
 نہیں ہیں حلال آپ کے لیے (اور) عورتیں اسکے بعد  
 اور نہ یہ کہ آپ بدل لیں ان کے بدلے  
 کوئی (اور) بیویاں  
 اور اگرچہ اچھا لگے آپ کو ان کا حسن  
 سوائے (اسکے) جس کا مالک بنا آپ کا دایاں ہاتھ  
 اور اللہ ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿52﴾  
 اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو  
 مت داخل ہوا کرو نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے گھروں میں  
 مگر یہ کہ اجازت دی جائے تمہیں

بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط  
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ط  
 وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿51﴾  
 لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ  
 وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ  
 مِنْ أَزْوَاجٍ  
 وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ  
 إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ط  
 وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ع  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ  
 إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حُسْنُهُنَّ : حسن وجمال، حسین وجمال، حسین۔
قُلُوبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
حَلِيمًا : حلم، حلیم وبردباری، حلیم الطبع۔	يَمِينُكَ : یمیں، ویسار، میمنہ و میسرہ۔
يَحِلُّ : حلال و حرام، رزق حلال، کسب حلال۔	رَقِيبًا : رقیب۔
النِّسَاءُ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	تَدْخُلُوا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
تَبَدَّلَ : تبدیل، متبادل، متبادلہ، تغیر و تبدل۔	بُيُوتَ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔
أَزْوَاجٍ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	النَّبِيِّ : نبی، نبوت، انبیاء۔
أَعْجَبَكَ : عجب، عجیب، تعجب، عجاب گھر۔	يُؤْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

يَمَّا	اَتَيْتَهُنَّ <sup>①</sup>	كُلَّهُنَّ <sup>① ط</sup>	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ مَا	فِي قُلُوبِكُمْ <sup>ط</sup>
(اس) پر جو	آپ دیں انہیں	وہ سب کی سب	اور اللہ	وہ جانتا ہے جو	تمہارے دلوں میں (ہے)

وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا	حَلِيمًا <sup>⑤1</sup>	لَا	يَجِلُّ	لَكَ <sup>②</sup>
اور	ہے	اللہ	خوب علم والا	بہت بردبار	نہیں	وہ حلال	آپ کے لیے

النِّسَاءِ	مِنْ بَعْدُ <sup>③</sup>	وَ	لَا	أَنْ	تَبَدَّلَ <sup>④</sup>	بِهِنَّ <sup>①</sup>
عورتیں	اس کے بعد	اور	نہ	(یہ) کہ	آپ بدل لیں	ان کے بدلے

مِنْ أَزْوَاجِ	وَ	لَوْ	أَعَجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ <sup>①</sup>
بیویوں میں سے	اور	اگرچہ	اچھا لگے آپ کو	اُن کا حسن

إِلَّا	مَا	مَلَكَتْ <sup>⑤</sup>	يَمِينُكَ <sup>ط</sup>	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
سوائے (اسکے)	جس (کا)	مالک بنا	آپ کا دایاں ہاتھ	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

رَقِيبًا <sup>ع</sup>	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	أَمَنُوا	لَا تَدْخُلُوا <sup>⑥</sup>
خوب نگران	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب داخل ہوا کرو

بُيُوتٍ	النَّبِيِّ	إِلَّا	أَنْ	يُؤْذَنَ <sup>⑦</sup>	لَكُمْ
گھروں میں	نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو

### ضروری وضاحت

① مَن اور هُن جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② لَكَ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔  
 ③ لفظ بَعْدُ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ اصل میں تَتَبَدَّلَ تھا تخفیف کے لیے ایک ت کو گرایا گیا ہے ت اور ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہوتو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

إِلَى طَعَامٍ

غَيْرِ نَظِيرٍ إِنَّهُ لَا

وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَأَدْخُلُوا

فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا

وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ

لِحَدِيثٍ <sup>ط</sup> إِنَّ ذِكْرَكُمْ

كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ

فَيَسْتَحِي مِنْكُمْ <sup>ز</sup>وَاللَّهُ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ <sup>ط</sup>

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا

فَسَأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ <sup>ط</sup>

ذِكْرَكُمْ أَظْهَرَ لِقُلُوبِكُمْ

کھانے کی طرف

(اور وہ بھی اس حال میں کہ نہ انتظار کرنے والے ہو اسکے پکنے کا

اور لیکن جب تم بلائے جاؤ تو تم داخل ہو جاؤ

پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ (یعنی چلے جاؤ)

اور نہ (پٹھے رہو) اس حال میں کہ دل لگانے والے ہو

بات میں، بے شک یہ (بات)

تکلیف دیتی ہے نبی (ﷺ) کو

تو وہ شرم کرتا ہے تم سے،

اور اللہ نہیں شرماتا حق (بات بیان کرنے) سے

اور جب تم مانگو ان (ازواج مطہرات) سے کوئی سامان

تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے

یہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے دلوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

طَعَامٍ : قیام و طعام، بعد از طعام۔

نَظِيرٍ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔

دُعِيتُمْ : دعوی، دعوت، داعی۔

فَادْخُلُوا : داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔

فَانْتَشِرُوا : منتشر، انتشار۔

مُسْتَأْنِسِينَ : انس، مانوس، مانوسیت۔

لِحَدِيثٍ : حدیث، محدث، تجدید، نعمت۔

ذِكْرَكُمْ : یاد دہانی، یاد دہانی، یاد دہانی۔

إِلَى طَعَامٍ	غَيْرٍ	نُظْرَيْنِ	إِنَّهُ لَا	وَ	لَكِنَّ
کھانے کی طرف	نہ	سب انتظار کرنے والے	اُسکے پکنے (کا)	اور	لیکن

إِذَا <sup>①</sup>	دُعَيْتُمْ	فَادْخُلُوا <sup>②</sup>	فَإِذَا <sup>①②</sup>	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوا <sup>②</sup>
جب	تم بلائے جاؤ	تو سب تم داخل ہو جاؤ	پھر جب	تم کھا چکو	تو سب منشر ہو جاؤ

وَ لَا	مُسْتَأْنِسِينَ <sup>③</sup>	لِحَدِيثٍ <sup>④</sup>	إِنَّ	ذِكْمُ <sup>⑤</sup>
اور نہ	(اس حال میں کہ) دل لگانے والے	بات میں	بے شک	یہ

كَانَ	يُؤَذَى	النَّبِيِّ	فَيَسْتَجِي <sup>②</sup>	مِنْكُمْ <sup>ز</sup>
ہے	وہ تکلیف دیتی	نبی (صلی اللہ علیہ وسلم کو)	تو وہ شرم کرتا ہے	تم سے

وَ	اللَّهُ	لَا	يَسْتَجِي	مِنَ الْحَقِّ <sup>ط</sup>
اور	اللہ	نہیں	وہ شر ماتا	حق سے

وَ	إِذَا <sup>①</sup>	سَأَلْتُمُوهُنَّ <sup>⑥</sup>	مَتَاعًا <sup>⑦</sup>	فَسَأَلُوهُنَّ <sup>②</sup>
اور	جب	تم سب مانگو ان سے	کوئی سامان	تو سب مانگو ان سے

مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ <sup>ط</sup>	ذِكْمُ <sup>⑤</sup>	أَظْهَرُ	لِقُلُوبِكُمْ
پردے کے پیچھے سے	یہ	زیادہ پاکیزہ	تمہارے دلوں کے لیے

### ضروری وضاحت

① إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② ذُکْمُ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُر اور آخر سے پہلے ز پر کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں لِکے ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ ذَلِكْ کا ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جبکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ جمع مذکر ہوں تو یہ ذَلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ⑥ تَمَّ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تَمَّ اور اس علامت کے درمیان وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ ذَلَّ حُرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَقُلُوبِهِمْ وَمَا كَانَ

لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ

وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ

مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ

كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿53﴾

إِنْ تُبَدُّوا شَيْئًا أَوْ تُخْفَوُا

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿54﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِمْ

فِي آبَائِهِمْ

وَلَا أَبْنَائِهِمْ وَلَا إِخْوَانِهِمْ

وَلَا أَبْنَاءَ إِخْوَانِهِمْ

وَلَا أَبْنَاءَ أَخْوَاتِهِمْ

اور ان کے دلوں (کے لیے)، اور نہیں ہے (جائز)

تمہارے لیے کہ تم تکلیف پہنچاؤ اللہ کے رسول کو

اور نہ (یہ جائز ہے) کہ تم نکاح کرو اسکی بیویوں سے

اُس کے بعد کبھی بھی، بے شک یہ (عمل)

اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔ ﴿53﴾

اگر تم ظاہر کرو کوئی چیز یا تم چھپاؤ اُسے

تو بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾

نہیں کوئی گناہ ان عورتوں پر

اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں

اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے

اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں) کے

اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں) کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
تُؤْذُوا	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موزی۔
رَسُولٌ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تَنْكِحُوا	: نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
أَزْوَاجَهُ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
أَبَدًا	: ابد الابد، ابدی نیند سلا دیا۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَظِيمًا	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
تُبَدُّوا	: بادی النظر۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
تُخْفَوُا	: مخفی، خفیہ، انخفا۔
عَلِيمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
آبَائِهِمْ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
أَبْنَائِهِمْ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
إِخْوَانِهِمْ	: اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔

وَقُلُوبِهِنَّ <sup>①</sup>	وَمَا	كَانَ	لَكُمْ	أَنْ <sup>②</sup>	تُؤْذُوا
اور ان (عورتوں) کے دلوں (کے لیے) اور نہیں	ہے	تمہارے لیے	کہ	تم سب تکلیف پہنچاؤ	

رَسُولَ اللَّهِ	وَلَا	أَنْ <sup>②</sup>	تَنْكِحُوا	أَزْوَاجَهُ <sup>③</sup>	مِنْ بَعْدِهِ <sup>④</sup>
اللہ کے رسول (کو)	اور نہ	(یہ) کہ	تم سب نکاح کرو	اُسکی بیویوں سے	اُس کے بعد

أَبَدًا <sup>①</sup>	إِنَّ	ذَلِكَمُ	كَانَ	عِنْدَ اللَّهِ	عَظِيمًا <sup>⑤</sup>
کبھی بھی	بے شک	یہ	ہے	اللہ کے نزدیک	بہت بڑا (گناہ)

إِنْ <sup>②</sup>	تُبْدُوا	شَيْئًا <sup>⑤</sup>	أَوْ	تُخْفَوُهُ <sup>⑥③</sup>	فَإِنَّ اللَّهَ	كَانَ
اگر	تم سب ظاہر کرو	کوئی چیز	یا	تم سب چھپاؤ اُسے	تو بیشک اللہ	ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمًا <sup>⑥</sup>	لَا جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ <sup>①</sup>
ہر چیز کو	خوب جاننے والا	نہیں کوئی گناہ	اُن عورتوں پر

فِي آبَائِهِنَّ <sup>①</sup>	وَلَا	أَبْنَائِهِنَّ <sup>①</sup>	وَلَا	إِخْوَانِهِنَّ <sup>①</sup>
اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں	اور نہ	اپنے بیٹوں کے	اور نہ	اپنے بھائیوں کے

وَلَا	أَبْنَاءَ	إِخْوَانِهِنَّ <sup>①</sup>	وَلَا	أَبْنَاءَ	أَخْوَاتِهِنَّ <sup>①</sup>
اور نہ	بیٹوں کے	اپنے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹوں کے	اپنی بہنوں کے

### ضروری وضاحت

① علامت **هُنَّ** اور **هِنَّ** جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② **أَنْ** کا ترجمہ کہ اور **إِنْ** کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ③ **أَنْ** اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ **بَعْدَ** سے پہلے **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت **وَ** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ **لَا** کے بعد اسم کے آخر میں **زبر** ہوتو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَلَا نِسَاءً يَهْنَنَّ

وَلَا مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُنَّ ۖ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۗ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٥٥﴾

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ

عَلَى النَّبِيِّ ۗ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

صَلُّوا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ

وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ

عَذَابًا مُهِينًا ﴿٥٧﴾

اور نہ اپنی عورتوں کے

اور نہ (ان کے سامنے آنے میں) جنکے مالک ہوئے

انکے دائیں ہاتھ، اور (اے عورتو) تم سب اللہ سے ڈرو

بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿٥٥﴾

بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے صلاۃ (رحمت) بھیجتے ہیں

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

تم بھی درود بھیجو اس (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور تم سلام بھیجو خوب سلام بھیجنا۔ ﴿٥٦﴾

بے شک وہ (لوگ) جو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ

اور اس کے رسول کو لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے

دنیا و آخرت میں اور تیار کیا ہے اُن کے لیے

زُسوا کرنے والا عذاب۔ ﴿٥٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَاءً يَهْنَنَّ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت، املاک۔
أَيْمَانُهُنَّ	: یمیں، ویسار، میمنہ و میسرہ۔
اتَّقِينَ	: تقویٰ، متقی۔
مَلَائِكَتُهُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يُصَلُّونَ	: صلوٰۃ و سلام۔
آمَنُوا	: ایمان، مومن، امن۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَلِّمُوا	: درود و سلام، سلامتی، صلوٰۃ و سلام۔
يُؤْذُونَ	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
لَعَنَهُمُ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
الْآخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
أَعَدَّ	: مستعد، استعداد۔
مُهِينًا	: اہانت آمیز، توہین کرنا۔

وَأَلا	نِسَائِهِنَّ <sup>①</sup>	وَأَلا	مَا <sup>②</sup>	مَلَكَتْ <sup>③</sup>
اور نہ	اپنی عورتوں کے	اور نہ	(انکے سامنے آنے میں)	مالک ہوئے

أَيْمَانُهُنَّ <sup>④</sup>	وَأَيْمَانُهُنَّ <sup>⑤</sup>	إِنَّ <sup>⑥</sup>	اللَّهُ	كَانَ
انکے دائیں ہاتھ	اور تم (سب عورتیں) اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	ہے

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيدًا <sup>⑦</sup>	إِنَّ <sup>⑧</sup>	اللَّهُ	وَأَمَّا	يُصَلُّونَ <sup>⑨</sup>
ہر چیز پر	گواہ	بلاشبہ	اللہ	اور انکے فرشتے	وہ سب صلاۃ بھیجتے ہیں

عَلَىٰ النَّبِيِّ <sup>⑩</sup>	يَأَيُّهَا <sup>⑪</sup>	الَّذِينَ	أَمَنُوا	صَلُّوا
نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر	اے	(وہ لوگوں جو)	سب ایمان لائے ہو	تم سب (بھی) درود بھیجو

عَلَيْهِ	وَأَسْلَمُوا	تَسْلِيمًا <sup>⑫</sup>	إِنَّ <sup>⑬</sup>	الَّذِينَ
اُس پر	اور تم سب سلام بھیجو	خوب سلام بھیجنا	بے شک	(وہ لوگ جو)

يُؤْذُونَ	اللَّهُ <sup>⑭</sup>	وَأَسْأَلُهُ	لَعَنَهُمُ	اللَّهُ <sup>⑮</sup>
وہ سب تکلیف پہنچاتے ہیں	اللہ (کو)	اور انکے رسول (کو)	لعنت کی ان پر	اللہ نے

فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ <sup>⑯</sup>	وَأَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُهِينًا <sup>⑰</sup>
دنیا میں	اور آخرت میں	اور اس نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	رُسوا کرنے والا

### ضروری وضاحت

① هُنَّ اور ن جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔ ③ ت فعل کے آخر میں اور ④ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ يُصَلُّونَ صلاۃ کی نسبت اگر اللہ کی طرف ہو تو رحمت کرنا مراد ہوتا ہے اور فرشتوں کی طرف ہو تو رحمت کی دعا کرنا ہوتا ہے۔ ⑦ اور آيَاتُہَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا قائل اور اگر زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔



وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا

فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا

وَإِنَّمَا مُبِينًا<sup>ع</sup>

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ

وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ

يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ<sup>ط</sup>

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ

فَلَا يُؤْذِينَ<sup>ط</sup>وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا<sup>ع</sup>

لَيْنَ لَمْ يَنْتَهَ الْمُنْفِقُونَ

اور (وہ لوگ) جو تکلیف دیتے ہیں

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

بغیر اس کے جو انہوں نے (کوئی گناہ) کمایا ہو

تو بے شک انہوں نے اٹھایا بہتان

اور واضح گناہ (کا بوجھ)۔<sup>ع</sup>

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجیے اپنی بیویوں سے

اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں (سے)

(کہ) وہ لٹکایا کریں اپنے اوپر اپنی چادریں

یہ (بات) زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں

تو وہ ایذا نہ دی جائیں

اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔<sup>ع</sup>

یقیناً اگر باز نہ آئے منافق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يُؤْذُونَ : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔  
 بِغَيْرِ : اجازت کے بغیر، ضرورت کے بغیر۔  
 اِكْتَسَبُوا : کسبِ حلال، کسی، اکتسابِ فیض۔  
 احْتَمَلُوا : حمل، حامل، مجھول، حاملہ عورت۔  
 بُهْتَانًا : بہتان (تہمت)۔  
 مُبِينًا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔  
 قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔  
 لِأَزْوَاجِكَ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔  
 بَنَاتِكَ : بنتِ حوا، مدرستہ البنات، بناتِ جامعہ۔  
 نِسَاءِ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔  
 عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔  
 يُعْرَفْنَ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔  
 غَفُورًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔  
 رَحِيمًا : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔  
 يَنْتَهَ : نہی عن المنکر، انتہا، منتہی طالب علم۔  
 الْمُنْفِقُونَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔

وَالَّذِينَ <sup>①</sup>	يُؤْذُونَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ <sup>②</sup>
اور (وہ لوگ) جو	وہ سب تکلیف دیتے ہیں	سب مومن مردوں اور	مومن عورتوں (کو)

بِغَيْرِ مَا	اُكْتَسَبُوا	فَقَدِ <sup>③</sup>	اِحْتَمَلُوا	بُهْتَانًا
بغیر اس کے جو	ان سب نے کمایا	تو بے شک	ان سب نے اٹھایا	بہتان

وَ اِثْمًا	مُبِينًا <sup>④</sup>	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِأَزْوَاجِكَ <sup>⑤④</sup>
اور گناہ	واضح	اے نبی (ﷺ)	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے

وَ بَنَاتِكَ <sup>⑤</sup>	وَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ	يُدْنِينَ <sup>⑥</sup>
اور اپنی بیٹیوں (سے) اور	مومنوں کی عورتوں (سے)	(کہ) وہ لٹکایا کریں

عَلَيْهِنَّ <sup>⑥</sup>	مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ <sup>⑥</sup>	ذَلِكَ	أَدْنَى
اپنے اوپر	اپنی چادروں سے	یہ (بات)	زیادہ قریب ہے

أَنْ يُعْرَفَنَّ <sup>⑥</sup>	فَلَا	يُؤْذِينَ <sup>⑥</sup>	وَ كَانِ اللَّهُ
کہ وہ پہچان لی جائیں	تو نہ	وہ ایذا دی جائیں	اور ہے اللہ

غَفُورًا <sup>⑦</sup>	رَحِيمًا <sup>⑦</sup>	لَيْنٌ	لَمْ يَنْتَهَ <sup>⑧</sup>	الْمُنْفِقُونَ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	یقیناً اگر	وہ باز نہ آئے	سب منافق

### ضروری وضاحت

① **الَّذِينَ** جمع مذکر کی علامت ہے۔ ② **ات** اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت **قَدْ** فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ **قُلْ** کے بعد لکے کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں **ك** کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ **نَ، هُنَّ** اور **هِنَّ** جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑦ **قَعِيلٌ** اور **قَعُولٌ** کے سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **لَمْ يَنْتَهَ** اصل میں **لَمْ يَنْتَهِي** تھا اگر امر کے اصول کے مطابق آخر سے **ي** گر گئی ہے۔

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ

لَنُغْرِبَنَّكَ بِهِمْ

ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ

فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿60﴾

مَلْعُونِينَ ۗ

أَيْنَمَا تُقِفُوا

أُحْذُوا وَقَتِّلُوا

تَقْتِيلًا ﴿61﴾

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿62﴾

اور (وہ لوگ) جن کے دلوں میں بیماری ہے

اور مدینہ میں جھوٹی خبریں اڑانے والے

(تو) ضرور بالضرور ہم مسلط کر دیں گے آپکو اُن پر

پھر وہ پڑوس میں نہیں رہیں گے آپ کے

اس (مدینے) میں مگر بہت کم۔ ﴿60﴾

اس حال میں کہ لعنت کیے ہوئے ہیں،

جہاں کہیں وہ پائے جائیں

پکڑے جائیں اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں

بڑی طرح ٹکڑے کیا جانا۔ ﴿61﴾

اللہ کے طریقے (کی طرح) (ان لوگوں) میں جو

اس سے پہلے گزر گئے اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَمَنْ يَفْعَلْ	: شام و سحر، حسین و جمیل، سیرت و کردار۔
فِي الْمَدِينَةِ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
مَرَضٌ	: مرض، مریض، امراض، امراض جلد۔
لَا يُجَاوِرُونَكَ	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا	: قرب و جوار، جوار رحمت۔
مَلْعُونِينَ ۗ	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا بیکہ۔
أَيْنَمَا تُقِفُوا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
تَقْتِيلًا	: قتل، قتل، متبادل، متبادلہ۔
لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
أُحْذُوا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَقَتِّلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
تَقْتِيلًا	: کتاب و سنت، اتباع سنت، سنت مؤکدہ۔
سُنَّةَ اللَّهِ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
وَلَنْ تَجِدَ	: وجود، موجود۔
تَبْدِيلًا	: تبدیل، متبادل، متبادلہ۔

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَ	الْمُرْجِفُونَ <sup>①</sup>
اور (وہ) جو	ان کے دلوں میں
اور	بیماری اور
	سب جھوٹی خبریں اڑانے والے

فِي الْمَدِينَةِ <sup>②</sup>	لَتُعْرِيَنَّكَ <sup>③</sup>	بِهِمْ
مدینہ میں	(تو) ضرور بالضرور ہم مسلط کر دیں گے آپ کو	ان پر

ثُمَّ	لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا	قَلِيلًا <sup>④</sup>
پھر	نہیں وہ سب پڑوس میں رہیں گے آپ کے	اس میں مگر
		بہت کم

مَلْعُونِينَ <sup>⑤</sup>	أَيْنَمَا	تُقْفُوا <sup>⑥</sup>
(اس حال میں کہ) سب لعنت کیے ہوئے (ہیں)	جہاں کہیں	وہ سب پائے جائیں

أُخِذُوا <sup>⑦</sup>	وَوَقْتِلُوا <sup>⑧</sup>	تَقْتِيلًا <sup>⑨</sup>
سب پکڑے جائیں	اور	سب ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں
		ٹکڑے کیا جانا بڑی طرح

سُنَّةَ اللَّهِ <sup>⑩</sup>	فِي الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ <sup>⑪</sup>
اللہ کے طریقے (کی طرح)	ان میں جو	سب گزر گئے	(اس) سے پہلے

وَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللَّهِ <sup>⑫</sup>	تَبْدِيلًا <sup>⑬</sup>
اور	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی
			ہرگز نہیں

### ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں ن میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مَفْعُولُ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَنْ میں تاکید کے ساتھ نئی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں لَ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑧ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ط

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ط

وَمَا يُدْرِيكَ

لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿63﴾

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرِيْنَ

وَأَعَدَّ لَهُمْ

سَعِيرًا ﴿64﴾

خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا ؕ

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ﴿65﴾

يَوْمَ تَقْلَبُ

وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ

يَلَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ

لوگ پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں

کہہ دیجیے بیشک صرف اسکا علم تو اللہ کے پاس ہے

اور کیا (چیز) آپ کو بتلاتی ہے (یعنی آپ کیا جانیں)

شاید قیامت قریب ہی ہو۔ ﴿63﴾

بے شک اللہ نے لعنت کی ہے کافروں پر

اور اُس نے تیار کر رکھی ہے اُن کے لیے

خوب بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿64﴾

ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ

نہیں وہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿65﴾

جس دن اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے

اُن کے چہرے آگ میں وہ کہیں گے

اے کاش ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْأَلُكَ : سوال، سائل، مستول۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

عِلْمُهَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

يُدْرِيكَ : روایت و درایت۔

لَعَنَ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔

أَعَدَّ : مُسْتَعِدَّ، استعداد۔

خَالِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔

أَبَدًا : ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔

يَجِدُوْنَ : وجود، موجود، وجد۔

وَلِيًّا : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

نَصِيْرًا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

تَقْلَبُ : انقلاب، انقلابی اقدام۔

وُجُوْهُهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

النَّارِ : یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

أَطَعْنَا : اطاعت، مطیع۔

يَسْئَلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ <sup>①</sup>	قُلْ	إِنَّمَا <sup>②</sup>
آپ سے پوچھتے ہیں	لوگ	قیامت کے بارے میں	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف

عِلْمُهَا	عِنْدَ اللَّهِ <sup>③</sup>	وَ	مَا	يُذْرِيكَ	لَعَلَّ <sup>④</sup>	السَّاعَةَ <sup>①</sup>
اس کا علم	اللہ کے پاس (ہے)	اور	کیا (چیز ہے کہ)	وہ آپ کو بتلاتی ہے	شاید	قیامت

تَكُونُ <sup>①</sup>	قَرِيبًا <sup>⑥</sup>	إِنَّ <sup>③</sup>	اللَّهُ	لَعَنَ	الْكَافِرِينَ
ہو	قریب	بے شک	اللہ نے	لعنت کی ہے	کافروں پر

وَ	أَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيرًا <sup>⑥</sup>	خُلْدِينَ
اور	اُس نے تیار کر رکھی ہے	اُن کے لیے	خوب بھڑکتی ہوئی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے

فِيهَا	أَبَدًا <sup>④</sup>	لَا يَجِدُونَ	وَلِيًّا <sup>④</sup>	وَ	لَا نَصِيرًا <sup>④</sup>
اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	نہیں وہ سب پائیں گے	کوئی دوست	اور	نہ کوئی مددگار

يَوْمَ	تُقَلَّبُ <sup>⑤</sup>	وَجُوهُهُمْ <sup>⑥</sup>	فِي النَّارِ
جس دن	اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے	اُن کے چہرے	آگ میں

يَقُولُونَ	يَلَيْتَنَّا	أَطَعْنَا <sup>⑦</sup>	اللَّهُ
وہ سب کہیں گے	اے کاش ہم	ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللہ (کی)

### ضروری وضاحت

① اور ② واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اِن کیساتھ جب ما آجائے تو اس میں تاکید کیساتھ صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ④ اِن اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑦ هُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اسم کے ساتھ اس کا ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔ ⑧ تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾

وَقَالُوا رَبَّنَا

إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

وَكُبَرَاءَنَا فَأَصْلُونَا

السَّبِيلَ ﴿٦٧﴾

رَبَّنَا إِنَّهُمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ

وَالْعُنُفُومُ لَعُنَّا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا

كَالَّذِينَ أُذُوا

مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ

مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ

وَجِيهًا ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور ہم نے اطاعت کی ہوتی رسول کی۔ ﴿٦٦﴾

اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب

بے شک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی

اور اپنے بڑوں کی تو انہوں نے گمراہ کر دیا ہمیں

(سیدھے) راستے سے۔ ﴿٦٧﴾

اے ہمارے رب دے انہیں دو گنا عذاب

اور لعنت کر ان پر بہت بڑی لعنت۔ ﴿٦٨﴾

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو تم مت ہو جانا

(ان لوگوں) کی طرح جنہوں نے تکلیف پہنچائی

موسیٰ کو تو پاک ثابت کر دیا اُسے اللہ نے

(اُس) سے جو انہوں نے کہا اور وہ تھا اللہ کے نزدیک

بہت مرتبے والا۔ ﴿٦٩﴾ اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و : شام و سحر، حسین و جمیل، سیرت و کردار۔

الرَّسُولَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قَالُوا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

أَطَعْنَا : اطاعت، مطیع۔

سَادَتَنَا : سید، سادات، سیدہ۔

كُبَرَاءَنَا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

فَأَصْلُونَا : ضلالت و گمراہی۔

السَّبِيلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

ضِعْفَيْنِ : ذواضعاف اقل۔

الْعُنُفُومُ : لعن طعن، لعنت، لعین، بلعون۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

كَالَّذِينَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

أُذُوا : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔

فَبَرَّأَهُ : بری الذمہ، براءت۔

مِمَّا : منجانب، من و عن، ماحول، ماتحت، ماجرا۔

عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَ	أَطَعْنَا	الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾	وَ	قَالُوا ①	رَبَّنَا ②
اور	ہم نے اطاعت کی (ہوتی)	رسول (کی)	اور	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب

إِنَّا ③	أَطَعْنَا	سَادَتَنَا ④	وَ	كُبَّرَاءَنَا ④
بے شک ہم نے	ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں (کی)	اور	اپنے بڑوں (کی)

فَاضْلُونَا ④	السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾	رَبَّنَا ②	أَتِيَهُمْ ⑤
تو انہوں نے گمراہ کر دیا ہمیں	راستے (سے)	(اے) ہمارے رب	تو دے انہیں

ضِعْفَيْنِ ⑥	مِنَ الْعَذَابِ	وَ	الْعَنَهُمْ	لَعْنَا	كَبِيرًا ﴿٦٨﴾
دو گنا	عذاب سے	اور	تو لعنت کر ان پر	لعنت	بہت بڑی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَكُونُوا ⑦	كَالَّذِينَ
اے (وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب مت ہو جانا	(ان لوگوں) کی طرح جنہوں نے

أَذْوَا	مُوسَى	فَبَرَّأَهُ	اللَّهُ	مِمَّا ⑧	قَالُوا ط
تکلیف پہنچائی	موسیٰ (کو)	تو پاک ثابت کر دیا اُسے	اللہ (نے)	(اس) سے جو	انہوں نے کہا

وَ	كَانَ	عِنْدَ اللَّهِ	وَجِيهًا ﴿٦٩﴾	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا
اور	وہ تھا	اللہ کے نزدیک	بہت مرتبے والا	اے (وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

### ضروری وضاحت

① قَالُوا کا اصل ترجمہ ہے انہوں نے کہا مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② رَبَّنَا اصل میں يَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے شروع سے یا کو گرایا ہے۔ ③ إِنَّا اور اصل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہمیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ یا هُم فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت نین تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ مِمَّا اور اصل مِنْ + مَّا کا مجموعہ ہے۔



اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾ اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔ ﴿٧٠﴾

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾

وہ درست کر دے گا تمہارے لیے تمہارے اعمال اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ

اور جو کوئی اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی

تو یقیناً اُس نے کامیابی حاصل کی

بہت بڑی کامیابی۔ ﴿٧١﴾

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۗ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾

بے شک ہم نے پیش کی (اپنی) امانت آسمانوں پر اور زمین اور پہاڑوں پر تو انہوں نے انکار کر دیا کہ وہ اٹھائیں اُسے اور وہ ڈر گئے اُس سے اور اٹھالیا اُس (امانت) کو انسان نے

بے شک وہ بہت ظالم، بڑا جاہل ہے۔ ﴿٧٢﴾

تا کہ عذاب دے اللہ منافق مردوں کو

تاکہ عذاب دے اللہ منافق مردوں کو

تاکہ عذاب دے اللہ منافق مردوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيمًا	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
عَرَضْنَا	: عرض، معروضات، عرضی نوئیں۔	قُولُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
الْأَمَانَةَ	: امانت، امین، مامون۔	يُصْلِحْ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
الْجِبَالِ	: جبل، اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔	أَعْمَالَكُمْ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
يَحْمِلْنَهَا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	يَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
ظَلُومًا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يُطِيعُ	: اطاعت، مطیع۔
جَهُولًا	: جاہل، جہالت، مجہول۔	رَسُولَهُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْمُنْفِقِينَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔	فَازَ	: فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔

اَتَّقُوا اللَّهَ ①	وَتَوَلَّوْا ②	قَوْلًا سَدِيدًا ③	يُصْلِحُ ④	لَكُمْ ⑤
سب اللہ سے ڈرو	اور تم سب کہو	بالکل سیدھی بات	وہ درست کر دے گا	تمہارے لیے
أَعْمَالَكُمْ ⑥	وَ ⑦	يَغْفِرُ ⑧	لَكُمْ ⑨	ذُنُوبَكُمْ ⑩
تمہارے اعمال	اور	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ
يُطِيعُ ⑪	اللَّهُ ⑫	وَرَسُولَهُ ⑬	فَقَدْ ⑭	فَارَ ⑮
وہ اطاعت کرے	اللہ	اور اُسکے رسول کی	تو یقیناً	اُس نے کامیابی حاصل کی
فَوْزًا عَظِيمًا ⑯	إِنَّا ⑰	عَرَضْنَا ⑱	الْأَمَانَةَ ⑲	عَلَى السَّمَوَاتِ ⑳
بہت بڑی کامیابی	بیشک ہم نے	ہم نے پیش کی	(اپنی) امانت	آسمانوں پر
وَالْأَرْضِ ㉑	وَ ㉒	الْجِبَالِ ㉓	فَأَبَيْنَ ㉔	أَنْ ㉕
اور زمین	اور	پہاڑوں (پر)	تو انہوں نے انکار کر دیا	کہ وہ اٹھائیں اُسے
وَأَشْفَقْنَ ㉖	مِنْهَا ㉗	وَحَمَلَهَا ㉘	الْإِنْسَانَ ㉙	إِنَّهُ ㉚
اور وہ ڈر گئے	اُس سے	اور اٹھالیا اُس کو	انسان (نے)	بے شک وہ
كَانَ ㉛	ظَلُومًا ㉜	جَهُولًا ㉝	لِيُعَذِّبَ ㉞	اللَّهُ ㉟
ہے	بہت بڑا ظالم	بڑا جاہل	تا کہ وہ عذاب دے	اللہ
			سب منافق مردوں (کو)	

## ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② لَكُمْ میں لہ دراصل لہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ استعمال ہوا ہے۔ ③ کُفْرُ جمع مذکر کی علامت ہے اسم کیساتھ ترجمہ تمہارے کیا جاتا ہے۔ ④ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ کا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ن جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

اور منافق عورتوں (کو) اور مشرک مردوں  
اور مشرک عورتوں کو اور توجہ (رحم) فرمائے اللہ  
مومن مردوں اور مومن عورتوں پر  
اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿73﴾

وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ  
وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبُ اللَّهُ  
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿73﴾

رُكُوعَاتُهَا 6

34 سُورَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ 58

آيَاتُهَا 54

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سب تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو  
(کہ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں  
اور جو کچھ زمین میں ہے  
اور اسی کی ہی سب تعریف ہے آخرت میں (بھی)  
اور وہی نہایت حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿1﴾  
وہ جانتا ہے جو داخل ہوتا ہے زمین میں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ  
وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿1﴾  
يَعْلَمُ مَا يَلْبِغُ فِي الْأَرْضِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔	الْمُنْفِقَاتِ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	الْمُشْرِكِينَ	: مشرک، شریک، مشرک، شراکت۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔	يَتُوبُ	: توبہ، تائب۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعاً ارضی، ارض مقدس۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْآخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	الْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مومن، امن۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	غَفُورًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْخَبِيرُ	: خبر، اخبار، مجرب، خبردار، بانبر۔	رَحِيمًا	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْحَمْدُ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

وَالْمُنْفِقَاتِ ①	وَالْمُشْرِكِينَ	وَالْمُشْرِكَاتِ ①	وَيَتُوبَ ②	اللَّهُ ②
اور منافق عورتوں اور	سب مشرک مردوں اور	مشرک عورتوں (کو) اور	وہ توجہ فرمائے	اللہ

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ③	وَالْمُؤْمِنَاتِ ④	وَكَانَ اللَّهُ ⑤	غَفُورًا ⑥	رَّحِيمًا ⑦
مومن مردوں پر	اور مومن عورتوں اور	ہے اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوعَاتُهَا 6

سُورَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ 58

آيَاتُهَا 54

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي ④	لَهُ ⑤	مَا
سب تعریف	اللہ کے لیے	جو (کہ)	اُسی کا (ہے)	جو (کچھ)

فِي السَّمَوَاتِ ①	وَ مَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	لَهُ ⑤
آسمانوں میں	اور	زمین میں (ہے)	اور	اُسی کی (ہے)

الْحَمْدُ	فِي الْآخِرَةِ ①	وَ هُوَ ⑥	الْحَكِيمُ ③
سب تعریف	آخرت میں (بھی)	اور وہی	نہایت حکمت والا

الْخَبِيرُ ③	يَعْلَمُ	مَا ⑦	يَدْخُلُ	فِي الْأَرْضِ
خوب خبر دار	وہ جانتا ہے	جو	وہ داخل ہوتا ہے	زمین میں

ضروری وضاحت

① ات اور ۱۰ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ الَّذِي واحد مذکر کی علامت ہے۔ ⑤ لہ میں کہ دراصل لہ تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ ہو جاتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَنّ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا<sup>ط</sup>

وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ<sup>٢</sup>

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ<sup>ط</sup> قُلْ بَلَىٰ

وَرَبِّي لَتَأْتِيَٰنَكُمْ<sup>ل</sup>

عِلْمِ الْغَيْبِ<sup>ع</sup>

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ

وَلَا فِي الْأَرْضِ

وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ<sup>٣</sup>

اور جو نکلتا ہے اُس سے اور جو اترتا ہے

آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اُس میں

اور وہی نہایت رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔<sup>٢</sup>

اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

نہیں آئے گی ہم پر قیامت کہہ دیجیے کیوں نہیں

قسم ہے میرے رب کی بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر

(اُس رب کی قسم جو) غیب کا جاننے والا ہے

نہیں پوشیدہ رہتی اُس سے (کوئی چیز)

ایک ذرے کے برابر آسمانوں میں

اور نہ زمین میں

اور نہیں (کوئی چیز) اس سے چھوٹی اور نہ بڑی

مگر (وہ) ایک واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے۔<sup>٣</sup>

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَنْزِلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّمَاءِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
يَعْرُجُ	: عروج و زوال، عالم عروج، معراج۔
الرَّحِيمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
الْغَفُورُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
عِلْمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ذَرَّةٍ	: ذرہ ذرہ، ذرات، ذرے۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
أَصْغَرَ	: صغریٰ، صغیرہ گناہ، اصغر۔
أَكْبَرَ	: اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبیدہ طور پر۔

وَمَا <sup>①</sup> يَعْزُجُ <sup>①</sup> مِنْهَا	وَمَا <sup>①</sup> يَنْزِلُ <sup>①</sup> مِنَ السَّمَاءِ
اور جو وہ نکلتا ہے	اور آسمان سے

وَمَا <sup>①</sup> يَعْزُجُ <sup>①</sup> فِيهَا <sup>②</sup>	وَهُوَ الرَّحِيمُ <sup>③④</sup>	الْغَفُورُ <sup>⑤</sup>
اور جو وہ چڑھتا ہے	اور وہی نہایت رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا

وَقَالَ <sup>⑥</sup> الَّذِينَ كَفَرُوا	لَا تَأْتِينَا <sup>⑤</sup> السَّاعَةُ <sup>⑤</sup>
اور کہا (ان لوگوں نے) جن سب نے کفر کیا	نہیں آئے گی ہم پر قیامت

قُلْ بَلَىٰ <sup>⑦</sup> وَرَبِّي <sup>⑥</sup>	لَتَأْتِيََنَّكُمْ <sup>⑤⑦</sup>	عِلْمِ الْغَيْبِ <sup>⑧</sup>
کہہ دیجیے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی	بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر	غیب کا جاننے والا

لَا يَعْزُبُ <sup>⑨</sup> عَنْهُ <sup>⑧</sup>	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ <sup>⑤</sup>	فِي السَّمَوَاتِ <sup>⑤</sup>
نہیں وہ پوشیدہ رہتی	ایک ذرے کے برابر	آسمانوں میں

وَلَا <sup>⑩</sup> فِي الْأَرْضِ <sup>⑩</sup>	وَلَا <sup>⑩</sup> أَصْغَرُ <sup>⑩</sup>	مِنْ ذَلِكَ <sup>⑩</sup>
اور نہ زمین میں	اور چھوٹی	اس سے

وَلَا <sup>⑪</sup> أَكْبَرُ <sup>⑪</sup>	إِلَّا <sup>⑪</sup>	فِي كِتَابٍ مُبِينٍ <sup>⑪</sup>
اور نہ بہت بڑی	مگر	ایک واضح کتاب میں (ہے)

### ضروری وضاحت

① ما کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔ ② ما واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ④ فَعِيلٌ اور فَعُولٌ کے سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ت، ج، ت اور ات سب مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ و کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ اور قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے کبھی یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

مَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا

مُعْجِزِينَ

أُولَٰئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٍ ﴿٥﴾

وَيَذَرِي الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ

مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ۗ

وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٦﴾

تاکہ وہ بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے

اور انہوں نے عمل کیے نیک یہی لوگ (ہیں کہ) اُنکے لیے

مغفرت اور باعزت روزی ہے۔ ﴿٤﴾

اور (وہ لوگ) جنہوں نے کوشش کی ہماری آیتوں میں

(اس حال میں کہ ہمیں) نیچا دکھانے والے ہیں

یہی لوگ (ہیں کہ) اُن کے لیے

دردناک عذاب ہے بدترین قسم سے۔ ﴿٥﴾

اور دیکھتے (یقین رکھتے) ہیں (وہ لوگ) جو علم دیے گئے

(کہ) جو نازل کیا گیا آپ کی طرف

آپ کے رب کی طرف سے وہی حق ہے

اور وہ ہدایت کرتا ہے (اسکے) راستے کی طرف

(جو) خوب غالب نہایت خوبیوں والا ہے۔ ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَجْزِيَ	: جزا دہنا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الصَّالِحَاتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
كَرِيمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
سَعَوْا	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
مُعْجِزِينَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
أَلِيمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
يَذَرِي	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
أُنزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
إِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
الْحَمِيدِ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

لِيَجْزِيَ <sup>①</sup>	الَّذِينَ	أَمْثُوا	وَ	عَمِلُوا	الْصَّلٰحٰتِ <sup>ط</sup>
تاکہ وہ بدلہ دے	(اُن کو) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک
أُولَئِكَ <sup>②</sup>	لَهُمْ <sup>③</sup>	مَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ <sup>④</sup>
یہی لوگ	اُن کے لیے	مغفرت	اور	روزی (ہے)	بہت باعزت
وَ	الَّذِينَ	سَعَوْ <sup>④</sup>	فِي	أَيَّتِنَا	مُعْجِزِينَ
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کوشش کی	ہماری آیتوں میں	نیچا دکھانے والے	
أُولَئِكَ <sup>②</sup>	لَهُمْ <sup>③</sup>	عَذَابٌ	مِّن	رَّجْزٍ	أَلِيمٌ <sup>⑤</sup>
یہی لوگ	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	بدترین قسم کے عذاب سے	دردناک	
وَ	يَرَى	الَّذِينَ	أُوتُوا <sup>⑥</sup>	الْعِلْمَ	
اور	وہ دیکھتے ہیں	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	علم	
الَّذِي <sup>⑦</sup>	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِن	رَّبِّكَ	هُوَ الْحَقُّ <sup>٧</sup>
جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب (کی طرف) سے	وہی حق ہے	
وَ	يَهْدِي	إِلَى	صِرَاطٍ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيدِ <sup>⑧</sup>
اور	وہ ہدایت کرتا ہے	راستے کی طرف	خوب غالب	نہایت خوبییوں والا	

## ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ بھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② اُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ④ فَا جمع مذکر کی علامت ہے یہاں سَعَوْا میں الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑤ يَرَى واحد مذکر کا فعل ہے لیکن کیونکہ اسکے بعد اَلَّذِينَ اور اُوتُوا جمع مذکر کے الفاظ ہیں اس لیے اس کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑥ اُوتُوا دراصل اُوتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اسے اُوتُوا کیا گیا ہے۔



وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

هَلْ نَدُّكُمْ عَلَى رَجُلٍ

يُنَبِّئُكُمْ

إِذَا مُرِّقْتُمْ

كُلَّ مَمْرَقٍ ۗ

إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۗ

بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۗ

أَفَلَمْ يَرَوْا

إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

کیا ہم تمہیں دلالت کریں (اس) آدمی پر

(جو) خبر دیتا ہے تمہیں

(کہ) جب تم ریزہ ریزہ کر دیے جاؤ گے

بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا

(تو) بلاشبہ تم یقیناً ایک نئی پیدائش میں ہو گے۔ ﴿۷﴾

(عجیب آدمی ہے) کیا اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے

یا اس کو کوئی جنون (لاحق) ہے

بلکہ (وہ لوگ) جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر

(وہ) عذاب اور دور کی گمراہی میں (پڑے) ہیں۔ ﴿۸﴾

تو (بھلا) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

اُس کی طرف جو اُن کے سامنے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

جِنَّةٌ : مجنون، جنون، جن۔

يُؤْمِنُونَ : ایمان، مومن، امن۔

الضَّلَالِ : ضلالت و گمراہی۔

الْبَعِيدِ : بُعد، بعید، بعید از عقل، بعید از قیاس۔

يَرَوْا : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاتواری۔

أَيْدِيهِمْ : بیدریضا، بید طولی، رفع الیدین۔

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

نَدُّكُمْ : دلیل دلالت و رہنمائی، مدلل۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔

يُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیائے کرام۔

خَلْقٍ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

جَدِيدٍ : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔

أَفْتَرَى : افتزری پردازی، مفتری۔

وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	هَلْ	نَدُّكُمْ <sup>①</sup>
اور	کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	کیا
عَلَى رَجُلٍ <sup>②</sup>	يُنَبِّئُكُمْ <sup>①</sup>	إِذَا <sup>③</sup>	مُرِّقَتُمْ <sup>④</sup>	
ایک آدمی پر	وہ خبر دیتا ہے تمہیں	جب	تم ریزہ ریزہ کر دیے جاؤ گے	
كُلِّ مُمَرِّقٍ <sup>⑤</sup>	إِنَّكُمْ	لَفِي خَلْقٍ	جَدِيدٍ <sup>⑥</sup>	
بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا	بلاشبہ تم	یقیناً پیدائش میں (ہو گے)	ایک نئی	
أَفْتَرَى <sup>⑤</sup>	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	أَمْ بِهِ	جِنَّةٌ <sup>⑦</sup>
کیا اُس نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ	یا اس کو	کوئی جنون (لاحق ہے)
بَلِ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	
بلکہ	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	
فِي الْعَذَابِ	وَ	الضَّالِّينَ	الْبَعِيدِ <sup>⑧</sup>	أَفَلَمْ
عذاب میں	اور	گمراہی میں (پڑے)	دور کی	تو کیا نہیں
يَرَوْا <sup>⑨</sup>	إِلَى	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ <sup>⑦</sup>	
اُن سب نے دیکھا	اُس کی طرف	جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اُن کے سامنے ہے۔)	

### ضروری وضاحت

① کُفِّرُوا کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ② ذہل حرکت میں آم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ فَعْل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے إِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اصل میں أَفْتَرَى تھا دوسرا ہمزہ جو کہ فعل کا حصہ تھا تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔ ⑥ لَمْ کے بعد عموماً یہ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑦ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور اَیْدِیْ کا ترجمہ ہاتھ ہے، مراد آگے ہے۔

وَمَا خَلَقَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ ط اور جو ان کے پیچھے ہے آسمان اور زمین میں سے

إِنْ نَشَأْ نُخَسِفُ بِهِمُ الْأَرْضَ

اگر ہم چاہیں ہم دھنسا دیں ان کو زمین میں

أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۗ ط

یا ہم گرا دیں ان پر آسمان سے ایک ٹکڑا

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

یقیناً اس میں واقعی نشانی ہے

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۙ ع

ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے۔ 9

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۗ ط

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دیا داؤد کو اپنی طرف سے فضل

يَجِبَالٍ آوِيٍّ مَعَهُ

(ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! اُسکے ساتھ تسبیح کو ڈھراؤ

وَالطَّيْرَ وَالنَّ

اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے نرم کر دیا

لَهُ الْحَدِيدَ ۙ ع أَنْ اِعْمَلْ سِبْغَتٍ

اُس کے لیے لوہا۔ 10 یہ کہ بنا (زرہیں) پوری پوری

وَقَدَّرْنَا فِي السَّرْدِ

اور اندازہ رکھ کڑیاں جوڑنے میں

وَأَعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا

اور نیک عمل کرو، بے شک میں (اس) کو جو

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۙ ع

تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں۔ 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجِبَالٍ	: جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔	خَلَقَهُمْ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست و احباب۔	مِّنَ	: مخائب، من وعن، من حیث القوم۔
الطَّيْرَ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔	السَّمَاءِ	: کتبِ سماویہ، ارض و سماء۔
النَّ	: ملین غذا، ملین مزاج۔	الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
قَدَّرُ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	نَشَأُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمالِ صالحہ۔	نُسْقِطُ	: ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاطِ حمل۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَصِيرٌ	: سمع و بصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔	عَبْدٍ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔

وَمَا خَلَقَهُمْ	مِنَ السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ <sup>ط</sup>
اور جو	آسمان میں سے	اور	زمین

① إِنَّ نَشَأَ نَحْسِفَ بِهِمْ	الْأَرْضِ	أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ
اگر ہم چاہیں ہم دھنسا دیں	ان کو زمین (میں)	یا ہم گرا دیں ان پر

كِسْفًا <sup>②</sup> مِنَ السَّمَاءِ <sup>ط</sup>	إِنَّ فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّكُلِّ عَبْدٍ	مُنِيبٍ <sup>ع</sup>
ایک ٹکڑا آسمان سے	یقیناً اس میں	واقعی نشانی (ہے)	ہر بندے کے لیے	رجوع کرنے والا

وَ لَقَدْ	آتَيْنَا <sup>③</sup>	دَاوُدَ <sup>④</sup>	مِنَّا <sup>⑤</sup>	فَضْلًا <sup>ط</sup>	يَجِبَالُ
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیا	داؤد (کو)	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو!

أَوْبَى <sup>⑥</sup>	مَعَهُ	وَالظَّيْرَ <sup>⑦</sup>	وَأَلْنَا	لَهُ	الْحَدِيدَ <sup>⑧</sup>
(تسبیح کو) دُہراؤ اُنکے ساتھ	اور پرندوں (کو بھی کہا)		اور ہم نے نرم کر دیا	اُس کے لیے	لوہا

① أَنْ أَعْمَلَ	سَبِغْتَ	وَ	قَدِرَ	فِي السَّرْدِ
یہ کہ تو بنا	پوری پوری (کشادہ)	اور	تو اندازہ رکھ	کڑیاں جوڑنے میں

وَاعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ <sup>⑩</sup>
اور تم سب عمل کرو	نیک	پیشک میں	اسکو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہوں)

### ضروری وضاحت

① اِن کا ترجمہ اگر اور اُن کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ن کو زری دیتے ہیں۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ لَقَدْ میں لاء اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ مِّنَّا اور اصل مِن + قَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ اَوْبَى کے آخر میں جی فعل امر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔ ⑦ بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہ "و" مَع کے معنی میں ہے یعنی اے پہاڑو پرندوں کے ساتھ تم بھی تسبیح کرو۔

اور سلیمان کے لیے ہوا کو (تابع کیا)

اس کا صبح کا چلنا ایک ماہ (کی مسافت) تھا

اور اُس کا شام کا چلنا (بھی) ایک ماہ (کی مسافت) تھا

اور ہم نے بہادیا اُس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ

اور جنوں میں سے (کچھ ایسے تھے) جو کام کرتے تھے

اُس کے سامنے اُس کے رب کے حکم سے

اور جو سرکشی کرے اُن میں سے ہمارے حکم سے

(تو) ہم اُسے مزہ چکھائیں گے

بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا۔ ﴿12﴾

وہ بناتے تھے اُس کے لیے جو وہ چاہتا تھا

عالی شان عمارتوں اور محسموں سے

اور (بڑے بڑے) پیالے حوضوں کی طرح

وَلِسَلِيمَانَ الرَّيِّحِ

عُدُوها شَهْرًا

وَرَوَّاحُها شَهْرًا

وَاسَلَّمْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ

بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهِ

وَمَنْ يَزِيغُ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا

نُذِقُهُ

مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿12﴾

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ

مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَاثِيلَ

وَاجْفَانَ كَالْجَوَابِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِ : بالقبول، بسبب / اذن عام، باذن اللہ۔

اَمْرًا : امر، مامور، امور۔

نُذِقُهُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانفوق الفطرت۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

تَمَاثِيلَ : مثل، تمثیل، متمثل۔

كَالْجَوَابِ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

لِسَلِيمَانَ : الحمد للہ، لہذا۔

الرَّيِّحِ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

اَسَلَّمْنَا : سیل رواں، سیل حوادث، سیلاب۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْجِنِّ : جن، جنات، جن وانس۔

يَعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يَدَيْهِ : ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

و	لِسَلِيمَانَ	الرِّيْحَ	عُدُوْهَا <sup>①</sup>	شَهْرٌ
اور	سلیمان کے لیے	ہوا (کو)	اس کا صبح کا چلنا	ایک ماہ
وَّ	رَوَّاحُهَا <sup>①</sup>	شَهْرٌ <sup>②</sup>	وَ	أَسْلَمْنَا <sup>②</sup>
اور	اُس کا شام کا چلنا	ایک ماہ (تھا)	اور	ہم نے بہادیا
عَيْنَ	الْقَطْرِ <sup>③</sup>	وَ	مِنَ الْجِنَّ	يَعْمَلُ <sup>④</sup>
چشمہ	پگھلے ہوئے تانبے (کا)	اور	جنوں میں سے	جو وہ کام کرتے تھے
بَيْنَ يَدَيْهِ <sup>⑤</sup>	بِإِذْنِ	رَبِّهِ <sup>⑤</sup>	وَمَنْ <sup>⑥</sup>	يَزِغُ
اسکے ہاتھوں کے درمیان (اُس کے سامنے)	حکم سے	اُسکے رب کے	اور جو	وہ سرکشی کرے
مِنْهُمْ	عَنْ أَمْرًا <sup>⑦</sup>	نُذِقَهُ <sup>⑧</sup>	مِنَ عَذَابِ	السَّعِيرِ <sup>⑨</sup>
اُن میں سے	ہمارے حکم سے	ہم مزہ چکھائیں گے اُسے	عذاب سے	بھڑکتی ہوئی آگ کے
يَعْمَلُونَ	لَهُ <sup>⑩</sup>	مَا	يَشَاءُ	مِنَ مَّحَارِبٍ
وہ سب بناتے	اُس کے لیے	جو	وہ چاہتا تھا	عالی شان عمارتوں سے
وَ	تَمَاثِيلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ
اور	مجسموں (سے)	اور	(بڑے بڑے) پیالے	حوضوں کی طرح

## ضروری وضاحت

① قنا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کیساتھ اس کا ترجمہ اس کا کیا جاتا ہے۔ ② قنا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ لہ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ④ يَعْمَلُ فعل واحد کے لیے ہے لیکن ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے کیونکہ اس کا تعلق الْجِنَّ سے ہے اور وہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ قنا، ما، و کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا اور فعل کیساتھ ہو تو ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ قنا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔

وَقَدُورٌ رُسِيَّتٌ ط

إِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ط

وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٣﴾

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ

مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ

إِلَّا دَابَّةٌ الْأَرْضِ تَأْكُلُ

مِنْ سَاتِهِ ٤ فَلَمَّا خَرَّ

تَبَيَّنَتْ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا

يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا

فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿١٤﴾ ط

لَقَدْ كَانَ لِسَبَا

فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ ٥

اور (ایک جگہ پر) جمی ہوئی دیگیں

اے آل داؤد عمل کرو شکر ادا کرنے کے لیے

اور بہت کم میرے بندوں میں سے شکر گزار ہیں۔ ﴿١٣﴾

پھر جب ہم نے فیصلہ کیا اس (سلیمان) پر موت کا

نہیں خبردار کیا ان (جنوں) کو اس کی موت پر

مگر زمین کے کیڑے (دیکھ) نے (جو) کھاتا رہا

اس کی لاشی کو پھر جب وہ (سلیمان) گر پڑے

(تو) جان لیا جنوں نے کہ اگر وہ ہوتے

غیب جانتے (تو) نہ پڑے رہتے

ذلیل کرنے والے عذاب میں۔ ﴿١٤﴾ ط

بلاشبہ یقیناً (قوم) سبا کے لیے تھی

اُن کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِعْمَلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

آل : آل و اولاد، آل رسول۔

قَلِيلٌ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

عِبَادِي : عبد، عابد، عبادت، عباد الرحمن۔

قَضَيْنَا : قضا، قاضی، قاضی القضاة۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

دَلَّهُمْ : دلالت، مدلل، دلیل۔

إِلَّا : الا ماشاء الله، الا قلیل، الا یہ کہ۔

الْأَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

تَأْكُلُ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

تَبَيَّنَتْ : بیان، دلیل بین، مبیہہ طور پر۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

الْمُهِينِ : توہین، اہانت آمیز۔

لِسَبَا : الحمد لله، لہذا۔

فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔

مَسْكِنِهِمْ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔

وَقُدُورٍ	رُسِيَّتٍ <sup>①</sup>	إِعْمَلُوا	أَلْ دَاوُدَ	شُكْرًا <sup>ط</sup>
اور	دگیں	جمی ہوئی	تم سب عمل کرو	(اے) آل داؤد

وَقَلِيلٌ	مِنْ عِبَادِي	الشُّكُورُ <sup>⑬</sup>	فَلَمَّا <sup>②</sup>	قَضَيْنَا
اور	بہت کم	میرے بندوں میں سے	شکر گزار (ہیں)	پھر جب

عَلَيْهِ	الْمَوْتِ	مَا دَلَّهُمْ <sup>③</sup>	عَلَى مَوْتِهِ <sup>④</sup>
اس پر	موت (کا)	نہیں خبردار کیا انہیں	اس کی موت پر

إِلَّا	دَابَّةً <sup>①</sup>	الْأَرْضِ	تَأْكُلُ <sup>①</sup>	مِنْ سَاتِهِ <sup>④</sup>
مگر	کیڑے (دیک) نے	زمین (کے)	(جو) کھاتا رہا	اس کی لاٹھی (کو)

فَلَمَّا <sup>②</sup>	خَرَّ	تَبَيَّنَتْ <sup>⑤</sup>	الْجِنُّ	أَنْ لَوْ <sup>⑥</sup>	كَانُوا
پھر جب	وہ گر پڑے	جان لیا	جنوں نے	کہ	اگر

يَعْلَمُونَ	الْغَيْبِ <sup>⑦</sup>	مَا لَبِثُوا	فِي الْعَذَابِ	الْمُهِنِ <sup>⑭</sup>
وہ سب جانتے	غیب	نہ سب پڑے رہتے	عذاب میں	ذلیل کرنے والے

لَقَدْ	كَانَ <sup>⑧</sup>	لِسَبَا	فِي مَسْكِنِهِمْ <sup>③</sup>	آيَةً <sup>①</sup>
بلاشبہ یقیناً	تھی	سبا کے لیے	اُن کے رہنے کی جگہ میں	ایک نشانی

### ضروری وضاحت

① اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ مُنَّمَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔ ④ نَا يَأْتِ اسم کیساتھ ہو تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر بھی کاش کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ كَانَ مذکر فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق آيَةً سے ہے جو کہ مؤنث ہے اس لیے ترجمہ تھی کیا گیا ہے۔



جَنَّتٍ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۝

كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ

وَاشْكُرُوا لَهُ ۝

بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُورٌ ۝

فَاعْرَضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

ذَوَاتِيْ اُكْلٍ حَمِيْطٍ وَّاَثَلٍ

وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝

ذٰلِكَ جَزٰىنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۝

وَهَلْ نُجْزِيْ اِلَّا الْكٰفِرُوْا ۝

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

دوباغ دائیں اور بائیں جانب (تھے)

(ہم نے انہیں حکم دیا تھا) کھاؤ اپنے رب کے رزق سے

اور اُس کا شکر ادا کرو

پاکیزہ شہر ہے اور بہت بخشنے والا رب ہے۔ ۱۵

پھر انہوں نے منہ موڑ لیا تو ہم نے بھیجا اُن پر

زور کا سیلاب اور ہم نے اُن کو بدلے میں دیے

اُن کے دوباغوں کے عوض میں (اور) دوباغ

بد مزہ میوے والے اور جھاؤ کے درختوں والے

اور کچھ تھوڑی سی بیڑیوں والے تھے۔ ۱۶

یہ ہم نے بدلہ دیا انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے کفر کیا

اور انہیں ہم سزا دیتے مگر اُسے جو بہت ناشکر اہو۔ ۱۷

اور ہم نے بنا دیں (یعنی آباد رکھیں) اُن کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيْلٌ : سیل رواں، سیل حوادث، سیلاب۔

بَدَّلْنَاهُمْ : بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔

قَلِيْلٍ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الأقلیل۔

جَزٰىنٰهُمْ : جزا، سزا، جزا ک اللہ، جزائے خیر۔

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار کہ۔

اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

الْكَافِرُوْا : کفران نعمت۔

بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يَمِيْنٍ : یمن، یسار، میمنہ و میسرہ۔

شِمَالٍ : شمال و جنوب، شمالی علاقہ جات۔

كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

اَشْكُرُوْا : شکر، شاکر، اطہار، شکر، شکر گزار۔

بَلَدَةٌ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔

غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔

فَاعْرَضُوا : اعراض کرنا۔

فَاَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

جَنَّتِنِ ①	عَنْ يَمِينٍ	وَشِمَالٍ ②	كُلُّوا ③	مِنْ رِزْقٍ	رَبِّكُمْ
دوباغ	دائیں سے	اور بائیں (جانب)	تم سب کھاؤ	رزق سے	اپنے رب کے

وَ	اشْكُرُوا	لَهُ ④	بَلَدَهُ ⑤	وَ طَيِّبَةً ⑥	رَبِّ ⑦	غَفُورٌ ⑧
اور	تم سب شکر ادا کرو	اُس کا	شہر (ہے)	پاکیزہ	اور	رب (ہے)

فَاعْرَضُوا	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ	الْعَرِمِ
پھراُنہوں نے منہ موڑ لیا	تو ہم نے بھیجا	اُن پر	سیلاب	زور کا

وَ	بَدَّلْنَاهُمْ	بِجَنَّاتِهِمْ ④	جَنَّاتَيْنِ ①
اور	ہم نے بدلے میں دیے اُن کو	اُن کے دوباغوں کے عوض	دوباغ

ذَوَاتِي أَكْلِي خَمِي ④	وَ	أَثْلِي	وَ شَيْءٍ	مِنْ سِدْرٍ
دونوں بدمزہ میوے والے	اور	جھاؤ کے درختوں (والے)	اور	کچھ

قَلِيلٍ ⑩	ذَلِكَ ⑤	جَزَيْنَاهُمْ	بِمَا	كَفَرُوا ⑥	وَهَلْ ⑥
تھوڑی سی	یہ	ہم نے بدلہ دیا انہیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے کفر کیا	اور نہیں

نُجْرِي ⑩	إِلَّا	الْكَفُورَ ⑩	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
ہم سزا دیتے	مگر	(اُسے جو) بہت ناشکر ہو	اور	ہم نے بنا دیں	اُن کے درمیان

### ضروری وضاحت

① ان اور تین دونوں علامتیں تعداد میں دو یعنی تثنیہ کو ظاہر کرتی ہیں۔ ② کُلُّوا اور اصل میں اَكْلُوا تھا، شروع تخفیف کے لیے شروع سے دونوں ہمزے گرائے گئے ہیں۔ ③ فَعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ اصل میں بِجَنَّاتَيْنِ + هُمْ اور ذَوَاتَيْنِ تھا دونوں جگہ تثنیہ کا نون گر گیا ہے۔ ⑤ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہے، اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَبَيْنَ الْقُرَى

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

قُرَى ظَاهِرَةً

وَقَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ<sup>ط</sup>

سَيْرُوا فِيهَا لِيَالِي وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾

فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ

بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا

أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

وَمَزَقْنَاهُمْ

كُلَّ مُمَزَّقٍ<sup>ط</sup> إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

شَكُورٍ ﴿١٩﴾

اور (شام کی ان) بستیوں کے درمیان

(وہ) جو ہم نے برکت کی تھی ان میں

کچھ بستیاں (بنادیں جو) سامنے نظر آنے والی تھیں

اور ہم نے مقرر کر دی تھیں (منزلیں) ان میں چلنے کی

(ہم نے کہا) چلو ان میں راتوں اور دنوں کو امن سے۔ ﴿١٨﴾

پس انہوں نے کہا اے ہمارے رب تو دوری پیدا کر دے

ہمارے سفروں کے درمیان اور انہوں نے ظلم کیا

اپنی جانوں پر تو ہم نے بنا دیا انہیں کہانیاں

اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا انہیں

مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرنا بلاشبہ اس میں

یقیناً نشانیاں ہیں ہر بہت صبر کرنے والے

بہت شکر کرنے والے کے لیے۔ ﴿١٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُرَى	: قریہ قریہ بستی بستی۔	آمِنِينَ	: ایمان، مومن، امن۔
بَرَكْنَا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	فَقَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
فِيهَا	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	بَعْدَ	: بعد، بعید از قیاس۔
ظَاهِرَةً	: ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔	أَسْفَارِنَا	: سفر، مسافر، سامان سفر، مسافر خانہ۔
قَدَرْنَا	: تقدیر، مقدر۔	ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
السَّيْرَ	: سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔	أَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
لِيَالِي	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔	صَبَّارٍ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
أَيَّامًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	شَكُورٍ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي <sup>①</sup> بَرَكْنَا فِيهَا قُرَى	اور درمیان بستیوں (کے) (وہ) جو ہم نے برکت کی تھی اُن میں کچھ بستیاں
ظَاهِرَةً <sup>②</sup> وَ قَدَرْنَا <sup>③</sup> فِيهَا السَّيْرُط	سامنے نظر آنے والی تھیں اور ہم نے مقرر کر دی تھیں (منزلیں) اُن میں چلنے کی
سَيْرُوا فِيهَا لَيَالِيًا وَ آيَامًا اٰمِنِيْنَ <sup>④</sup>	تم سب چلو اُن میں راتوں اور دنوں (کو) سب امن (سے)
فَقَالُوا رَبَّنَا <sup>⑤</sup> بَعْدُ بَيْنَ اَسْفَارِنَا <sup>⑥</sup>	پس اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تو دوری پیدا کر دے ہمارے سفروں کے درمیان
وَ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ <sup>⑦</sup> فَجَعَلْنَاهُمْ <sup>⑧</sup> اَحَادِيثَ	اور اُنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر تو ہم نے بنا دیا اُنہیں کہانیاں
وَمَزَقْنَاهُمْ <sup>⑨</sup> كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اُنہیں مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرنا بلاشبہ اس میں
اٰيَاتٍ <sup>⑩</sup> لِّكُلِّ صَبَّارٍ <sup>⑪</sup> شَكُوْرٍ <sup>⑫</sup>	یقیناً نشانیاں (ہیں) ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے بہت شکر کرنے والے (کے لیے)

### ضروری وضاحت

① اَلَّتِي واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ② وَ واحد مؤنث اور ان جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ قَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، یہاں يَا کو تخفيف کے لیے گرایا گیا ہے۔ ⑤ قَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ صَبَّارٍ اور شَكُوْرٍ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ

إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ

إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿20﴾

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ

مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ط

وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ ﴿21﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ

وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظٰهِيرٍ ﴿22﴾

اور بلاشبہ یقیناً سچا کر دکھایا اُن پر

ابلیس نے اپنا گمان تو انہوں نے پیروی کی اُسکی

سوائے ایک گروہ کے مومنوں میں سے۔ ﴿20﴾

اور نہ تھا اُس کا اُن پر کوئی غلبہ

مگر تاکہ ہم جان لیں کون ایمان رکھتا ہے آخرت پر

اُن میں سے جو کہ وہ اسکے بارے میں شک میں ہے

اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿21﴾

آپ کہہ دیجیے پکارو انکو جنہیں تم نے (معبود) گمان کر رکھا تھا

اللہ کے سوا، نہیں وہ اختیار رکھتے ذرہ برابر

آسمانوں میں اور نہ زمین میں

اور نہیں انکا اُن دونوں میں کوئی حصہ

اور نہیں ہے اسکے لیے اُن میں سے کوئی مددگار۔ ﴿22﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقَ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
ظَنَّهُ	: سوء ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔
فَاتَّبَعُوهُ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
فَرِيقًا	: فریق اول، فریق ثانی، فریقین۔
سُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
لِنَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم۔
بِالْآخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک و شبہ۔
حَفِيفٌ	: حفاظت، محافظ، حفظ، مقدم، محفوظ۔
قُلِ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
ادْعُوا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
زَعَمْتُمْ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل۔
يَمْلِكُونَ	: مالک، ملکیت، املاک۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
شِرْكٍ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

وَلَقَدْ <sup>①</sup>	صَدَقَ	عَلَيْهِمْ	إِبْلِيسُ	ظَنَّهُ <sup>②</sup>	فَاتَّبَعُوهُ <sup>③</sup>
اور بلاشبہ یقیناً	سچا کر دکھایا	اُن پر	ابلیس نے	اپنا گمان	تو انہوں نے پیروی کی اُسکی

إِلَّا	فَرِيقًا <sup>④</sup>	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ <sup>⑤</sup>	وَ	مَا	كَانَ	لَهُ
سوائے	ایک گروہ (کے)	مومنوں میں سے	اور	نہ	تھا	اُس کا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ <sup>④⑤</sup>	إِلَّا	لِنَعْلَمَ <sup>⑥</sup>	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْآخِرَةِ
اُن پر	کوئی غلبہ	مگر	تا کہ ہم جان لیں	کون	وہ ایمان رکھتا ہے	آخرت پر

مِمَّنْ <sup>⑦</sup>	هُوَ	مِنْهَا	فِي شَكِّ <sup>ط</sup>	وَ	رَبُّكَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
(اُن) میں سے جو	وہ	اس سے	شک میں	اور	آپ کا رب	ہر چیز پر

حَفِيظٌ <sup>ع</sup>	قُلِّ	ادْعُوا	الَّذِينَ	زَعَمْتُمْ	مِن دُونِ اللَّهِ <sup>⑧</sup>
خوب نگران	آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	(اُنکو) جنہیں	تم نے گمان کر رکھا تھا	اللہ کے سوا

لَا يَمْلِكُونَ <sup>⑧</sup>	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا فِي الْأَرْضِ	وَمَا	لَهُمْ
نہیں وہ سب اختیار رکھتے	ذرہ برابر	آسمانوں میں	اور نہ زمین میں	اور نہیں	اُن کا

فِيهِمَا	مِن شَرِكٍ <sup>④⑤</sup>	وَمَا	لَهُ	مِنْهُمْ	مِن ظَهِيرٍ <sup>④⑤</sup>
اُن دونوں میں	کوئی حصہ	اور نہیں	اُس کے لیے	اُن میں سے	کوئی مددگار

### ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② اُ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ④ ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں مِّن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں لَ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ مِمَّنْ دراصل مِّن + مِّن کا مجموعہ ہے۔ ⑧ لََا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ

إِلَّا لِمَنْ أِذِنَ لَهُ

حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ

عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا

مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ

قَالُوا الْحَقَّ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ

وَإِنَّا أَوْيَاكُمْ لَعَلٰى هُدٰى

أَوْفٰى ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

قُلْ لَا تُسْئَلُوْنَ

اور نہیں نفع دے گی سفارش اُس کے پاس

مگر اُسے جس کو وہ (یعنی اللہ) اجازت دے گا

یہاں تک کہ جب گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے

اُنکے دلوں سے (تو فرشتے آپس میں) کہتے ہیں

کیا فرمایا ہے تمہارے رب نے

(دوسرے فرشتے) کہتے ہیں حق (فرمایا ہے)

اور وہی بہت بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿23﴾

کہہ دیجیے کون رزق دیتا ہے تمہیں

آسمانوں اور زمین سے، کہہ دیجیے اللہ (ہی)

اور بے شک ہم یا تم (یا تو) یقیناً ہدایت پر ہیں

یا کھلی گمراہی میں۔ ﴿24﴾

آپ کہہ دیجیے تم نہیں پوچھے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا :	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا :	لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
الْعَلِيُّ :	علو و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	تَنْفَعُ :	نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
الْكَبِيرُ :	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	الشَّفَاعَةُ :	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
الْأَرْضِ :	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	إِلَّا :	إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ، إِلَّا قَلِيْلٌ، إِلَّا يَهْ كہ۔
هُدٰى :	ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	يَمِّنُ :	الحمد لله، لہذا۔
ضَلٰلٍ :	ضلالرت و گمراہی۔	أِذِنَ :	اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔
مُبِيْنٍ :	بیان، دلیل بین، مبین طور پر۔	حَتَّىٰ :	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
تُسْئَلُوْنَ :	سوال، سائل، مسئول۔	قُلُوبِهِمْ :	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

و	لَا	تَنْفَعُ <sup>①</sup>	الشَّفَاعَةُ <sup>①</sup>	عِنْدَهَا	إِلَّا
اور	نہیں	نفع دے گی	سفارش	اُس کے پاس	مگر

لِيَمُنَّ <sup>②</sup>	أَذِنَ	لَهُ <sup>ط</sup>	حَتَّىٰ	إِذَا	فُرِغَ <sup>③</sup>
(اے) جس کو	وہ اجازت دے گا	اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے

عَنْ قُلُوبِهِمْ	قَالُوا <sup>④</sup>	مَاذَا <sup>ل</sup>	قَالَ	رَبُّكُمْ <sup>ط</sup>
انکے دلوں سے	(فرشتے) کہتے ہیں	کیا	فرمایا	تمہارے رب نے؟

قَالُوا	الْحَقَّ <sup>ع</sup>	وَ	هُوَ الْعَلِيُّ <sup>⑤</sup>	الْكَبِيرُ <sup>⑥</sup>
سب کہتے ہیں	حق	اور	وہی بہت بلند	بہت بڑا (ہے)

قُلْ	مَنْ <sup>⑥</sup>	يَرْزُقُكُمْ <sup>ط</sup>	مِنَ السَّمَوَاتِ <sup>①</sup>	وَالْأَرْضِ <sup>ط</sup>
آپ کہہ دیجیے	کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں	آسمانوں سے	اور زمین (سے)

قُلْ	اللَّهُ <sup>ل</sup>	وَ	إِنَّا <sup>⑦</sup>	أَوْ	إِيَّاكُمْ	لَعَلِّي هُدًى
آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	اور	بے شک ہم	یا	تم	یقیناً ہدایت پر (ہیں)

أَوْ	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ <sup>⑧</sup>	قُلْ	لَا تَسْأَلُونَ <sup>⑨</sup>
یا	کھلی گمراہی میں	آپ کہہ دیجیے	نہیں تم سب پوچھے جاؤ گے

### ضروری وضاحت

①، ②، ③ واحد مؤنث اور ان جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ فُرِغَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً کیا جاتا ہے کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں ذکا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ هُوَ کے بعد اَنْ میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔ ⑧ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑨ اِنَّا دراصل اِنْ + کا مجموعہ ہے۔ ⑩ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔



عَمَّا أَجْرَمْنَا

وَلَا نَسْئَلُ

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿25﴾

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط

وَهُوَ الْفَتَّاحُ

الْعَلِيمُ ﴿26﴾

قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ

أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ

كَلَّا ط بَلْ هُوَ اللَّهُ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿27﴾

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ

اُس کے بارے میں جو ہم نے جرم کیا

اور نہ ہم پوچھے جائیں گے

اُس کے بارے میں جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿25﴾

کہہ دیجیے جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب

پھر وہ فیصلہ کرے گا ہمارے درمیان حق کیساتھ

اور وہی ہے خوب فیصلہ کرنے والا

سب کچھ جاننے والا۔ ﴿26﴾

آپ کہہ دیجیے دکھاؤ مجھے (وہ معبود) جنہیں

تم نے ملا دیا تھا اس کے ساتھ شریک بنا کر

(ایسا) ہرگز نہیں، بلکہ وہی اللہ ہے

خوب غالب نہایت حکمت والا۔ ﴿27﴾

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو مگر تمام لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَلِيمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

أَرُونِي : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

أَلْحَقْتُمْ : الحاق، ملحق، لواحقین حضرات، لاحق۔

الْحَكِيمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔

أَرْسَلْنَاكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔

كَافَّةً : کافی، ناکافی، کفایت۔

لِلنَّاسِ : الحمد للہ، لہذا/عوام الناس، بعض الناس۔

أَجْرَمْنَا : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

نَسْئَلُ : سوال، مسائل، مسئلہ۔

تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

يَجْمَعُ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

بَيْنَنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يَفْتَحُ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔

بِالْحَقِّ : بالواسطہ، بالمشافہ/حق و باطل، حقیقت۔

عَمَّا <sup>①</sup>	أَجْرَمْنَا <sup>②</sup>	وَ	لَا نُسَلُّ <sup>③</sup>
اُس کے بارے میں جو	ہم نے جرم کیا	اور	نہ ہم پوچھے جائیں گے

عَمَّا <sup>①</sup>	تَعْمَلُونَ <sup>②</sup>	قُلْ <sup>④</sup>	يَجْمَعُ <sup>⑤</sup>	بَيْنَنَا <sup>⑥</sup>
اُسکے بارے میں جو	تم سب عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے	وہ جمع کرے گا	ہمارے درمیان (یعنی ہم سب کو)

رَبُّنَا <sup>⑤</sup>	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا <sup>⑥</sup>	بِالْحَقِّ <sup>ط</sup>
ہمارا رب	پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ

وَ	هُوَ الْفَتَّاحُ <sup>⑥</sup>	الْعَلِيمُ <sup>②</sup>	قُلْ <sup>④</sup>
اور	وہی ہے خوب فیصلہ کرنے والا	سب کچھ جاننے والا	آپ کہہ دیجیے

أَرْوِي <sup>ط</sup>	الَّذِينَ	الْحَقَّتُمْ	بِهِ	شُرَكَاءَ
دکھاؤ مجھے	(وہ معبود) جنہیں	تم نے ملا دیا تھا	اس کے ساتھ	شریک (بنا کر)

كَلَّا <sup>ط</sup>	بَلْ	هُوَ اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ <sup>②</sup>
(ایسا) ہرگز نہیں	بلکہ	وہی اللہ (ہے)	خوب غالب	نہایت حکمت والا

وَ	مَا	أَرْسَلْنَاكَ <sup>②</sup>	إِلَّا	كَافَّةً <sup>⑦</sup>	لِلنَّاسِ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	تمام	لوگوں کے لیے

### ضروری وضاحت

① عَمَّا دراصل **عَنْ** + **مَا** مجموعہ ہے۔ ② فعل کے آخر میں **فَا** سے پہلے اگر **سُكُون** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **بِش** اور آخر سے پہلے **ز** ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **قَوْلٌ** سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق **وَكُوْكَرَا** کیا گیا ہے۔ ⑤ **فَا** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے ہوتا ہے۔ ⑥ **هُوَ** کے بعد **أَل** میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **كَافَّةً** کا ترجمہ بعض نے گناہوں سے روکنے والا بنا کر بھیجا کیا ہے، اس میں **مبالغی** کی ہے جیسے **عَلَامَةٌ** میں ہے۔

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)

بَشِيرًا وَنَذِيرًا

اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿28﴾

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿28﴾

اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

اگر تم سچے ہو۔ ﴿29﴾

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿29﴾

کہہ دیجیے تمہارے لیے وعدہ ہے ایک (ایسے) دن کا

قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ

(کہ) نہ تم پیچھے رہ سکو گے اس سے ایک گھڑی

لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً

اور نہ تم آگے بڑھ سکو گے۔ ﴿30﴾

وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿30﴾

اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہرگز ہم ایمان نہیں لائیں گے اس قرآن پر

لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ

اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے

وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ط

اور کاش آپ دیکھتے جب (یہ) ظالم لوگ

وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ

کھڑے کیے ہوئے ہوں گے اپنے رب کے پاس

مَوْقِفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَشِيرًا	: بشارت، ہبشر، بشیر۔
نَذِيرًا	: بشارت و انذار، نذیر۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَقُولُونَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال، زبّیں۔
الْوَعْدُ	: وعدہ، وعید، مسج، موعود۔
صَادِقِينَ	: صداقت، صدق، دل، صادق و امین۔
تَسْتَأْخِرُونَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
سَاعَةً	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
تَسْتَقْدِمُونَ	: مقدم، اقدام، قدم۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
نُؤْمِنَ	: ایمان، مومن، امن۔
بَيْنَ	: بین، بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ	: ید، بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
تَرَى	: رویت، ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الظَّالِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عِنْدَ	: عند اللہ، عند الطلب، عندیہ۔

بَشِيرًا	وَ	نَذِيرًا	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُونَ <sup>①</sup>	وَ	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ
نہیں وہ سب جانتے	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ <sup>②</sup>	قُلْ	لَكُمْ <sup>③</sup>	مِيعَادٌ	يَوْمِ
اگر تم ہو	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	تمہارے لیے	وعدہ (ہے) ایک (ایسے) دن کا

لَا تَسْتَأْجِرُونَ <sup>④</sup>	عَنْهُ	سَاعَةً	وَ	لَا تَسْتَقْدِمُونَ <sup>⑤</sup>
نہ تم سب پیچھے رہ سکو گے	اُس سے	ایک گھڑی	اور	نہ تم سب آگے بڑھ سکو گے

وَقَالَ <sup>⑥</sup>	الَّذِينَ <sup>⑦</sup>	كَفَرُوا	لَنْ	نُؤْمِنَ
اور کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے

بِهَذَا الْقُرْآنِ <sup>⑧</sup>	وَلَا	بِالَّذِي <sup>⑨</sup>	بَيْنَ يَدَيْهِ <sup>⑩</sup>	وَلَوْ <sup>⑪</sup>
اس قرآن پر	اور نہ	(اس) پر جو	اس کے ہاتھوں کے درمیان (ہے)	اور کاش

تَرَى	إِذِ	الظَّالِمُونَ	مَوْقُوفُونَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ <sup>⑫</sup>
آپ دیکھتے	جب	سب ظالم لوگ	سب کھڑے کیے ہوئے (ہوں گے)	اپنے رب کے پاس

### ضروری وضاحت

① لا کے بعد فعل کے آخر میں فون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ② لَكُمْ میں کہ دراصل یہ تمہاری پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ ہو جاتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قَالَ اصل میں قَوْل تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وکو "ا" سے بدلا گیا ہے۔ ⑤ الَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑥ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدل کیا جاتا ہے۔ ⑦ بَيْنَ يَدَيْهِ کا اصل ترجمہ (اسکے دونوں ہاتھوں کے درمیان) ہے اس سے مراد اس سے پہلے ہے۔ ⑧ وَلَوْ کاش ہوتا ہے۔

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضِ الْقَوْلِ ٣

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضِعِفُوا

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

لَوْلَا أَنْتُمْ

لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ٣١

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

لِلَّذِينَ اسْتُضِعِفُوا

أَنحُنُ صَدَدُكُمْ

عَنِ الْهُدَى بَعْدَ

إِذْ جَاءَكُمْ

بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ٣٢

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضِعِفُوا

رُو کر رہا ہوگا اُن کا بعض بعض کی بات کا

کہہ رہے ہوں گے (وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے

(اُن لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے

اگر تم نہ ہوتے

(تو) ضرور ہم ہوتے ایمان لانے والے۔ ٣١

کہا (اُن لوگوں نے) جو بڑے بنے ہوئے تھے

اُن (لوگوں) سے جو کمزور سمجھے گئے

کیا ہم نے روکا تھا تمہیں

ہدایت سے اس کے بعد

(کہ) جب وہ آئی تمہارے پاس

بلکہ تم (خود ہی) مجرم تھے۔ ٣٢

اور کہیں گے (وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْجِعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعْضِ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
الْقَوْلِ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اسْتُضِعِفُوا	: ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
اسْتَكْبَرُوا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُؤْمِنِينَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْهُدَى	: ہدایت، ہادی، ہادی کائنات۔
بَعْدَ	: بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
بَلْ	: بلکہ۔
مُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اسْتُضِعِفُوا	: ضعف، ضعیف، ضعفاء۔

يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	إِلَى بَعْضٍ	الْقَوْلِ ①	يَقُولُ ②
وہ لوٹا رہا ہوگا	اُن کا بعض	بعض کی طرف	بات کو	وہ کہہ رہے ہوں گے

الَّذِينَ ③	اسْتَضْعَفُوا ④	لِلَّذِينَ ③	اسْتَكْبَرُوا
(وہ لوگ) جو	سب کمزور سمجھے گئے	(اُن لوگوں) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے

لَوْ	لَا	أَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِينَ ③
اگر	نہ	تم (ہوتے)	ضرور ہم ہوتے	سب ایمان لانے والے

قَالَ	الَّذِينَ ③	اسْتَكْبَرُوا	لِلَّذِينَ ③
کہا	(اُن لوگوں نے) جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	(اُن لوگوں) سے جو

اسْتَضْعَفُوا ④	آ	نَحْنُ صَدَدٌ نَكْمُ ⑤	عَنِ الْهُدَى
سب کمزور سمجھے گئے	کیا	ہم نے روکا تھا تمہیں	ہدایت سے

بَعْدَ	إِذْ	جَاءَكُمْ ⑥	بَلْ	كُنْتُمْ	مُجْرِمِينَ ③
اس کے بعد	جب	وہ آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم	سب مجرم

وَ	قَالَ	الَّذِينَ ③	اسْتَضْعَفُوا ④
اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب کمزور سمجھے گئے

### ضروری وضاحت

① یعنی ایک دوسرے پر اپنی ناکامی کا الزام دے رہے ہوں گے۔ ② يَقُولُ فعل واحد مذکر کے لیے ہے لیکن کیونکہ اسکا تعلق اَلَّذِينَ اسْتَضْعَفُوا سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ③ اَلَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ یہ فعل اصل میں اسْتَضْعَفُوا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہوتا اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ نَحْنُ اور قَادِرُونَ کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑥ جَاءَ فعل مذکر ہے کیونکہ اس کا تعلق پیچھے الہدی سے، اس لیے ترجمہ مؤنث ہوا ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

بَلْ مَكْرُ الْيَلِ وَالنَّهَارِ

إِذْ تَأْمُرُونَنَا

أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ

وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا<sup>ط</sup>

وَأَسْرُوا الْعِدَامَةَ

لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ<sup>ط</sup>

وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ

فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا<sup>ط</sup>

هَلْ يُجْزَوْنَ

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ<sup>33</sup>

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ

(اُن لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے

بلکہ (تمہاری) رات اور دن کی چال بازی نے (ہمیں روکا تھا)

جب تم حکم دیتے تھے ہمیں

کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ

اور ہم ٹھہرائیں اُس کے لیے شریک

اور وہ چھپائیں گے ندامت کو

جب وہ عذاب دیکھیں گے

اور ہم کر دیں گے (یعنی ڈال دیں گے) طوق

(اُن لوگوں کی) گردنوں میں جنہوں نے کفر کیا

نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے

مگر (اسی کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔<sup>33</sup>

اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔  
 يُجْزَوْنَ : جزاء و سزا، جزا اک اللہ، جزائے خیر۔  
 إِلَّا : إِلَّا ماشاء اللہ، إِلَّا قلیل، إِلَّا یہ کہ۔  
 مَا : ماحول، ماتحت، ماجزا، مانوق الفطرت۔  
 يَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔  
 أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔  
 قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔  
 مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

اسْتَكْبَرُوا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔  
 مَكْرُ : مکر و فریب، مکار۔  
 الْيَلِ : لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔  
 تَأْمُرُونَنَا : امر، آمر، مامور، امور۔  
 نَكْفُرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔  
 اسْرُوا : اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔  
 الْعِدَامَةَ : نادم، ندامت۔  
 رَأَوْا : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

لِلَّذِينَ	اَسْتَكْبَرُوا	بَلْ	مَكُرُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
(اُن) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	بلکہ	چالبازی	رات	اور	دن (کی)

اِذْ	تَأْمُرُونََنَا <sup>①</sup>	اَنْ	تَكْفُرَ	بِاللّٰهِ
جب	تم سب حکم دیتے تھے ہمیں	کہ	ہم کفر کریں	اللہ کے ساتھ

وَ	نَجْعَلْ	لَهَا <sup>②</sup>	اَنْدَادًا <sup>ط</sup>	وَ	اَسْرُوا
اور	ہم ٹھہرائیں	اُس کے لیے	شریک	اور	وہ سب چھپائیں گے

النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَأَوْا <sup>③</sup>	الْعَذَابَ <sup>ط</sup>
ندامت (کو)	جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب (کو)

وَ	جَعَلْنَا <sup>①</sup>	الْاَغْلَالِ	فِيْ اَعْنَاقِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا <sup>ط</sup>
اور	ہم کر دیں گے	طوق	گردنوں میں	(اُن لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا

هَلْ <sup>④</sup>	يُجْزَوْنَ <sup>⑤</sup>	اِلَّا	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُوْنَ <sup>③</sup>
نہیں	وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	مگر	جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کرتے

وَ	مَا	اَرْسَلْنَا <sup>①</sup>	فِيْ قَرْيَةٍ <sup>⑥</sup>	مِّنْ نَّذِيْرٍ <sup>⑥</sup>
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا

### ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **نَا** سے پہلے اگر **زِر** ہو تو ترجمہ ہمیں اور اگر **جَزَم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② لہٰذا میں **كَ** دراصل **لِي** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **كَ** ہو جاتا ہے۔ ③ یہ اصل میں **رَاَوْا** تھا اگلے لفظ سے ملانے کے لیے **وَكُوْشِ** دی گئی ہے۔ ④ **هَلْ** کا اصل ترجمہ کیا ہے لیکن اگر اسی جملے میں **اِلَّا** ہو تو پھر ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت **يُ** پر پیش اور آخر سے پہلے **زِر** ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں **ذِيْل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اور یہاں **قِيْن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔



إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا ۗ

إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ

بِهِ كَفِرُونَ ﴿٣٤﴾

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۗ

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ

بِأَلْبَانِي تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَنَا ذُلْفَىٰ

إِلَّا مَنْ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۗ

مگر کہا اُس کے خوشحال لوگوں نے

بے شک ہم اس کا جو (کہ) تم بھیجے گئے ہو

اس کے ساتھ انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿٣٤﴾

اور انہوں نے کہا ہم زیادہ ہیں

اموال اور اولاد میں

اور نہیں ہیں ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے۔ ﴿٣٥﴾

کہہ دیجیے بیشک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق

جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے

اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿٣٦﴾

اور نہیں ہیں تمہارے مال (ایسے) اور نہ تمہاری اولاد

جو قریب کر دیں تمہیں ہمارے ہاں خوب قریب کرنا

(ہاں) مگر جو ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	:	إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَهُودٌ۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	
أُرْسِلْتُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	
أَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	
أَمْوَالًا	: مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔	
أَوْلَادًا	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔	
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔	
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	
تُقَرَّبُكُمْ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	
عِنْدَنَا	: عندا الطلب، عندا اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	
أَمِنَ	: ایمان، مومن، امن۔	
عَمِلَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	

إِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوهُمَا <sup>١</sup>	إِنَّا	بِمَا	أُرْسَلْتُمْ <sup>١</sup>
مگر	کہا	اُس کے خوشحال لوگوں نے	بیشک ہم	(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو

بِهِ	كُفِرُونَ <sup>٣٤</sup>	وَقَالُوا	نَحْنُ	أَكْثَرُ <sup>٢</sup>	أَمْوَالًا
اسکے ساتھ	سب انکار کرنے والے	اور انہوں نے کہا	ہم	زیادہ (ہیں)	اموال

وَّ	أَوْلَادًا <sup>٣</sup>	وَّ	مَا <sup>٣</sup>	نَحْنُ	بِمُعَذِّبِينَ <sup>٣٥</sup>
اور	اولاد (میں)	اور	نہیں	ہم	ہرگز سب عذاب دیے جانے والے

قُلْ	إِنَّ رَبِّي	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ <sup>٣</sup>	لِمَنْ	يَشَاءُ
کہہ دیجیے	بیشک میرا رب	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

وَّ	يَقْدِرُ	وَّ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ <sup>٢</sup>	النَّاسِ
اور	وہ تنگ کرتا ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ

وَمَا	أَمْوَالِكُمْ	وَلَا	أَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِي	تُقَرَّبُكُمْ <sup>٨</sup>
اور نہیں	تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	(وہ کچھ) جو	قریب کر دیں تمہیں

عِنْدَنَا	زُفَى	إِلَّا	مَنْ	أَمِنَ	وَعَمِلَ
ہمارے ہاں	خوب قریب کرنا	مگر	جو ایمان لایا	اور اُس نے عمل کیا	نیک

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ما کے بعد اگر اسی جملے میں یہ ہو تو اس میں ہرگز نہیں کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ لا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ت واحد مؤنث کی علامت ہے۔

فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ  
بِمَا عَمِلُوا

وَهُمْ فِي الضَّرْفِ أَمْنُونَ ﴿37﴾

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ

مُحْضَرُونَ ﴿38﴾

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

وَيَقْدِرُ لَهُ ط

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ

فَهُوَ يُخْلِفُهُ ج

تو وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے دو گنا بدلہ ہے

اس وجہ سے جو انہوں نے عمل کیے

اور وہ بالا خانوں میں امن کے ساتھ ہوں گے۔ ﴿37﴾

اور (وہ لوگ) جو کوشش کرتے ہیں

ہماری آیات (کے جھلانے) میں (ہمیں) عاجز کرنے کی

وہی لوگ عذاب میں

حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿38﴾

کہہ دیجیے بے شک میرا رب کشادہ کرتا ہے رزق

جس کے لیے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

اور وہی تنگ کرتا ہے اُس کے لیے

اور جو تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو کوئی چیز

تو وہ عوض دیتا ہے اُس کا (یعنی اس کی جگہ اور دیتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَاءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
الضَّعْفِ	: ذواضعاف اقل، اضعاف۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
أَمْنُونَ	: ایمان، مومن، امن۔
يَسْعَوْنَ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
مُعْجِزِينَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
مُحْضَرُونَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
قُلْ	: قول، قائل، بقولہ، اقوال زریں۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
لِمَنْ	: لہذا، الحمد للہ۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
عِبَادِهِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
أَنْفَقْتُمْ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
يُخْلِفُهُ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف، خلف الرشید۔

فَأُولَئِكَ ①	لَهُمْ ②	جَزَاءٌ	الضَّعْفُ	بِمَا ③
تو وہی لوگ (ہیں)	اُن کے لیے	بدلہ (ہے)	دوگنا	اس وجہ سے جو

عَمِلُوا	وَ	هُمْ	فِي الْعُرْفِ	أَمْنُونَ ③٧
اُن سب نے عمل کیے	اور	وہ	بالا خانوں میں	امن کے ساتھ رہنے والے

وَ	الَّذِينَ	يَسْعَوْنَ	فِي آيَاتِنَا
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب کوشش کرتے ہیں	ہماری آیات میں

مُعْجِزِينَ	أُولَئِكَ ①	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُونَ ④٣٨
سب عاجز کرنے والے	وہی لوگ	عذاب میں	سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)

قُلْ	إِنَّ ⑤	رَبِّي	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ ⑥	لِمَنْ
کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے

يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	وَ	يَقْدِرُ	لَهُ ⑦
وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ تنگ کرتا ہے	اُس کے لیے

وَ	مَا	أَنْفَقْتُمْ	مِنْ شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهُ ⑧
اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	کسی چیز سے	تو وہ	وہ عوض دیتا ہے اُس کا

### ضروری وضاحت

① **أُولَئِكَ** جمع مذکر کی علامت ہے جب بات زور دے کر کہنی ہو تو **ذَلِكَ**، **تِلْكَ** اور **أُولَئِكَ** کا استعمال ہوتا ہے۔ ② **لَهُمْ** اور **لَهُ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** ہو جاتا ہے۔ ③ **وَ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بلوچہ کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ⑤ **إِنَّ** اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **ز** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَهُوَ خَيْرُ الرَّزِقِينَ ﴿٣٩﴾

اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿٣٩﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

اور جس دن وہ انہیں (یعنی مشرکین کو) اکٹھا کرے گا

جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَكِ

سب کے سب کو پھر وہ کہے گا فرشتوں سے

أَهْوَلَاءِ

کیا یہی لوگ ہیں

إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾

(جو) تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔ ﴿٤٠﴾

قَالُوا سُبْحٰنَكَ

وہ کہیں گے تو پاک ہے

أَنْتَ وَلِيْنَا مِنْ دُونِهِمْ ؕ

تو ہمارا دوست (کارساز) ہے ان کے سوا

بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ؕ

بلکہ وہ عبادت کرتے تھے جنوں کی

أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھنے والے تھے۔ ﴿٤١﴾

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

سو آج نہیں اختیار رکھتا

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

تمہارا بعض (دوسرے) بعض کے لیے

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ؕ

کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرِّزْقِينَ	: رزق، رزاق، رازق۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَحْشُرُهُمْ	: حشر، روزِ حشر، حشر و نشر۔
جَمِيعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَقُولُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
لِلْمَلَكِ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يَعْبُدُونَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
سُبْحٰنَكَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
وَلِيْنَا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
أَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
مُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَمْلِكُ	: مالک، ملکیت، املاک۔
بَعْضُكُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
نَفْعًا	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
ضَرًّا	: مضر صحت، ضرر رساں۔

وَهُوَ	خَيْرٌ	الرَّزِيقِينَ	وَ	يَوْمَ
اور وہ	بہتر (ہے)	سب رزق دینے والوں (سے)	اور	جس دن

يَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	يَقُولُ	لِلْمَلَائِكَةِ
وہ اکٹھا کرے گا انہیں	سب کے سب (کو)	پھر	وہ کہے گا	فرشتوں سے

آ هُوَ لَاءِ	إِيَّاكُمْ	كَانُوا	يَعْبُدُونَ	قَالُوا
کیا یہی لوگ (ہیں)	صرف تمہاری ہی	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کیا کرتے	وہ سب کہیں گے

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ	وَلِيْنَا	مِنْ دُونِهِمْ	بَلْ	كَانُوا
تو پاک (ہے) تو	ہمارا دوست (کارساز)	اُن کے سوا	بلکہ	وہ سب تھے

يَعْبُدُونَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ
وہ سب عبادت کرتے	جنوں (کی)	اُن میں سے اکثر	انہی پر

مُؤْمِنُونَ	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ
سب ایمان رکھنے والے (تھے)	سو آج	نہیں	وہ اختیار رکھتا	تمہارا بعض

لِبَعْضٍ	نَفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا
بعض کے لیے	کسی نفع (کا)	اور	نہ	کسی نقصان (کا)

### ضروری وضاحت

① مُنَّمُ اگر نفل کے آخر میں ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② يَقُولُ کے بعد لہ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ③ قَالُوا میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ④ قَا کا اسم کے ساتھ ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔ ⑤ لفظ دُونَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ لہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدل بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے ز میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑧ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَتَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ

الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ

أَيُّتُنَا بَيِّنَاتٍ

قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ

يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا

كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤَكُمْ ۖ

وَقَالُوا مَا هَذَا

إِلَّا إِنْكَارٌ مُّفْتَرٍ ۗ وَقَالَ

الَّذِينَ كَفَرُوا لِمَلْحَقٍ

لَمَّا جَاءَهُمْ ۗ

اور ہم کہیں گے ان (لوگوں) سے جنہوں نے ظلم کیا

چکھو (اُس) آگ کا عذاب

(وہ) جو تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿42﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر

ہماری واضح آیات

(تو) کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی

(جو) چاہتا ہے کہ روک دے وہ تمہیں اس سے جسکی

تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے

اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)

مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا، اور کہا

(اُن لوگوں نے) جنہوں نے انکار کیا حق کا

جب وہ آیا اُن کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقُولُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	إِلَّا	: إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَهْدِيكُمْ۔
ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	رَجُلٌ	: رجال کار، خط الرجال۔
ذُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَعْبُدُ	: عباد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
تُكَذِّبُونَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	هَذَا	: لہذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔
تُلِيٰ	: تلاوت، وحی متلو۔	مُفْتَرٍ	: افتراء پر دازی، مفتری۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَيِّنَاتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	لِمَلْحَقٍ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

وَقُولُوا	ظَلَمُوا	لِلَّذِينَ <sup>①</sup>	تَقُولُ	و
تم سب چکھو	سب نے ظلم کیا	(ان لوگوں) سے جنہوں نے	ہم کہیں گے	اور
تُكَذِّبُونَ <sup>②</sup>	بِهَا <sup>②</sup>	كُنْتُمْ	الَّتِي	عَذَابِ النَّارِ
تم سب جھٹلاتے	اس کو	تھے تم	(وہ) جو	آگ کا عذاب
بَيِّنَاتٍ	أَيُّنَا <sup>③</sup>	عَلَيْهِمْ	تُتْلَى	وَ إِذَا
واضح	ہماری آیات	ان پر	پڑھی جاتی ہیں	اور جب
يُرِيدُ	رَجُلٌ <sup>⑤</sup>	إِلَّا	هَذَا <sup>④</sup>	مَا
وہ چاہتا ہے	ایک آدمی	مگر	یہ	نہیں
أَبَاؤُكُمْ <sup>⑥</sup>	يَعْبُدُ <sup>⑦</sup>	كَانَ	عَمَّا <sup>⑥</sup>	يَصُدُّكُمْ
تمہارے باپ دادا	عبادت کرتے	تھے	اس سے جس کی	وہ روک دے تمہیں
مُفْتَرِيٌّ <sup>⑧</sup>	إِفْكٌ <sup>⑤</sup>	إِلَّا	هَذَا <sup>④</sup>	مَا
گھڑا ہوا	ایک جھوٹ	مگر	یہ	نہیں
جَاءَهُمْ <sup>⑨</sup>	لَمَّا	لِلْحَقِّ <sup>⑧</sup>	كَفَرُوا	الَّذِينَ <sup>①</sup>
وہ آیا ان کے پاس	جب	حق کا	سب نے انکار کیا	جنہوں نے

## ضروری وضاحت

① الذِّينَ جمع مذکر کی اور الَّتِي واحد مؤنث کی علامتیں ہیں اور ترجمہ جو، جنہیں وغیرہ کہا جاتا ہے۔ ② ہا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ نا کا اسم کے ساتھ ترجمہ ہمارا، ہماری کیا جاتا ہے۔ ④ تا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ عَمَّا دراصل عَنْ + ما مجموعہ ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ل کا ترجمہ عموماً لیے ہوتا ہے کبھی کا، کے، کو بھی کیا گیا ہے۔



إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٣﴾

وَمَا آتَيْنَهُمْ مِنْ كُتُبٍ

يَدْرُسُونَهَا

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ

قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿٤٤﴾

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ

وَمَا بَلَّغُوا مِعْشَارَ

مَا آتَيْنَهُمْ

فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۚ

فَكَيْفَ كَانَ تَكْوِيرٍ ﴿٤٥﴾

قُلْ إِنَّمَا

أَعْظَمُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ

نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿43﴾

اور نہیں ہم نے دیں ان (عربوں) کو کچھ کتابیں

(کہ) وہ پڑھتے ہوں انہیں

اور نہیں ہم نے بھیجا ان کی طرف

آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔ ﴿44﴾

اور جھٹلایا (ان لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے

اور نہیں یہ پہنچے (اسکے) دسویں حصے کو

جو ہم نے دیا تھا انہیں

پس انہوں نے جھٹلایا میرے رسولوں کو

تو کیسا ہوا (ان پر) میرا عذاب۔ ﴿45﴾

آپ کہہ دیجیے بے شک صرف

ایک (ہی بات) کی میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَهْدِيهِ كَهْ-
سِحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَبْلَكَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَدْرُسُونَهَا	: درس و تدریس، مدرسہ، مدرس۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
إِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَبْلَكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
كُتُبٍ	: کذب، بیانی، کذاب، تکذیب۔
بَلَّغُوا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
مِعْشَارَ	: عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فَكَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
أَعْظَمُكُمْ	: وعظ و نصیحت، پند و نصائح، نصیحت آموز۔
بِوَاحِدَةٍ	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

وَ	مُبِينٌ ﴿٤٣﴾	سِحْرٌ ②	إِلَّا	هَذَا	إِنْ ①
اور	واضح	ایک جادو	مگر	یہ	نہیں
يَدْرُسُونَهَا ⑥		مِنْ كُتُبٍ ⑤	اتَيْنَهُمْ ④	مَا ③	مَا ③
وہ سب پڑھتے ہوں انہیں		کچھ کتابیں	ہم نے دیں ان کو	نہیں	نہیں
وَقَبْلَكَ	إِلَيْهِمْ	أَرْسَلْنَا	مَا ③	وَأَنْزَلْنَا	وَأَنْزَلْنَا
آپ سے پہلے	ان کی طرف	ہم نے بھیجا	نہیں	اور	اور
مِنْ قَبْلِهِمْ ②	الَّذِينَ	كَذَّبَ	وَأَنْزَلْنَا	مِنْ نَذِيرٍ ﴿٤٤﴾ ⑤	مِنْ نَذِيرٍ ﴿٤٤﴾ ⑤
ان سے پہلے (تھے)	(ان لوگوں نے) جو	جھٹلایا	اور	کوئی ڈرانے والا	کوئی ڈرانے والا
اتَيْنَهُمْ ④	مَا ③	مِعْشَارَ	بَلَّغُوا	مَا ③	وَأَنْزَلْنَا
ہم نے دیا تھا انہیں	جو	(اسکے) دسویں حصے کو	یہ سب پہنچے	نہیں	اور
نَكِيرٍ ﴿٤٥﴾ ⑦	كَانَ	فَكَيْفَ	رُسُلِي قَفَّ	فَكَذَّبُوا	فَكَذَّبُوا
(میرا) عذاب	ہوا	تو کیسا	میرے رسولوں (کو)	پس ان سب نے جھٹلایا	پس ان سب نے جھٹلایا
بِوَاحِدَةٍ ②	أَعْظَمُكُمْ ④	إِنَّمَا ⑧	قُلْ	بِشَكِّ صَرَفٍ	قُلْ
ایک (ہی بات) کی	میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں	بے شک صرف	آپ کہہ دیجیے	بے شک صرف	آپ کہہ دیجیے

## ضروری وضاحت

① ان کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو اس **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ **مَا** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ **هُمُ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ نہیں یا ان کو اور **كُمُ** کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ **مَا** واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی۔ ⑦ اصل میں **نَكِيرِي** تھا تخفیف کے لیے **نِي** گر گئی ہے۔ ⑧ **إِنَّ** کیسا تھ **مَا** ہو تو اس میں **صَرَفٍ** کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ

مَثْنَى وَفِرَادَى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا قَف

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ط

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ

فَهُوَ لَكُمْ ط

إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ع

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾

قُلْ إِنْ رَبِّي

يَقْدِرُ بِالْحَقِّ ع

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾

یہ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے

دو دو اور ایک ایک (کر کے) پھر تم غور کرو

نہیں ہے تمہارے (اس) ساتھی کو کوئی جنون

نہیں ہے وہ مگر تمہارے لیے ایک ڈرانے والا

ایک سخت عذاب سے پہلے۔ ﴿٤٦﴾

کہہ دیجیے جو میں نے مانگی ہو تم سے کوئی اجرت

تو وہ تمہارے لیے ہے (یعنی وہ تمہاری ہوئی)

نہیں ہے میری اجرت مگر اللہ پر ہی

اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿٤٧﴾

آپ کہہ دیجیے بے شک میرا رب (ہی دل میں)

ڈالتا ہے حق کو

(وہ) پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿٤٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقُومُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
مَثْنَى	: ثنائی، لاثنائی، ثنائی، ثنائین۔
فِرَادَى	: فرد، فردا، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔
تَتَفَكَّرُوا	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
نَذِيرٌ	: بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْ	: ید، بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
شَدِيدٌ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
قُلْ	: قول، قائل، بقولہ، اقوال زریں۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
سَأَلْتُكُمْ	: سوال، سائل، مسؤل۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَهِيدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بِالْحَقِّ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
عَلَّامٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
الْغُيُوبِ	: حاضر و غائب، علم غیب، غیبی امداد۔

فَرَادَى	وَ	مَثْنَى	لِلَّهِ	تَقُومُوا	أَنْ
ایک ایک (کر کے)	اور	دودو	اللہ کے لیے	تم سب کھڑے ہو جاؤ	یہ کہ

هُوَ	④	③②	مِنْ جِنَّةٍ	بِصَاحِبِكُمْ	مَا	①	تَتَفَكَّرُوا	ثُمَّ
وہ	نہیں (ہے)	کوئی جنون	تمہارے (اس) ساتھی کو	نہیں	تم سب غور کرو	پھر		

عَذَابٍ شَدِيدٍ	②	بَيْنَ يَدَيْ	⑥	لَكُمْ	⑤	نَذِيرٌ	②	إِلَّا
ایک سخت عذاب سے		دو ہاتھوں کے درمیان (پہلے)	تمہارے لیے	دو ہاتھوں کے درمیان (پہلے)	تمہارے لیے	مگر	ایک ڈرانے والا	

فَهُوَ	③②	مِنْ أَجْرٍ	سَأَلْتُمْ	مَا	قُلٌ	⑦
تو وہ	کوئی اجرت	میں نے مانگی ہو تم سے	آپ کہہ دیجیے	جو		

عَلَى اللَّهِ	إِلَّا	أَجْرِي	④	إِنْ	⑤	لَكُمْ
اللہ پر (ہی)	مگر	میری اجرت	نہیں	تمہارے لیے (ہوئی)		

إِنَّ	قُلٌ	⑦	شَهِيدٌ	④⑦	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	هُوَ	وَ
بے شک	آپ کہہ دیجیے	گواہ	ہر چیز پر	وہ	اور		

الْغُيُوبِ	عَلَامٌ	بِالْحَقِّ	يَقْدِفُ	رَبِّي
پوشیدہ باتیں	خوب جاننے والا	حق کو	وہ ڈالتا ہے	میرا رب

### ضروری وضاحت

① اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ان کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَكُمْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ⑥ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَي میں يَدَيْنِ تھا جس کا ترجمہ دو ہاتھ ہے یعنی دو ہاتھوں کے درمیان مراد آگے یا پہلے ہے۔ ⑦ قُلٌ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ

وَمَا يُبْدِيُ الْبَاطِلُ

وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ

عَلَى نَفْسِي ٥

وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فِيمَا

يُوحَىٰ إِلَيَّ رَبِّي ٦

إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾

وَلَوْ تَرَىٰ

إِذْ فَرَعُوا

فَلَا قُوَّةَ

وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾

آپ کہہ دیجیے حق آگیا

اور (موجود) باطل نہ پہلی مرتبہ (کچھ پیدا) کر سکتا ہے

اور نہ وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿٤٩﴾

کہہ دیجیے اگر میں گمراہ ہوا تو بیشک میں گمراہ ہوں گا

اپنی جان پر (یعنی گمراہی کا وبال مجھ پر ہی ہوگا)

اور اگر میں نے ہدایت پائی تو اسی وجہ سے ہے جو

میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے

بلاشبہ وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ ﴿٥٠﴾

اور کاش آپ دیکھتے

جب وہ گھبرائے ہوئے ہونگے

تو بیچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی

اور وہ پکڑ لیے جائیں گے قریب جگہ سے۔ ﴿٥١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	فِيمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُبْدِيُ	: ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔	يُوحَىٰ	: وحی، وحی متلو، وحی الہی، وحی غیر متلو۔
الْبَاطِلُ	: حق و باطل، عقائد باطلہ۔	إِلَيَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُعِيدُ	: اعادہ، عود کر آنا۔	سَمِيعٌ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
ضَلَلْتُ	: ضلالت و گمراہی۔	تَرَىٰ	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	أُخِذُوا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَفْسِي	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔	مَّكَانٍ	: مکان، مکانات۔
اهْتَدَيْتُ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	قَرِيبٍ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

قُلْ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَمَا	يُبْدِي	الْبَاطِلُ
آپ کہہ دیجیے	آگیا	حق	اور نہ	وہ پہلی مرتبہ (پیدا) کر سکتا ہے	باطل

وَمَا	يُعِيدُ	قُلْ	إِنْ	صَلَّتْ
اور نہ	وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا	آپ کہہ دیجیے	اگر	میں گمراہ ہوا

فَإِنَّمَا	أَصِلُّ	عَلَى نَفْسِي	وَ	إِنْ	اهْتَدَيْتْ
تو بیشک صرف	میں گمراہ ہوں گا	اپنی جان پر	اور	اگر	میں نے ہدایت پائی

فِيمَا	يُوحِي	إِلَى	رَبِّي	إِنَّهُ
تو اسی وجہ سے ہے جو	وہ وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بلاشبہ وہ

سَمِيعٌ	قَرِيبٌ	وَ	لَوْ	تَرَى
خوب سننے والا	بہت قریب (ہے)	اور	کاش	آپ دیکھتے

إِذْ	فَزِعُوا	فَلَا	قَوْتِ
جب	وہ گھبرائے ہوئے ہونگے	تو کوئی نہیں	بچ نکلنے کی صورت (ہوگی)

وَ	أُخِذُوا	مِنْ مَّكَانٍ	قَرِيبٍ
اور	وہ سب پکڑ لیے جائیں گے	جگہ سے	قریب

### ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اِنْ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ عِنِّ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔ ④ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اسے زیدیتے ہیں۔ ⑤ بِک ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بلوچ کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑦ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زید ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالُوا اٰمَنَّا بِهٖ ؕ

وَآنٰى لَهُمْ

التَّنٰوُسُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝۵۲

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ

وَيَقْدِرُوْنَ

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝۵۳

وَحِيْلٌ بَيْنَهُمْ

وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ

كَمَا فُعِلَ

بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۝۵۴

اِنَّهُمْ كَانُوْا

فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝۵۴

اور وہ کہیں گے ہم ایمان لے آئے اس پر

اور کیسے (ممکن) ہوگا اُن کے لیے

(ایمان کا) حاصل کرنا (اتنی) دور جگہ سے۔ ۵۲

حالانکہ یقیناً وہ انکار کر چکے اس کا اس سے پہلے

اور وہ (ظن کے تیر) پھینکتے رہے

بن دیکھے دور جگہ سے۔ ۵۳

اور پردہ حائل کر دیا جائے گا اُن کے درمیان

اور اُس کے درمیان جو وہ چاہیں گے

جس طرح کیا گیا

ان جیسے لوگوں کے ساتھ اس سے پہلے

بے شک وہ تھے

اضطراب ڈالنے والے شک میں۔ ۵۴

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
قَالُوْا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰمَنَّا	: ایمان، مومن، امن۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
مَّكَانٍ	: مکان، مکانات۔
بَعِيْدٍ	: بعد، بعید از قیاس۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِالْغَيْبِ	: علم غیب، غیبی اعداد۔
حِيْلٌ	: حائل، پردہ حائل، دیوار حائل۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَشْتَهُوْنَ	: شہوت، شہوات، اشتہا۔
كَمَا	: کما حقہ، کالعدم، ماتحت، ماجرا۔
فُعِلَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک و شبہ۔

وَّ ①	قَالُوا ②	أَمَّا	بِهِ ③	وَ ①	أَنِي
اور	وہ سب کہیں گے	ہم ایمان لے آئے	اس پر	اور	کیسے (ہوگا)
لَهُمْ ③	التَّنَاوُسُ	مِنْ مَّكَانٍ	بَعِيدٍ ⑤	وَ ①	قَدْ ④
اُن کے لیے	حاصل کرنا	جگہ سے	دور	حالانکہ	یقیناً
كَفَرُوا	بِهِ	مِنْ قَبْلُ ③	وَ ①	يَقْذِفُونَ	
وہ سب انکار کر چکے	اس کا	(اس) سے پہلے	اور	وہ سب پھینکتے رہے	
بِالْغَيْبِ ⑤	مِنْ مَّكَانٍ	بَعِيدٍ ⑤	وَ ①	حَيْلٍ ②⑥	
بن دیکھے	جگہ سے	دور	اور	(پردہ) حائل کر دیا جائے گا	
بَيْنَهُمْ ①	وَ ①	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُونَ	
اُن کے درمیان	اور	درمیان	(اُس کے) جو	وہ سب چاہیں گے	
كَمَا	فِعْلٌ ⑦	بِأَشْيَاءِهِمْ	مِنْ قَبْلُ ⑧		
جس طرح	کیا گیا	ان جیسے لوگوں کے ساتھ	(اس) سے پہلے		
إِنَّهُمْ ⑧	كَانُوا	فِي شَكٍّ	مُرِيبٍ ⑤		
بے شک وہ	وہ سب تھے	شک میں	اضطراب ڈالنے والے		

## ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی قسم یا حالانکہ بھی ہوتا ہے۔ ② یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ لَہُمْ میں لَ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ④ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ حَيْلٌ اصل میں حَوْلٌ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زہر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(ہر قسم کی) تعریف اللہ کے لیے ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ

(جو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے

فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے

جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا

(جو) دودو اور تین تین اور چار چار پروں والے ہیں

أُولِيَ أَجْنِحَةٍ مِّثْنَى وَثَلَاثَ وَرُبْعًا

وہ اضافہ کرتا ہے مخلوق میں جو وہ چاہتا ہے

يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ

بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ لوگوں کے لیے جو کچھ کھول دے رحمت میں سے

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ

تو نہیں ہے کوئی بند کرنے والا اسکو اور جو وہ بند کر دے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ

تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کو اس کے بعد

فَلَا مُرْسَلٍ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ

اور وہی بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَمْدُ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
أُولِيَ	: اولوا العزم، اولوا العلم۔
مِّثْنَى	: ثانی، لاثانی، ثانی اشئین۔
ثَلَاثَ	: ثلاث، مثلث، تثلیث۔
رُبْعًا	: ربع، رباعی، آئدہ اربعہ۔
يَزِيدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
الْخَلْقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يَفْتَحِ	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
مُمْسِكَ	: امساک۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	فَاطِرِ	السَّمَوَاتِ ①	وَ	الْأَرْضِ
(ہر قسم کی تعریف)	اللہ کے لیے (ہے)	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور	زمین (کا)
جَاعِلِ ②	الْمَلَائِكَةِ ③	رُسُلًا	أُولِيَ الْأَجْنِحَةِ ③④	مَثْنِي	
بنانے والا (ہے)	فرشتوں (کو)	قاصد	(جو) پروں والے (ہیں)	دودو	
وَ	ثُلُثٍ ⑤	وَ	رُبْعٍ ⑥	يَزِيدُ	فِي الْخَلْقِ
اور	تین تین	اور	چار چار	وہ اضافہ کرتا ہے	مخلوق میں
مَا	يَشَاءُ ⑦	جُو	وہ چاہتا ہے		
إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ⑧	مَا	يَفْتَحُ
بیشک	اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	جو	وہ کھول دے
لِلنَّاسِ	مِنْ رَحْمَةٍ ①	فَلَا	مُمْسِكٌ ②	لَهَا ③	وَ مَا يُمْسِكُ ④
لوگوں کے لیے	رحمت میں سے	تو نہیں کوئی	بند کرنے والا	اُس کو	اور جو وہ بند کر دے
فَلَا مُرْسِلٌ ⑥	لَهُ ⑦	مِنْ بَعْدِهِ ⑧	وَ هُوَ الْعَزِيزُ ⑨	الْحَكِيمُ ⑩	
تو نہیں کوئی کھولنے والا	اس کو	اس کے بعد	اور وہی بہت غالب	نہایت حکمت والا (ہے)	

ضروری وضاحت

① ات اور ؕ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ الْمَلَائِكَةُ اور أَجْنِحَةٌ دونوں کے آخر میں ؕ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ④ أُولِيَ اور أَوْلُو جمع مذکر کی علامتیں ہیں اور ترجمہ والے ہے۔ ⑤ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زہر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ لفظ بَعْدٍ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑧ هُوَ کے بعد آل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ<sup>ط</sup>

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ<sup>ط</sup>

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ<sup>ح</sup>

فَأَنْتُمْ تُؤْفِكُونَ ﴿٣﴾

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ<sup>ط</sup> وَإِلَى اللَّهِ

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

فَلَا تَغُرُّكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا<sup>وَقَّة</sup>

وَلَا يَعُرُّكُمْ

اے لوگو یاد کرو

اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر

کیا کوئی (اور) خالق ہے اللہ کے سوا

(جو) رزق دیتا ہو تمہیں آسمان اور زمین سے

نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی

تو کہاں تم بہکاتے جاتے ہو۔ ﴿٣﴾

اور اگر وہ جھٹلاتے ہیں آپکو تو یقیناً جھٹلائے جا چکے

کئی رسول آپ سے پہلے، اور اللہ ہی کی طرف

سب معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿٤﴾

اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

تو ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں دنیوی زندگی،

اور ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔

اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

نِعْمَتٌ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

خَالِقٍ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

غَيْرُ : دیا غیر، غیر اللہ، اغیار۔

السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

يُكَذِّبُوكَ : کذب، بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

الْأُمُورُ : امر، آمر، مامور، امور۔

وَعْدٌ : وعدہ، وعید، مسخ موعود۔

حَقٌّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

تَغُرُّكُمْ : غرور، مغرور۔

الْحَيَاةُ : موت و حیات، حیاتی ممانی، حیات جاوداں۔

الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔

يَا أَيُّهَا <sup>①</sup>	النَّاسُ	اذْكُرُوا	نِعْمَتَ اللَّهِ <sup>②</sup>	عَلَيْكُمْ <sup>ط</sup>
اے	لوگو	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر

هَلْ	مِنْ خَالِقٍ <sup>③</sup>	غَيْرِ اللَّهِ	يَرْزُقُكُمْ <sup>④</sup>	
کیا	کوئی (اور) خالق (ہے)	اللہ کے سوا	وہ رزق دیتا ہو تمہیں	

مِنَ السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ <sup>ط</sup>	لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ <sup>ص</sup>
آسمان سے	اور	زمین (سے)	نہیں کوئی معبود	مگر وہی

فَأَيُّهَا	تُؤَفِّكُونَ <sup>⑤</sup>	وَ	إِنْ	يُكذِّبُونَكَ	فَقَدْ
تو کہاں	تم سب بہکاتے جاتے ہو	اور	اگر	وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو یقیناً

كذَّبَتْ <sup>⑥</sup>	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ <sup>ط</sup>	وَ	إِلَى اللَّهِ
جھٹلائے جا چکے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	اللہ (ہی) کی طرف

تُرْجَعُ <sup>⑤</sup>	الْأُمُورُ <sup>④</sup>	يَا أَيُّهَا <sup>①</sup>	النَّاسُ	إِنَّ	وَعَدَ اللَّهُ	حَقٌّ
لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	اے	لوگو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

فَلَا	تَغُرَّتْكُمْ <sup>④</sup>	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا <sup>⑥</sup>	وَلَا	يَغُرَّتْكُمْ <sup>④</sup>
تو نہ	دھوکے میں ڈالے تمہیں	دنوی زندگی	اور نہ	وہ ہرگز دھوکے میں ڈالے تمہیں

### ضروری وضاحت

① **يَا** اور **أَيُّهَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ **اے** ہے **أَيُّهَا** صرف وہاں آتا ہے جہاں بعد والے اسم کے شروع میں **أَ** ہو۔ ② قرآنی کتابت میں **ت** کو **ن** سے بدل کر لکھا گیا ہے یہ اصل میں **نِعْمَةٌ** تھا۔ ③ یہاں **مِنْ** کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ **كُمُ** فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **بِش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **ت** اور **ة** **مؤنث** کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں **بِش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا گا مفہوم ہوتا ہے۔

يَا اللَّهُ الْعَرُورُ ﴿٥﴾

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ

فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ط

إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ

لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٦﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ؕ

وَالَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

أَقْمِنَ زِينَةً لَهُ

سُوءَ عَمَلِهِ

اللہ کے بارے میں بڑا دھوکے باز (شیطان)۔ ﴿٥﴾

بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے

تو تم (بھی) اُسے (اپنا) دشمن سمجھو

بیشک صرف وہ تو (اس لیے) بلاتا ہے اپنے گروہ کو

تاکہ وہ ہو جائیں اہل جہنم میں سے۔ ﴿٦﴾

(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا

اُن کے لیے سخت عذاب ہے

اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک عمل کیے

اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ ﴿٧﴾

تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو (کہ) مزین کیا گیا اُسکے لیے

اُس کا بر عمل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَرُورُ	: غرور، مغرور۔
عَدُوٌّ	: عدو، اعداء، عداوت۔
فَاتَّخِذُوهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَدْعُوا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
حِزْبَهُ	: حزب اختلاف، حزب اللہ، حزب الشیطان۔
أَصْحَابِ	: اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
شَدِيدٌ	: شدید، شدت، مشدود، تشدود۔
آمَنُوا	: ایمان، مومن، امن۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الصَّالِحَاتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
أَجْرٌ	: اجر، اجر وثواب، اجرت۔
كَبِيرٌ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
زِينٌ	: زینت، مزین، تزئین و آرائش۔
سُوءٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

يَا لِلّٰهِ ①	الْغُرُورُ ②	إِنَّ ③	الشَّيْطَانَ	لَكُمْ ④	عَدُوٌّ
اللہ کے بارے میں	بڑا دھوکے باز	بے شک	شیطان	تمہارا لیے	دشمن
فَاتَّخِذُوهُ ④	عَدُوًّا ⑤	إِنَّمَا ⑥	يَدْعُوا ⑦	حِزْبَهُ	
تو تم سب سمجھو اسے	دشمن	بے شک صرف	وہ (تو) بلاتا ہے	اپنے گروہ (کو)	
لِيَكُونُوا ⑧	مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑨	الَّذِينَ			
تاکہ وہ سب ہو جائیں	بھڑکتی آگ والوں میں سے	وہ (لوگ) جن			
كَفَرُوا	لَهُمْ ⑩	عَذَابٌ	شَدِيدٌ ⑪		
سب نے کفر کیا	ان کے لیے	عذاب	سخت		
وَ الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	
اور	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	
لَهُمْ ⑩	مَغْفِرَةٌ ⑫	وَ	أَجْرٌ	كَبِيرٌ ⑬	
ان کے لیے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا	
أ ⑭	فَمَنْ	زُيِّنَ ⑮	لَهُ ⑯	سُوْءٌ	عَمَلِهِ
کیا	تو جو	(کہ) مزین کیا گیا	اُس کے لیے	بُرا	اُس کا عمل

## ضروری وضاحت

①۔ کا ترجمہ کے بارے میں ضرور تا کیا گیا ہے۔ ②۔ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③۔ لَكُمْ اور لَهُمْ میں کہ دراصل یہ تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ ہو جاتا ہے۔ ④۔ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑤۔ إِنَّ کیساتھ ہما ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥۔ فعل کے شروع میں کہ ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦۔ ا کے بعد اگر و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

پس وہ اُسے اچھا سمجھے (وہ ہدایت یافتہ شخص جیسا ہو سکتا ہے)

پس بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

تو نہ جاتی رہے آپ کی جان

اُن پر افسوس کرتے ہوئے

بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے

(اُس) کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿۱﴾

اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا

پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل کو

پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے ایک مُردہ شہر کی طرف

پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں اُس کے ذریعے سے

زمین کو اُس کے مُردہ ہونے کے بعد

قَرَأَ حَسَنًا

فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ ۗ

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۱﴾

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ

فَتَثِيرُ سَحَابًا

فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَمِيَّتٍ

فَأَحْيَيْنَا بِهِ

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَرَأَ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
حَسَنًا	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
يُضِلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی، برحق، ہادی کائنات۔
نَفْسُكَ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَسْرَتٍ	: حسرت، حسرتیں۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
يَصْنَعُونَ	: صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
أَرْسَلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الرِّيحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
بَلَدٍ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
مَمِيَّتٍ	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔
فَأَحْيَيْنَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْأَرْضَ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

قَرَأَهُ <sup>①②</sup>	حَسَنًا	فَإِنَّ <sup>①③</sup>	اللَّهُ	يُضِلُّ
پس وہ دیکھے اُسے	اچھا	پس بے شک	اللہ	وہ گمراہ کرتا ہے
مَنْ <sup>④</sup>	و	يَهْدِي	مَنْ <sup>④</sup>	يَشَاءُ <sup>ط</sup>
جسے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے
فَلَا	تَذْهَبُ <sup>⑤</sup>	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَاتٍ <sup>⑤</sup>
تو نہ	جاتی رہے	آپ کی جان	اُن پر	افسوس کرتے ہوئے
إِنَّ <sup>③</sup>	اللَّهُ	عَلِيمٌ <sup>⑥</sup>	بِمَا	يَصْنَعُونَ <sup>⑥</sup>
بے شک	اللہ	خوب جاننے والا	(اُس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں
وَ	اللَّهُ	الَّذِي <sup>⑦</sup>	أَرْسَلَ	الرِّيْحَ <sup>⑧</sup>
اور	اللہ (ہی ہے)	جس نے	بھیجا	ہواؤں (کو)
فَتَبْيِئِرُ <sup>⑤</sup>	سَحَابًا <sup>⑧</sup>	فَسُقْنَهُ <sup>②①</sup>	إِلَى بَلَدٍ	مَمِيَّتٍ
پھر وہ اٹھاتی ہیں	بادل (کو)	پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے	ایک شہر کی طرف	مردہ
فَأَحْيَيْنَا <sup>①</sup>	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا <sup>ط</sup>	
پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں	اُس (کے ذریعے) سے	زمین (کو)	اُس کے مُردہ ہونے کے بعد	

### ضروری وضاحت

① ق کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② فاعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ③ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑤ تاور ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑦ الَّذِي واحد مذکر کی اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہوتی ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔



كَذَلِكَ النُّشُورُ ﴿٩﴾

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ

فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۗ

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ

وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۗ وَالَّذِينَ

يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ

وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَبُورُ ﴿١٠﴾

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۗ

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ

اسی طرح (ہوگا) دوبارہ اٹھایا جانا۔ ﴿٩﴾

جو شخص عزت چاہتا ہے

تو عزت تو سب کی سب اللہ کے لیے ہے

اُسی کی طرف چڑھتے ہیں پاکیزہ کلمات

اور نیک عمل اُسے بلند کرتا ہے، اور جو لوگ

(آپ کو تانے کے لیے) بُرائیوں کی خفیہ تدبیر کرتے ہیں

اُن کے لیے سخت عذاب ہے،

اور اُن لوگوں کی چال وہی برباد ہوگی۔ ﴿١٠﴾

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا (پہلے) مٹی سے

پھر (تمہاری نسل) ایک قطرے سے

پھر اُس نے بنایا تمہیں جوڑا جوڑا (یعنی ایک مرد ایک عورت)

اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
النُّشُورُ	: حشر و نشر۔
يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
جَمِيعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الْكَلِمُ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
الْعَمَلُ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصَّالِحُ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
يَرْفَعُهُ	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔
يَمْكُرُونَ	: مکر و فریب، مکار۔
السَّيِّئَاتِ	: علمائے سوء، اعمال سیدہ، سوء ظن۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تُرَابٍ	: تربت، ابوتراب۔
نُطْفَةٍ	: نطفہ۔
أَزْوَاجًا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
تَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
أُنْثَىٰ	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

كَذَلِكَ	النُّشُورُ <sup>①</sup>	مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ	الْعِزَّةَ <sup>②</sup>
اسی طرح (ہوگا)	دوبارہ اٹھایا جانا	جو (مفص)	ہے	وہ چاہتا	عزت
فَلِلَّهِ	الْعِزَّةَ <sup>②</sup>	جَمِيعًا	إِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
تو اللہ کے لیے (ہے)	عزت	سب کی سب	اسی کی طرف	وہ چڑھتا ہے	پاکیزہ کلمات
وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهُ <sup>③</sup>	وَ	الَّذِينَ
اور	عمل	نیک	وہ بلند کرتا ہے اُسے	اور	جو (لوگ)
يَمْكُرُونَ	السَّيِّئَاتِ <sup>④</sup>	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ <sup>⑤</sup>	
وہ سب خفیہ تدبیر کرتے ہیں	بُرائیوں (کی)	ان کے لیے	سخت	عذاب	
وَ	مَكْرٌ	أُولَئِكَ	هُوَ <sup>④</sup>	يَبُورُ <sup>⑩</sup>	
اور	چال	ان لوگوں (کی)	وہ	وہ برباد ہوگی	
وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ <sup>⑤</sup>	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ <sup>⑥</sup>	
اور اللہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر (تمہاری نسل)	ایک قطرے سے	
ثُمَّ	جَعَلَكُمْ <sup>⑤</sup>	أَذْوَاجًا	وَمَا	تَحْمِلُ <sup>②</sup>	مِنْ أُنثَى <sup>⑦</sup>
پھر	اُس نے بنایا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ

## ضروری وضاحت

① یعنی جس طرح بنجر زمین کو اللہ آباد کر کے زندہ کر دیتا ہے اسی طرح تمہیں دوبارہ زندہ کر دے گا۔ ② تاور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں ④ عمل صالح پاکیزہ کلمات کو اللہ کی طرف بلند کرتا ہے ⑤ اللہ تعالیٰ عمل صالح کو پاکیزہ کلمات پر بلند کرتا ہے۔ ⑥ مؤنث ذکر اور ہی مؤنث کے لیے ہوتا ہے ترجمہ دونوں کا وہ ہوتا ہے۔ ⑦ کُم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑨ یہاں مؤنث کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ط

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ

وَلَا يُنْقَضُ مِنْ عُمْرٍ ؕ

إِلَّا فِي كِتَابٍ

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۱۱﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۖ

هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

سَائِبٌ شَرَابُهُ

وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ط

وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ

لَحْمًا طَرِيًّا

وَتَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا ؕ

اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اُس (اللہ) کے علم سے

اور نہیں (زیادہ) عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا جانے والا

اور نہ کمی کی جاتی ہے اُس کی عمر سے

مگر (وہ درج ہوتا ہے) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں

بے شک یہ (بات) اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿۱۱﴾

اور نہیں برابر ہوتے دو سمندر

یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے

اُس کا پانی آسانی سے گلے سے اُترنے والا ہے

اور یہ (دوسرا) نمکین ہے سخت کڑوا

اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو

(مچھلی کا) تازہ گوشت

اور تم نکالتے ہو زیورات تم پہنتے ہو انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
تَضَعُ	: وضع حمل۔
إِلَّا	: إلا ما شاء الله، إلا قليل، إلا یہ کہ۔
بِعِلْمِهِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
يُعَمَّرُ	: عمر، عمر دراز، عمر میں بیت گئیں۔
يُنْقَضُ	: نقص، تنقیص، ناقص، ناقص۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيرٌ	: میسر، تیسر۔
يَسْتَوِي	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْبَحْرَانِ	: بحر قلزم، بحیرہ محرب، بڑو بحر۔
شَرَابُهُ	: شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
تَاكُلُونَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
لَحْمًا	: ماء اللحم، لحمیات، لحم شحم۔
تَسْتَخْرِجُونَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
تَلْبَسُونَهَا	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔

وَا	لَا	تَضَعُ	إِلَّا	بِعِلْمِهِ <sup>②</sup>	وَ	مَا	يَعْمَرُ <sup>③</sup>
اور	نہ	وہ (بچہ) جنتی ہے	مگر	اُس کے علم سے	اور	نہیں	(زیادہ) عمر دیا جاتا

مِنْ مُعَمَّرٍ <sup>④⑤</sup>	وَ	لَا	يُنْقُصُ <sup>③④</sup>	مِنْ عُمُرِهِ <sup>②</sup>
کوئی عمر دیا جانے والا	اور	نہ	کمی کی جاتی ہے	اُس کی عمر سے

إِلَّا	فِي كِتَابٍ <sup>ط</sup>	إِنَّ <sup>⑥</sup>	ذَلِكَ <sup>⑦</sup>	عَلَى اللَّهِ	يَسِيرٌ <sup>⑧</sup>
مگر	ایک کتاب (لوح محفوظ) میں	بے شک	یہ (بات)	اللہ پر	بہت آسان

وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْبُحْرَانِ <sup>ح</sup>	هَذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
اور	نہیں	وہ برابر ہوتے	دو سمندر	یہ	میٹھا	پیراس بجھانے والا

سَائِعٌ	شَرَابُهُ <sup>②</sup>	وَ	هَذَا	مِلْحٌ
آسانی سے گلے سے اترنے والا	اُس کا پانی	اور	یہ	نمکین

أَجَاجٌ <sup>ط</sup>	وَ	مِنْ كُلِّ <sup>⑧</sup>	تَأْكُلُونَ	لَحْمًا	طَرِيًّا
سخت کڑوا	اور	ہر ایک میں سے	تم سب کھاتے ہو	گوشت	تازہ

وَ	تَسْتَخْرِجُونَ	حَلِيَّةً <sup>①</sup>	تَلْبَسُونَهَا <sup>ع</sup>
اور	تم سب نکالتے ہو	زیور	تم سب پہنتے ہو اُسے

### ضروری وضاحت

① اور ② مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③، ④، ⑤، ⑥ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ اور يہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑨ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑩ إِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑪ ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑫ یعنی میٹھے اور کڑوے دونوں قسم کے پانی سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو۔

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ

مَوَاحِرَ

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۗ

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ

كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ ذِكْرُكُمْ اللَّهُ

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ وَالَّذِينَ ۗ

تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ

مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا

اور آپ دیکھتے ہیں اُس میں کشتیوں کو

(پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی ہیں

تاکہ تم تلاش کرو اُس کے فضل سے

اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿١٢﴾

وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں

اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں

اور اُس نے مسخر کر دیا سورج اور چاند کو

ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت تک، یہی اللہ ہے

(جو) تمہارا رب ہے اسی کی ہی بادشاہی ہے اور وہ جنہیں

تم پکارتے ہو اسکے سوا نہیں وہ اختیار رکھتے

کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا (یعنی معمولی سا بھی)۔ ﴿١٣﴾

اگر تم پکارو انہیں (تو) وہ نہیں سنیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فِيهِ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
فَضْلِهِ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
تَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اللَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔
الْقَمَرَ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
يَجْرِي	: جاری، اجرا۔
لِأَجَلٍ	: الحمد للہ، لہذا / فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم با مستثنیٰ۔
الْمُلْكُ	: مالک الملک، ملک و ملت، ملوکیت۔
تَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
يَمْلِكُونَ	: مالک، ملکیت، املاک۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْمَعُوا	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔

وَ	تَرَى	الْفُلْكَ <sup>①</sup>	فِيهِ	مَوَاحِرَ
اور	آپ دیکھتے ہیں	کشتیوں (کو)	اُس میں	(پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی (ہیں)

لِتَبْتَغُوا <sup>②</sup>	مِنْ فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ <sup>③</sup>
تا کہ تم سب تلاش کرو	اُس کے فضل سے	اور	تا کہ تم سب شکر کرو

يُولِجُ	الَّيْلَ <sup>①</sup>	فِي النَّهَارِ	وَ	يُولِجُ	النَّهَارَ <sup>①</sup>	فِي الْيَلِّ
وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں

وَ	سَخَّرَ الشَّمْسَ <sup>①</sup>	وَ	الْقَمَرَ <sup>ط</sup>	كُلُّ	يَجْرِي
اور	اُس نے مسخر کر دیا سورج	اور	چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے

لَا جَلَّ مُسَمًّى <sup>④⑤ط</sup>	ذِكْمٌ <sup>⑥</sup>	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ <sup>ط</sup>
ایک مقرر وقت تک	یہی	اللہ (ہے)	تمہارا رب	اُسی کی ہی بادشاہی ہے

وَ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ <sup>⑦</sup>	مَا	يَمْلِكُونَ
اور	جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اس کے سوا	نہیں	وہ سب اختیار رکھتے

مِنْ قَطْمِيرٍ <sup>ط</sup>	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	لَا يَسْمَعُوا
کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا	اگر	تم سب پکارو انہیں	نہیں وہ سب سنیں گے

### ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لا کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ③ لَعَلَّكُمْ کے کُم اور تَشْكُرُونَ کی تَدْعُونَ کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لا کا ترجمہ تک یہاں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ ذِكْمٌ اور ذَلِكْ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہی بھی کر دیا جاتا ہے جسکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذَلِكْ سے ذَلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

دُعَاءُكُمْ ۖ وَلَوْ سَمِعُوا

مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۗ

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ

بِشْرِكِكُمْ ۗ وَلَا يُنَبِّئُكَ

مِثْلُ خَبِيرٍ ۚ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۗ

وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۚ

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

وِزْرَ أُخْرَى ۗ

تمہاری پکار کو اور اگر (بالفرض) وہ سُن بھی لیں

(تو) وہ جواب نہیں دیں گے تمہیں

اور قیامت کے دن وہ انکار کر دیں گے

تمہارے شرک کا اور نہیں (کوئی) خبر دے گا آپ کو

ایک پوری خبر رکھنے والے (اللہ) کی مانند۔ ﴿14﴾

اے لوگو تم ہی محتاج ہو اللہ کی طرف

اور اللہ ہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿15﴾

اگر وہ چاہے (تو) تمہیں لے جائے (یعنی ہلاک کر دے)

اور وہ لے آئے نئی مخلوق کو۔ ﴿16﴾

اور نہیں ہے یہ (کام) اللہ پر ہرگز مشکل۔ ﴿17﴾

اور نہیں بوجھ اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)

کسی دوسری (جان) کا بوجھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

الْغَنِيُّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔

الْحَمِيدُ : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

يَشَأْ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

بِخَلْقٍ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

جَدِيدٍ : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔

تَزِرُ، وَازِرَةٌ : وزیر، وزارت، وزراء۔

أُخْرَى : آخری زندگی، اول و آخر۔

دُعَاءُكُمْ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔

سَمِعُوا : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سماع۔

اسْتَجَابُوا : مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

يَكْفُرُونَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

يُنَبِّئُكَ : نبی، انبیائے کرام۔

مِثْلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

خَبِيرٍ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

دُعَاءُكُمْ <sup>٤</sup>	وَ	لَوْ <sup>١</sup>	سَمِعُوا
تمہاری پکار (کو)	اور	اگر (بالفرض)	وہ سب سُن (بھی) لیں

مَا	اَسْتَجَابُوا	لَكُمْ <sup>ط</sup>	وَ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ <sup>٢</sup>	يَكْفُرُونَ
نہیں	وہ سب جواب دیں گے	تم کو	اور	قیامت کے دن	وہ سب انکار کر دیں گے

بِشْرِكُمْ <sup>٣</sup>	وَ	لَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ خَبِيرٍ <sup>ع</sup>
تمہارے شرک کا	اور	نہیں وہ خبر دے گا آپ کو	ایک پوری خبر رکھنے والے کی مانند

يَا أَيُّهَا <sup>٤</sup> النَّاسُ	أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ <sup>٥</sup>	إِلَى اللَّهِ <sup>ع</sup>	وَاللَّهُ	هُوَ الْغَنِيُّ <sup>٥</sup>
اے لوگو	تم ہی محتاج ہو	اللہ کی طرف	اور اللہ	وہی بہت بے پروا

الْحَمِيدُ <sup>٦</sup>	إِنْ	يَشَاءُ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَأْتِ <sup>٦</sup>
بہت تعریف والا (ہے)	اگر	وہ چاہے	وہ لے جائے تمہیں	اور	وہ لے آئے

بِخَلْقِ جَدِيدٍ <sup>٣</sup>	وَ	مَا ذَلِكَ	عَلَى اللَّهِ	بِعَزِيزٍ <sup>٧</sup>
نئی مخلوق کو	اور	نہیں (ہے) یہ (کام)	اللہ پر	ہرگز مشکل

وَ	لَا	تَزِرُ <sup>٢</sup>	وَازِرَةً <sup>٢</sup>	وَوَزَرَ	أُخْرَى <sup>٢</sup>
اور	نہیں	بوجھ اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	بوجھ	(کسی) دوسری (کا)

### ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کا ش ہوتا ہے۔ ② تَاوْرَہِ اور اِسْرَہِی مَوْنُث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدل کیا جاتا ہے۔ ④ تَاوْرَہِ اور اِسْرَہِی کا ترجمہ اے ہے اُنْہَا وہاں آتا ہے جہاں بعد میں اَلْہو۔ ⑤ اَنْتُمْ اور هُو کے بعد اَلْہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ يَأْتِ کا ترجمہ وہ آئے ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں پ ہو تو ترجمہ وہ لائے ہوتا ہے۔ ⑦ مَا کے بعد اسی جملے میں پ ہو تو تَاوْرَہِ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ

إِلَى حِمْلِهَا

لَا يُحْمَلُ

مِنْهُ شَيْءٌ

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

وَمَنْ تَزَكَّىٰ

فَأِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ

وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

اور اگر کوئی بوجھ سے لدی (جان) بلائے

اپنے بوجھ (اٹھانے) کی طرف

(تو) نہیں اٹھایا جائے گا

اُس (بوجھ) میں سے کچھ بھی

اور اگر چہ وہ قرابت والا ہی ہو

بے شک آپ صرف (ان لوگوں کو) ڈراتے ہیں جو

اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں

اور نماز قائم کرتے ہیں،

اور جو پاک ہو گیا

تو بیشک صرف وہ اپنے نفس کے لیے پاک ہوتا ہے

اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿18﴾

اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور دیکھنے والا۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَدْعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مُثْقَلَةٌ	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
حِمْلِهَا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
ذَا	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
قُرْبَىٰ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب، قرابت۔
تُنذِرُ	: بشارت و انداز، نذیر۔
يَخْشَوْنَ	: خشیت الہی۔
أَقَامُوا	: قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔
الصَّلَاةَ	: صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
تَزَكَّىٰ	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
لِنَفْسِهِ	: الحمد للہ، لہذا، نفساً نفسی، نفوس قدسیہ۔
يَسْتَوِي	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْبَصِيرُ	: سمع و بصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔

وَ	إِنْ	تَدْعُ <sup>①</sup>	مُثَقَّلَةً <sup>②①③</sup>	إِلَى حِمْلِهَا
اور	اگر	بلائے	کوئی بوجھ سے لدی ہوئی	اپنے بوجھ (اٹھانے) کی طرف

لَا	يُحْمَلُ <sup>④</sup>	مِنْهُ	شَيْءٌ <sup>③</sup>	وَ	لَوْ
نہیں	وہ اٹھایا جائے گا	اُس (بوجھ) میں سے	کوئی چیز	اور	اگرچہ

كَانَ	ذَا قُرْبَىٰ ط	إِنَّمَا <sup>⑤</sup>	تُنذِرُ
وہ ہو	قرابت والا	بے شک صرف	آپ اُن (لوگوں) کو ڈراتے ہیں

الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ <sup>⑥</sup>
جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)	بن دیکھے

وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ ط	وَ	مَنْ <sup>⑦</sup>	تَزَكَّى <sup>⑧</sup>
اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	جو	پاک ہو گیا

فَإِنَّمَا <sup>⑤</sup>	يَتَزَكَّى <sup>⑧</sup>	لِنَفْسِهِ ط	وَ	إِلَى اللَّهِ	الْمَصِيرُ <sup>⑩</sup>
تو بیشک صرف	وہ پاک ہوتا ہے	اپنے نفس کے لیے	اور	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا

وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْأَعْيُنُ	وَ	الْبَصِيرُ <sup>⑨</sup>
اور	نہیں	وہ برابر ہو سکتا	ناپینا	اور	دیکھنے والا

### ضروری وضاحت

⑩ اور ۹ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑨ اسم کے شروع میں مہ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑩ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اِن کے ساتھ ما ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑧ ت اور ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلَا الظُّلْمُتْ وَلَا النُّوْرُ ﴿20﴾

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الحَزْرُورُ ﴿21﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ

إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ج

وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ

مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿22﴾

إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿23﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ط

وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ

إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿24﴾

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ

اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔ ﴿20﴾

اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔ ﴿21﴾

اور نہیں برابر ہو سکتے زندے اور نہ مردے

بے شک اللہ سنو ادیتا ہے جسے چاہتا ہے

اور آپ ہرگز نہیں سنوانے والے

(انہیں) جو قبروں میں ہیں۔ ﴿22﴾

نہیں ہیں آپ مگر ایک ڈرانے والے۔ ﴿23﴾

بے شک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)

اور نہیں ہوئی کوئی اُمت

مگر (ضرور) گزرا اس میں ایک ڈرانے والا۔ ﴿24﴾

اور اگر وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظُّلْمُتْ : ظلمت، بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے۔	الْقُبُورِ : قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔
النُّوْرُ : بدرمیر، نور، منور، انوار۔	إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قليل، إلا یہ کہ۔
الظِّلُّ : ظل، ہما، ظل الہی۔	نَذِيرٌ : بشارت و انذار، نذیر۔
يَسْتَوِي : مساوی، مساوات، خط استوا۔	أَرْسَلْنَاكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْأَحْيَاءُ : موت و حیات، احیائے سنت۔	بَشِيرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
الْأَمْوَاتُ : موت و حیات، سماع موتی، میت۔	مَنْ : مخناب، من وعن، من حیث القوم۔
يُسْمِعُ : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سماع۔	أُمَّةٍ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	يُكَذِّبُوكَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

وَلَا الظُّلْمُ <sup>1</sup>	وَ لَا	النُّورُ <sup>20</sup>	وَ لَا	الظُّلْمُ
اور نہ	اور نہ	روشنی	اور نہ	سایہ

وَلَا	الْحَرُورُ <sup>21</sup>	وَ مَا	يَسْتَوِي	الْأَحْيَاءُ
اور نہ	دھوپ	اور نہیں	وہ برابر ہو سکتے	زندے

وَلَا	الْأَمْوَاتُ <sup>ط</sup>	إِنَّ	اللَّهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَشَاءُ <sup>ع</sup>
اور نہ	مردے	بے شک	اللہ	وہ سنوا دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	مَا <sup>2</sup>	أَنْتَ	بِمُسْمِعٍ <sup>3</sup>	مَنْ	فِي الْقُبُورِ <sup>22</sup>
اور	نہیں	آپ	ہرگز سنوانے والے	جو	قبروں میں

إِنْ <sup>4</sup>	أَنْتَ	إِلَّا	نَذِيرٌ <sup>5</sup>	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ <sup>6</sup>
نہیں	آپ	مگر	ایک ڈرانے والے	بے شک ہم نے بھیجا آپ کو

بِالْحَقِّ	بَشِيرًا	وَ	نَذِيرًا <sup>ط</sup>	وَإِنْ <sup>4</sup>	مِنْ أُمَّةٍ <sup>7</sup>
حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی اُمت

إِلَّا	خَلَا	فِيهَا	نَذِيرٌ <sup>5</sup>	وَ	إِنْ <sup>4</sup>	يُكَذِّبُونَكَ
مگر	گزرے	اُس میں	ایک ڈرانے والا	اور اگر	وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو	

### ضروری وضاحت

① اور ۴ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② پہلے سے پہلے اگر ما آرہا ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ اِن کا اصل ترجمہ اگر ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِن کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّا کے قَا اور اَرْسَلْنَا کے قَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَقَدْ كَذَّبَ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ<sup>ع</sup>

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ

وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ<sup>ع</sup>

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا

فَكَيْفَ كَانَ تَكْيِيرِ<sup>ع</sup>

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً<sup>ع</sup>

فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ

مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا<sup>ط</sup>

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيضٌ

تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) یقیناً جھٹلایا

(اُن لوگوں نے بھی) جو ان سے پہلے تھے،

اُن کے پاس آئے تھے اُن کے رسول

واضح دلائل کے ساتھ اور صحیفوں کے ساتھ

اور روشن کتاب کے ساتھ۔ ﴿25﴾

پھر میں نے پکڑا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا

تو کیسا (نازل) ہوا میرا عذاب۔ ﴿26﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے

آسمان سے پانی نازل کیا

پھر ہم نے نکالے اُس کے ذریعے (ایسے) پھل

(کہ) مختلف ہیں اُن کے رنگ

اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید قطعات (گھاٹیاں) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔
الزُّبُرِ	: زبور (وہ صحیفہ جو سیدنا داؤد علیہ السلام پر نازل ہوا)۔
الْمُنِيرِ	: بدرنیر، نور، منور، انوار۔
أَخَذْتُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تَرَ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَأَخْرَجْنَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
ثَمَرَاتٍ	: ثمر، ثمرات۔
أَلْوَانُهَا	: متلون مزاج آدمی۔
الْجِبَالِ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
بَيضٌ	: بید بیضا، امیض۔

فَقَدْ <sup>①</sup>	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ <sup>ع</sup>
تو یقیناً	جھٹلایا	(اُن لوگوں نے بھی) جو	ان سے پہلے
جَاءَ تَهُمْ <sup>②</sup>	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ <sup>②</sup>	وَ بِالزُّبُرِ
اُن کے پاس آئے	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ اور	صحیفوں کے ساتھ
وَ	بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ <sup>②</sup>	ثُمَّ	أَخَذَتْ
اور	روشن کتاب کے ساتھ	پھر	میں نے پکڑا
الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَكَيْفَ	نَكِيرٍ <sup>④</sup>
(اُن کو) جن	سب نے کفر کیا	تو کیسا	میرا عذاب
أَمْ لَمْ	تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	أَنْزَلَ <sup>⑤</sup> مِنَ السَّمَاءِ
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ نے	نازل کیا آسمان سے
مَاءً <sup>ع</sup>	فَأَخْرَجْنَا <sup>⑥</sup>	بِهِم <sup>⑦</sup>	ثَمَرَاتٍ <sup>②</sup> مُّخْتَلِفًا
پانی	پھر ہم نے نکالے	اُس کے ذریعے	(کہ) مختلف
الْوَانِهَاتِ	وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدًا
اُن کے رنگ	اور	پہاڑوں میں سے	کچھ قطعات (گھاٹیاں)
بِيضٌ			سَفِيدٌ

## ضروری وضاحت

① علامت، قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② ن اور ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ کان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ تکذیب اصل میں تکذیبی تھا تخفیف کے لیے نئی گرگی ہے۔ ⑤ أَنْزَلَ کے شروع میں أَنْزَلَ کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: أَنْزَلَ، أَنْزَلَ: أَنْزَلَ۔ ⑥ قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ

وَالْأَنْعَامِ

مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۗ إِنَّمَا

يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ

تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾

اور کچھ سرخ (قطعاً) ہیں اُن کے رنگ مختلف ہیں

اور کچھ بہت گہرے سیاہ۔ ﴿27﴾

اور لوگوں میں سے اور جانوروں (میں سے)

اور چوپاؤں (میں سے کچھ ایسے ہیں کہ)

اُنکے رنگ (بھی) اسی طرح مختلف ہیں، بیشک صرف

علماء اللہ سے ڈرتے ہیں اُسکے بندوں میں سے

بیشک اللہ خوب غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿28﴾

بلاشبہ (وہ لوگ) جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں

اور انہوں نے نماز قائم کی اور انہوں نے خرچ کیا

(اُس) میں سے جو ہم نے انہیں رزق دیا

پوشیدہ اور علانیہ وہ امید رکھتے ہیں

(ایسی) تجارت کی (جو) ہرگز تباہ نہ ہوگی۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتْلُونَ	: تلاوت، وحی منلو۔	حُمْرٌ	: ہلال احمر۔
أَقَامُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	مُخْتَلِفٌ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
الصَّلَاةَ	: صوم و صلوة، مصلیٰ۔	سُودٌ	: حجر اسود۔
أَنفَقُوا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	الْأَنْعَامِ	: عوام کا لانعام
سِرًّا	: اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔	كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کا لانعام۔
عَلَانِيَةً	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	يَخْشَى	: خشیت الہی۔
يَرْجُونَ	: امید ورجا، بیم ورجا۔	عِبَادِهِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
تِجَارَةً	: تا جرت، تجارت، اجرت۔	غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

وَّ حُمْرٌ <sup>①</sup> مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهَا	وَ	عَرَائِبٌ	سُودٌ <sup>②</sup>
اور	کچھ سرخ	مختلف	اُن کے رنگ	اور
			(کچھ) بہت گہرے	سیاہ

وَ مِنَ النَّاسِ	وَ	الدَّوَابِّ	وَ	الْأَنْعَامِ
اور	لوگوں میں سے	اور	جانوروں	اور
			چوپائے (کچھ ایسے ہیں کہ)	

مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهُ <sup>②</sup>	كَذَلِكَ <sup>ط</sup>	إِنَّمَا <sup>③</sup>	يَخْشَى <sup>④</sup>	اللَّهِ
مختلف (ہیں)	اُس کے رنگ	اسی طرح	بیشک صرف	وہ ڈرتے ہیں	اللہ (سے)

مِنْ عِبَادِهِ	الْعُلَمَاءُ <sup>ط</sup>	إِنَّ <sup>⑤</sup>	اللَّهِ	عَزِيزٌ <sup>⑥</sup>	غَفُورٌ <sup>⑥</sup>
اُسکے بندوں میں سے	علماء	بیشک	اللہ	خوب غالب	بہت بخشنے والا ہے

إِنَّ <sup>⑤</sup>	الَّذِينَ	يَتْلُونَ	كِتَابَ اللَّهِ	وَ	أَقَامُوا
بلاشبہ	(وہ لوگ) جو	وہ سب پڑھتے ہیں	اللہ کی کتاب	اور	ان سب نے قائم کی

الصَّلَاةَ <sup>⑦</sup>	وَأَنْفَقُوا	مِمَّا <sup>⑧</sup>	رَزَقْنَاهُمْ	سِرًّا
نماز	اور انہوں نے خرچ کیا	(اُس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ

وَ	عَلَانِيَةً <sup>⑦</sup>	يَزْجُونَ	تِجَارَةً <sup>⑦</sup>	لَنْ تَبُورَ <sup>⑦</sup>
اور	علانیہ	وہ سب اُمید رکھتے ہیں	(ایسی) تجارت (کی)	ہرگز تباہ نہ ہوگی

### ضروری وضاحت

① ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ اِن کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ يَخْشَى فعل واحد مذکر کے لیے ہے سیاق و سباق کی وجہ سے ترجمہ ج میں کیا گیا ہے۔ ⑤ اِن کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اور بہت کیا گیا ہے۔ ⑦ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ وَمِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔



لِيُؤْفِيَهُمْ أَجُورَهُمْ

وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ط

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿30﴾

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ط

إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ

لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿31﴾

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ

الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ء

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ء

وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ء

تاکہ وہ انہیں پورے پورے دے ان کے اجر

اور وہ (کچھ) زیادہ (بھی) دے انہیں اپنے فضل سے

بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا نہایت قادر دان ہے۔ ﴿30﴾

اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے

وہی برحق ہے تصدیق کرنے والی ہے

(اُس) کی جو اُس سے پہلے ہے

بے شک اللہ اپنے بندوں کی

یقیناً پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿31﴾

پھر ہم نے وارث بنایا (اس) کتاب کا

(انکو) جنہیں ہم نے چُن لیا اپنے بندوں میں سے

پھر اُن میں سے کوئی (تو) اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے

اور اُن میں کوئی میانہ رو ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَدِّيهِ : يد بربضا، يد طولی، رفع الیدین۔

بِعِبَادِهِ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔

لَخَبِيرٌ : خبر، اخبار، محبر، خبردار، باخبر، خمیر۔

بَصِيرٌ : سمع و بصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔

أَوْرَثْنَا : وارث، وراثت، ورثا۔

اصْطَفَيْنَا : مصطفیٰ، نظام مصطفوی۔

لِنَفْسِهِ : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔

مُقْتَصِدٌ : اقتصادیات۔

لِيُؤْفِيَهُمْ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔

وَيَزِيدُهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔

فَضْلِهِ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

غَفُورٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

شَكُورٌ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

أَوْحَيْنَا : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔

بَيْنَ بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

لِيُوقِفِيَهُمْ <sup>①②</sup>	أَجُوزَهُمْ <sup>②</sup>	وَ	يَزِيدَهُمْ <sup>②</sup>
تاکہ وہ پورے پورے دے انہیں	اُن کے اجر اور		وہ زیادہ دے انہیں

مِنْ فَضْلِهِ <sup>ط</sup>	إِنَّهُ	غَفُورٌ	شَكُورٌ <sup>③④</sup>	وَ	الَّذِي
اپنے فضل سے	بلاشبہ وہ	بہت بخشنے والا	نہایت قدردان	اور	جو

أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	مِنَ الْكِتَابِ	هُوَ الْحَقُّ <sup>③</sup>	مُصَدِّقًا <sup>④⑤</sup>
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	کتاب سے	وہی برحق (ہے)	تصدیق کرنے والی (ہے)

لَمَّا <sup>⑥</sup>	بَيْنَ يَدَيْهِ <sup>ط</sup>	إِنَّ	اللَّهِ	بِعِبَادِهِ
(اُس) کی جو	اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان (یعنی پہلے)	بیشک	اللہ	اپنے بندوں کی

لَخَبِيرٌ <sup>⑦</sup>	بَصِيرٌ <sup>⑧</sup>	ثُمَّ	أَوْرَثْنَا	الْكِتَابَ
یقیناً پوری خبر رکھنے والا	خوب دیکھنے والا ہے	پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب (کا)

الَّذِينَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ
جنہیں	ہم نے چن لیا	اپنے بندوں میں سے	پھر اُن میں سے

ظَالِمٌ	لِنَفْسِهِ <sup>⑨</sup>	وَ	مِنْهُمْ <sup>⑩</sup>	مُقْتَصِدٌ <sup>⑪</sup>
کوئی ظلم کرنے والا (ہے)	اپنے آپ پر	اور	اُن میں سے	میانہ روی اختیار کرنے والا (ہے)

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں ہُم کا ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں انکایا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ ہُو کے بعد اَل میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مُصَدِّقًا ذکر کے لیے ہے کیونکہ اس کا تعلق کتاب سے ہے جو کہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں لہ کا ترجمہ کے لیے، کا، کی اور کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ⑦ تاکیدی کی علامت ہے۔

اور اُن میں سے کوئی آگے نکل جانے والا ہے

نیکیوں میں اللہ کے حکم سے

یہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿32﴾

ہمیشگی کے باغات ہیں وہ داخل ہوں گے اُن میں

وہ پہنائے جائیں گے اُن میں سونے کے کنگن

اور موتی، اور اُن کا لباس اُن میں ریشم ہوگا۔ ﴿33﴾

اور وہ کہیں گے سب تعریف (اس) اللہ کی ہے جس نے

ہم سے غم دور کر دیا بے شک ہمارا رب

یقیناً بہت بخشنے والا نہایت قادر دان ہے۔ ﴿34﴾

جس نے ہمیں اتارا

ہمیشہ رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے

نہیں پہنچتی ہمیں اُس میں کوئی تکلیف

وَمِنْهُمْ سَابِقٌ

بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ط

ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿32﴾

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

وَلَوْلُؤَا ءَ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿33﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ط إِنَّ رَبَّنَا

لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿34﴾

الَّذِي أَحَلَّنَا

دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ء

لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَابِقٌ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
بِالْخَيْرَاتِ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صحیح بخیر، صدقہ و خیرات۔
بِإِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔
الْفَضْلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
الْكَبِيرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يَدْخُلُونَهَا	: داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔
لِبَاسُهُمْ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
حَرِيرٌ	: حریر و ریشم۔
قَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
الْحَزْنَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
لَغَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
شَكُورٌ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
دَارَ	: دار فانی، دارالکتب، دیار غیر۔
الْمُقَامَةِ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
يَمَسُّنَا	: مس، مساس۔

وَمِنْهُمْ	سَابِقًا <sup>①</sup>	بِالْخَيْرِ <sup>②</sup>	بِإِذْنِ اللَّهِ <sup>ط</sup>
اور ان میں سے	کوئی آگے نکل جانے والا	نیکیوں میں	اللہ کے حکم سے

ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ <sup>③</sup>	الْكَبِيرُ <sup>④</sup>	جَدَّتْ عَدْنٍ	يَدْخُلُونَهَا
یہ ہی فضل (ہے)	بہت بڑا	ہیشگی کے بانغات	وہ سب داخل ہوں گے ان میں

يُحَلُونَ <sup>⑤</sup>	فِيهَا	مِنْ آسَاوَرٍ <sup>⑥</sup>	مِنْ ذَهَبٍ	وَلَوْوَاءٍ <sup>ع</sup>
وہ سب پہنائے جائیں گے	ان میں	کنگن	سونے سے	اور موتی

وَلِبَاسُهُمْ	فِيهَا	حَرِيرٌ <sup>③③</sup>	وَقَالُوا <sup>⑦</sup>
ان کا لباس	ان میں	ریشم	وہ سب کہیں گے

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	أَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزْنَ <sup>ط</sup>
سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	دور کر دیا	ہم سے	غم

إِنَّ رَبَّنَا	لَغَفُورٌ <sup>④</sup>	شَكُورٌ <sup>④</sup>	الَّذِي	أَحَلَّنَا
بے شک ہمارا رب	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت قدر دان (ہے)	جس نے	ہمیں اتارا

دَارَ الْمَقَامَةِ <sup>②</sup>	مِنْ فَضْلِهِ <sup>ع</sup>	لَا يَمَسُّنَا	فِيهَا	نَصَبٌ <sup>①</sup>
ہمیشہ رہنے کا گھر	اپنے فضل سے	نہیں وہ پہنچتی ہمیں	اس میں	کوئی تکلیف

### ضروری وضاحت

① ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُو کے بعد آؤ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ يُحَلُونَ دراصل يُحَلِّيُونَ تھا علامت پُر پریش اور آخر سے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے می کو گرا یا گیا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ قَالُوا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ

لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فِيمَوتُوا

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۗ

كَذٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كٰفُوْرٍ ﴿٣٦﴾

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا ۗ

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

نَعْمَلْ صٰلِحًا

غَيْرِ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۗ

اَوْ لَمْ نَعْمَرْكُمْ

مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ

مَنْ تَذَكَّرَ

اور نہ پہنچتی ہمیں اُس میں کوئی تھکاوٹ۔ ﴿٣٥﴾

اور جنہوں نے کفر کیا اُنکے لیے جہنم کی آگ ہے

نہ فیصلہ کیا جائے گا اُن پر (موت کا) کہ وہ مَر جائیں

اور نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے اُس کا عذاب

اسی طرح ہم بدلہ دیا کرتے ہیں ہر ناشکرے کو۔ ﴿٣٦﴾

اور وہ چلائیں گے اُس میں (اور کہیں گے)

اے ہمارے رب ہمیں نکال لے (یہاں سے)

(اب) ہم نیک عمل کریں گے۔

نہ کہ جو (پہلے) ہم عمل کیا کرتے تھے

اور (بھلا) کیا ہم نے (اتنی) عمر نہیں دی تمہیں

کہ نصیحت حاصل کر لیتا اُس میں

جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔	كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	كَفُوْرٍ	: کفرانِ نعمت۔
نَارُ	: یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اَخْرِجْنَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
يُقْضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاة۔	نَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	صٰلِحًا	: اصلاح، اعمالِ صالحہ۔
فِيْمَوتُوْا	: موت و حیات، حیاتی مماتی۔	غَيْرِ	: دیار غیر، اغیار۔
يُخَفَّفُ	: تخفیف، مخفف۔	نُعْمَرْ	: عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔
نَجْزِيْ	: جزا و سزا، جزا اک اللہ، جزائے خیر۔	يَتَذَكَّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

وَّ لَا	يَمْسَنَا <sup>①</sup>	فِيهَا	لُغُوبٌ <sup>②</sup>	وَ الَّذِينَ
اور نہ	وہ پہنچتی ہے ہمیں	اُس میں	کوئی تھکاوٹ	جن

كَفَرُوا	لَهُمْ	نَارٌ	جَهَنَّمَ <sup>ج</sup>	لَا يُقْضَى <sup>③④</sup>	عَلَيْهِمْ
سب نے کفر کیا	اُن کے لیے	آگ	جہنم (کی)	نہ فیصلہ کیا جائے گا	اُن پر

فَيَمُوتُوا	وَ	لَا يُخَفَّفُ <sup>④</sup>	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا <sup>ط</sup>
کہ وہ سب مر جائیں	اور	نہ وہ ہلکا کیا جائے گا	اُن سے	اُس کے عذاب سے

كَذَلِكَ	نَجْرِي	كُلَّ	كُفُورٍ <sup>ج</sup>	وَ	هُمْ يَصْطَرِحُونَ <sup>⑤</sup>
اسی طرح	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں	ہر	ناشکرے (کو)	اور	وہ سب چلا سیں گے

فِيهَا <sup>ع</sup>	رَبَّنَا <sup>⑥</sup>	أَخْرَجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
اُس میں	(اے) ہمارے رب	ہمیں نکال لے	ہم عمل کریں گے	نیک

غَيْرَ	الَّذِي	كُنَّا نَعْمَلُ <sup>ط</sup>	أَوْ	وَلَمْ	نُعْمِرْكُمْ
علاوہ	جو	ہم عمل کیا کرتے تھے	کیا	اور	ہم نے عمر دی تمہیں

مَا	يَتَذَكَّرُ	فِيهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ
کہ	وہ نصیحت حاصل کر لیتا	اُس میں	جو	نصیحت حاصل کرنا چاہتا

## ضروری وضاحت

① **يَمْسُ** ذکر فعل ہے کیونکہ اس فعل کا تعلق **لُغُوبٌ** (تھکاوٹ) سے ہے جو اردو میں **مؤنٹ** ہے اس لیے ترجمہ **مؤنٹ** میں کیا گیا ہے۔ ② **ذبل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اگر **یہ** پر پیش اور آخر سے پہلے **زبر** ہو تو اس میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **هُمْ** اور **یہ** دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ **رَبَّنَا** دراصل **يَا رَبَّنَا** تھا تخفیف کے لیے **یَا** کو گرایا ہے، اسی کا ترجمہ **اے** ہے۔ ⑦ علامت **نَا** اور **ذ** دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

اور آیا تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) تو (بمذاب) چکھو

پس نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿37﴾

بلاشبہ اللہ جاننے والا ہے

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں، بے شک وہ

سینوں والی باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ ﴿38﴾

وہی ہے جس نے تمہیں جانشین بنایا زمین میں

پھر جس نے کفر کیا تو اسی پر ہے اُس کا کفر

اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو اُن کا کفر

اُن کے رب کے نزدیک مگر ناراضی ہی میں

اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو اُن کا کفر

مگر خسارے ہی میں۔ ﴿39﴾

آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)

وَجَاءَكُمْ النَّذِيرُ قَدْ وَقُوا

فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ تَصْيِيرٍ ﴿37﴾

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿38﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ط

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ط

وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا

وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ

إِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: شان و شوکت، مال و دولت، عفو و درگزر۔
النَّذِيرُ	: بشارت و انذار، نذیر۔
قَدْ وَقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
لِلظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَصْيِيرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
غَيْبٍ	: حاضر و غائب، علم غیب، غیبی امداد۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
الصُّدُورِ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
خَلَائِفَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
فَعَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَزِيدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
خَسَارًا	: خسارہ، خائب و خاسر۔
قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
أَرَأَيْتُمْ	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

وَجَاءَكُمْ	النَّذِيرُ <sup>ط</sup>	فَذُوقُوا	فَمَا	لِلظَّالِمِينَ <sup>①</sup>
اور آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	تو تم سب چکھو	پس نہیں	ظالموں کا

مِنْ نَصِيرٍ <sup>②③④</sup>	إِنَّ <sup>④</sup>	اللَّهُ	عَلِمَ	غَيْبِ	السَّمَوَاتِ
کوئی مددگار	بلاشبہ	اللہ	جاننے والا	پوشیدہ باتیں	آسمانوں

وَالْأَرْضِ <sup>ط</sup>	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ <sup>⑤</sup>
اور زمین (کی)	بے شک وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو

هُوَ	الَّذِي	جَعَلَكُمْ	خَلِيفَ	فِي الْأَرْضِ <sup>ط</sup>	فَمَنْ <sup>⑥</sup>	كَفَرَ
وہ (ہے)	جس نے	تمہیں بنایا	جانشین	زمین میں	پھر جس نے	کفر کیا

فَعَلَيْهِ	كُفْرُهُ <sup>⑦</sup>	وَلَا	يَزِيدُ	الْكُفْرِينَ	كُفْرَهُمْ
تو اسی پر	اُس کا کفر	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا	کافروں (کو)	اُن کا کفر

عِنْدَ رَبِّهِمْ	إِلَّا	مَقْتًا	وَلَا	يَزِيدُ	الْكُفْرِينَ
اُن کے رب کے نزدیک	مگر	ناراضی (ہی میں)	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا	کافروں کو

كُفْرَهُمْ	إِلَّا	خَسَارًا <sup>⑧</sup>	قُلْ	آ <sup>⑨</sup>	رَعَيْتُمْ
اُن کا کفر	مگر	خسارے (ہی میں)	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا

### ضروری وضاحت

① اسم کیساتھ لہ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کبھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ ا کا اسم کے ساتھ ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔ ⑧ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے مطابق کو گرایا گیا ہے۔ ⑨ ا اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔



شُرَكَاءَ كُمْ الَّذِينَ تَدْعُونَ

مِنْ دُونِ اللَّهِ طَرُونِي

مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ

أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ

أَمْ آتَيْنَهُم كِتَابًا

فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْهُ

بَلْ إِنْ يَعِدُ الظُّلْمُونَ

بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٤٠﴾

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

أَنْ تَزُولَا ۗ

وَلَئِنْ زَالَتَا

اپنے شریکوں (معبودوں) کو وہ جنہیں تم پکارتے ہو

اللہ کے سوا، تم مجھے دکھاؤ

کیا کچھ انہوں نے پیدا کیا ہے زمین سے؟

یا آسمانوں (کی پیدائش) میں ان کا کوئی حصہ ہے

یا ہم نے دی ہے انہیں کوئی کتاب

پس وہ اس میں سے کسی دلیل پر (قائم) ہیں

بلکہ نہیں وعدہ دیتے (یہ) ظالم

ان میں سے بعض بعض کو مگر دھوکے کا۔ ﴿٤٠﴾

بے شک اللہ (ہی) تھا مے رکھتا ہے

آسمانوں اور زمین کو

(اس سے) کہ وہ دونوں ہٹ جائیں (اپنی جگہ سے)

اور یقیناً اگر وہ دونوں ہٹ جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَاءَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
تَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
طَرُونِي	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
خَلَقُوا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
كِتَابًا	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَيِّنَةٍ	: بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔
يَعِدُ	: وعدہ، وعید، مسخ، موعود۔
الظُّلْمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قليل، إلا یہ کہ۔
غُرُورًا	: غرور، مغرور۔
يُمَسِّكُ	: مس، مساس۔
تَزُولَا	: زوال، زائل۔

شُرَكَاءُكُمْ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ <sup>①</sup>
اپنے شریکوں (کو)	جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا
أَرُونِي <sup>②</sup>	مَاذَا	خَلَقُوا	مِنَ الْأَرْضِ
تم مجھے دکھاؤ	کیا (کچھ)	انہوں نے پیدا کیا	زمین سے؟
شِرْكَ <sup>③</sup>	فِي السَّمَوَاتِ <sup>④</sup>	أَمْ	اتَيْنَهُمْ <sup>⑤</sup>
کوئی حصہ	آسمانوں میں	یا	ہم نے دی ہے انہیں
كِتَابًا <sup>⑥</sup>	فَهُمْ	عَلَىٰ بَيِّنَةٍ <sup>③④</sup>	مِنْهُ <sup>⑤</sup>
کوئی کتاب	پس وہ	کسی دلیل پر (قائم ہیں)	اس میں سے
عُرُورًا <sup>⑥</sup>	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	إِلَّا
دھوکے (کا)	ان کے بعض	بعض (کو)	مگر
إِنَّ	اللَّهِ	يُمْسِكُ	السَّمَوَاتِ <sup>④</sup>
بیشک	اللہ	وہ تھامے رکھتا ہے	آسمانوں
أَنْ	تَزُولَا <sup>④⑦</sup>	وَ	لَيْنَ
کہ	وہ دونوں ہٹ جائیں	اور	یقیناً اگر
	وَهُنَّ	وَالْأَرْضُ	وَالسَّمَاءُ <sup>④⑦</sup>
	وہ دونوں	اور زمین (کو)	اور آسمان

## ضروری وضاحت

① لفظ دُون سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ② فعل کے ساتھ جی لگانی ہو تو درمیان میں ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ا، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

إِنْ أَمَسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ط (تو) اسکے بعد نہیں تھام سکے گا ان دونوں کو کوئی ایک

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ بیشک وہ نہایت بردبار بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿٤١﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ اور انہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں اپنی پختہ قسمیں

لَيْنِ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ یقیناً اگر آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا

لَيَكُونَنَّ (تو) ضرور بالضرور وہ ہونگے

أَهْدَى زیادہ ہدایت پانے والے

مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ امتوں میں سے (ہر) ایک سے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ پھر جب آیا ان کے پاس ایک ڈرانے والا

مَا زَادَهُمْ (تو) اُس نے نہیں زیادہ کیا انہیں

إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾ مگر نفرت ہی میں۔ ﴿٤٢﴾

أَسْتَكْبَرًا فِي الْأَرْضِ زمین میں تکبر کی وجہ سے

وَمَكْرَ السَّيِّئِ ط اور بُری تدبیر کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَهْدَى : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

إِلَّا : زیادہ، مزید، زائد۔

أَسْتَكْبَرًا : کبر، اکبر، تکبر، متکبر۔

نُفُورًا : نفرت، متنفر، منافرت۔

مَكْرَ : مکر و فریب، مکار۔

السَّيِّئِ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوء ظن۔

أَمَسَكَهُمَا : اساک۔

حَلِيمًا : حلم و بردباری، حلیم الطبع۔

غَفُورًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

أَقْسَمُوا : قسم کھانا، قسمیں۔

جَهْدَ : جدوجہد۔

نَذِيرٌ : بشارت و انداز، نذیر۔

③	④③	②	①
مِنْ بَعْدِهِ ط	مِنْ أَحَدٍ	أَمْسَكَهُمَا	إِنْ
اس کے بعد	کوئی ایک	تھام سکے گا ان دونوں (کو)	نہیں
④①	⑥	⑤	
عَفُورًا	حَلِيمًا	كَانَ	إِنَّهُ
بہت بخشنے والا	نہایت بردبار	ہے	بے شک وہ
و	جَهَدَ	بِاللَّهِ	أَقْسَمُوا
اور	پختہ	اللہ کی	ان سب نے قسمیں کھائیں
لَيْنٌ	لَيَكُونَنَّ ⑦	نَذِيرٌ ④	جَاءَهُمْ
یقیناً اگر	(تو) ضرور بالضرور وہ ہونگے	کوئی ڈرانے والا	آیا ان کے پاس
أَهْدَى ⑧	فَلَمَّا	مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ	جَاءَهُمْ
زیادہ ہدایت پانے والے	پھر جب	اُمتوں (میں سے ہر) ایک سے	آیا ان کے پاس
نَذِيرٌ ④	إِلَّا	زَادَهُمْ	مَا
ایک ڈرانے والا	مگر	اُس نے زیادہ کیا انہیں	نہیں
أَسْتَكْبَارًا	مَكَرَ السَّيِّئُ ط	وَ	فِي الْأَرْضِ
تکبر (کی وجہ سے)	بُری تدبیر (کی وجہ سے)	اور	زمین میں

## ضروری وضاحت

① ان کبھی نفی کے لیے آتا ہے عموماً ایسے ان کے بعد **إِلَّا** بھی ہوتا ہے۔ ② **هُمَا** کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ③ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **ذُئِلَ حُرُوتٌ** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **كَانَ** کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں **لَ** اور آخر میں **نَ** میں تاکیدی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **أَهْدَى** کے ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ

إِلَّا بِأَهْلِهِ<sup>ط</sup>

فَهَلْ يَنْظُرُونَ

إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ<sup>ع</sup>

فَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا<sup>ه</sup>

وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا<sup>د</sup>

أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً<sup>ط</sup>

اور نہیں گھرتی بُری تدبیر

مگر اپنے کرنے والے ہی کو

سو نہیں وہ انتظار کر رہے

مگر پہلے لوگوں کے (بارے میں اللہ کے) طریقے کا

پس ہرگز نہیں آپ پائیں گے

اللہ کے طریقے کو بدلتا ہوا

اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

اللہ کے طریقے کو ٹلتا ہوا۔<sup>د</sup>

اور (بھلا) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں

کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا

(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے

حالانکہ وہ اُن سے زیادہ سخت تھے قوت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَسِيرُونَ	: سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔	الْمَكْرُ	: مکر و فریب، مکار۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔	السَّيِّئُ	: علمائے سوء، اعمالِ سیر، سوء ظن۔
فَيَنْظُرُوا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	إِلَّا	: إلا ما شاء الله، إلا قليل، إلا یہ کہ۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کواکف۔	بِأَهْلِهِ	: اہل بیت، اہل ذکر، اہل خیر۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔	يَنْظُرُونَ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	سُنَّتِ	: کتاب و سنت، اتباع سنت، سنت مؤکدہ۔
أَشَدَّ	: شدید، شدت، مشدد، اشد ضرورت۔	تَجِدَ	: وجود، موجود، وجد۔
قُوَّةً	: قوت، قوی، مقوی۔	تَبْدِيلًا	: تبدیل، متبادل، تبادله۔

و <sup>①</sup>	لَا	يَحِيقُ <sup>②</sup>	الْمَكْرُ السَّيِّئِ	إِلَّا	بِأَهْلِهِ <sup>ط</sup>
اور	نہیں	وہ گھیرتی ہے	بُری تدبیر	مگر	اپنے کرنے والے ہی کو

فَهَلَّ <sup>③</sup>	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	سُنَّتِ الْأَوَّلِينَ <sup>④</sup>
سو نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	پہلے لوگوں کے طریقے کا

فَلَنْ <sup>⑤</sup>	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللَّهِ <sup>④</sup>	تَبْدِيلًا <sup>ء</sup>
پس ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کو	بدلتا ہوا

و <sup>①</sup>	لَنْ <sup>⑤</sup>	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللَّهِ <sup>④</sup>	تَحْوِيلًا <sup>④</sup>
اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کو	ثلتا ہوا

أ <sup>⑥</sup>	و <sup>①</sup>	لَمْ <sup>⑦</sup>	يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ
کیا	اور	نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں

فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ
کہ وہ سب دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	(ان لوگوں کا) جو

مِنْ قَبْلِهِمْ <sup>⑧</sup>	و <sup>①</sup>	كَانُوا	أَشَدَّ <sup>⑧</sup>	مِنْهُمْ <sup>⑧</sup>	قُوَّةً <sup>ط</sup>
اُن سے پہلے	حالانکہ	وہ سب تھے	زیادہ سخت	اُن سے	قوت (میں)

### ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② یہ مذکر کی علامت ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔  
 ③ فَهَلَّ کے بعد اگر ای جملے میں إِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ سُنَّتِ اصل میں سُنَّتَهُ تھا قرآنی کتابت میں ق کون سے بدل کر لکھا گیا ہے۔ ⑤ لَنْ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ لُنی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اُ کے بعد اگر وَ يَاءُ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔ ⑧ أَشَدَّ کے ا میں مفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ

مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ

وَلَا فِي الْأَرْضِ ط

إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿44﴾

وَلَوْ يَوَاحِدُ اللَّهُ النَّاسَ

بِمَا كَسَبُوا

مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرهَا

مِنْ دَابَّةٍ

وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ

إِلَى آجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَاِذَا جَاءَ

آجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ

كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿45﴾

اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ بے بس کر دے اُسے

کوئی چیز آسمانوں میں

اور نہ زمین میں

بیشک وہ خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿44﴾

اور اگر مَوَاحِدَہ کرے اللہ لوگوں کا

اس کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا

(تو) وہ نہ چھوڑے اس (زمین) کی پشت پر

کوئی چلنے پھرنے والا (جاندار)

اور لیکن وہ مہلت دیتا ہے انہیں

ایک مقرر مدت تک پھر جب آجائے گا

اُن کا وقت (تو اُنکے اعمال کا بدلہ دے گا) تو بیشک اللہ

اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُعْجِزَهُ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلِيمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
قَدِيرًا	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يَوَاحِدُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
كَسَبُوا	: کسب حلال، کسی، اکتساب فیض۔
تَرَكَ	: ترک، ترک، مال متروکہ، ترک تعلق۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُؤَخِّرُ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
آجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمٰی۔
بِعِبَادِهِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
بَصِيرًا	: سمع و بصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ	لِيُعْجِزَهُ	مِنْ شَيْءٍ <sup>①②</sup>
اور نہیں ہے	کہ وہ بے بس کر دے اُسے	کوئی چیز

فِي السَّمَوَاتِ	وَ لَا	فِي الْأَرْضِ <sup>ط</sup>	إِنَّهُ
آسمانوں میں	اور	زمین میں	بے شک وہ

كَانَ <sup>③</sup> عَلِيمًا	وَ قَدِيرًا <sup>④</sup>	يُؤَاخِذُ <sup>⑤</sup>	اللَّهُ
ہے	بہت قدرت والا	وہ مؤاخذہ کرے	اللہ

النَّاسِ <sup>⑤</sup>	بِمَا <sup>⑥</sup>	كَسَبُوا	مَا	تَرَكَ
لوگوں کا	اس وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	نہ	وہ چھوڑے

عَلَى ظَهْرِهَا	مِنْ دَابَّةٍ <sup>①②</sup>	وَ لَكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ
اس کی پشت پر	کوئی چلنے پھرنے والا	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے انہیں

إِلَىٰ آجَلٍ <sup>②</sup>	مُسْتَقَرًّا <sup>ج</sup>	فَإِذَا <sup>⑦</sup>	جَاءَ <sup>⑧</sup>
ایک مدت تک	مقرر	پھر جب	آجائے گا

أَجَلَهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	بَصِيرًا <sup>ع</sup>
اُن کا وقت	تو بیشک	اللہ	ہے	خوب دیکھنے والا

### ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد اسم آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ يَوْمَ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑧ جَاءَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یس ۱ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ ۲

بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔ ۳

سیدھے راستے پر ہیں۔ ۴

نازل کیا ہوا ہے نہایت غالب

بہت رحم کرنے والے کا۔ ۵ تاکہ آپ ڈرائیں

اُس قوم کو (کہ) نہیں ڈرائے گئے اُن کے باپ دادا

تو وہ بے خبر ہیں۔ ۶

بلاشبہ یقیناً (اللہ کی) بات پوری ہو چکی

اُن کے اکثر پر سووہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ۷

پیشک ہم نے ڈال دیے اُن کی گردنوں میں طوق

یس ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۳

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۴

تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ ۵

الرَّحِيمِ ۶ لِيُنذِرَ ۷

قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ ۸

فَهُمْ غَفِلُونَ ۹

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ ۱۰

عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۱۱

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا ۱۲

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

أَبَاؤُهُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

غَفِلُونَ : غافل، غفلت، تغافل۔

الْقَوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

أَكْثَرِهِمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يُؤْمِنُونَ : ایمان، مومن، امن۔

فِيْ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔

الْحَكِيمِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

لَمِنَ : منجانب، من، عن، من حیث القوم۔

الْمُرْسَلِينَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

صِرَاطٍ : پل صراط۔

مُسْتَقِيمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔

تَنْزِيلِ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

الرَّحِيمِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

لِيُنذِرَ : بشارت و انداز، نذیر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسَّ ١	وَ ①	الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ②	إِنَّكَ
یس	قسم ہے	حکمت والے قرآن کی	بے شک آپ
لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ③	عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ④	تَنْزِيلَ	
یقیناً رسولوں میں سے	سیدھے راستے پر	نازل کیا ہوا	
الْعَزِيزِ ⑤	الرَّحِيمِ ⑥	لِتُنذِرَ ⑦	قَوْمًا
نہایت غالب	بہت رحم کرنے والے (کا)	تاکہ آپ ڈرائیں	(اس قوم کو)
مَا ⑧	أَنْذَرْتَهُمْ ⑨	فَهُمْ ⑩	غَفَلُونَ ⑪
نہیں	ڈرائے گئے	ان کے باپ دادا	سب بے خبر (ہیں)
لَقَدْ ⑫	حَقَّ ⑬	الْقَوْلُ ⑭	فَهُمْ ⑮
بلاشبہ یقیناً	پوری ہو چکی	بات	سو وہ
لَا يُؤْمِنُونَ ⑯	إِنَّا ⑰	جَعَلْنَا ⑱	فِي أَعْنَاقِهِمْ ⑲
وہ سب ایمان نہیں لائیں گے	بیشک ہم نے	ہم نے ڈال دیے	ان کی گردنوں میں

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لا کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں هَمْ يَاهُمْ ترجمہ انکا، اُنکی، انکے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ لا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑧ إِنَّا اور اِذَا کا تھما، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

فَهُمْ مُتَقَمِّحُونَ ﴿٨﴾

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَأَغْشَيْنَاهُمْ

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ

أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

إِنَّمَا تُنذِرُ

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وَحَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ ۗ

فَبَشِّرْهُ

سو وہ ٹھوڑیوں تک (پنچے ہوئے) ہیں

لہذا وہ سر اوپر کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ ﴿٨﴾

اور ہم نے بنادی اُن کے آگے سے ایک دیوار

اور اُن کے پیچھے سے ایک دیوار

پھر ہم نے ڈھانک دیا اُن (کی آنکھوں) کو

سو وہ نہیں دیکھ پاتے۔ ﴿٩﴾

اور برابر ہے اُن پر خواہ آپ ڈرائیں انہیں

یا نہ ڈرائیں انہیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿١٠﴾

بیشک صرف آپ تو ڈرا سکتے ہیں (اُسے)

جو پیروی کرے نصیحت کی

اور وہ ڈرے رحمن سے بن دیکھے

پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
أَيْدِيهِمْ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
خَلْفِهِمْ	: خلیفہ، خلافت، نا خلف۔
فَأَغْشَيْنَاهُمْ	: غشی طاری ہونا۔
يُبْصِرُونَ	: سمع و بصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔
سَوَاءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
عَلَيْهِمْ	: علیہ، علی الاعلان، علی العموم۔
أَنْذَرْتَهُمْ	: بشارت و انداز، نذیر۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مومن، امن۔
اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
الذِّكْرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
حَشِيَ	: خشیت الہی۔
الرَّحْمَنَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
بِالْغَيْبِ	: حاضر و غائب، علم غیب، غیبی امداد۔
فَبَشِّرْهُ	: بشارت، مبشر، بشیر۔

فَهِيَ <sup>①</sup>	إِلَى الْأَذْقَانِ	فَهُمْ	مُقَمَّحُونَ <sup>②</sup>
سوہ	ٹھوڑیوں تک (پنچے ہوئے ہیں)	لہذا وہ	سب سر اوپر کو اٹھائے ہوئے ہیں
وَ	جَعَلْنَا <sup>③</sup>	مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ <sup>④</sup>	سَدًّا <sup>⑤</sup>
اور	ہم نے بنادی	ان کے ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی آگے سے)	ایک دیوار
وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ <sup>④</sup>	سَدًّا <sup>⑤</sup>	فَاعْشَيْنَاهُمْ <sup>④③</sup>
اور	ان کے پیچھے سے	ایک دیوار	پھر ہم نے ڈھانک دیا انہیں
فَهُمْ	لَا يُبْصِرُونَ <sup>⑥</sup>	وَ	سَوَاءٌ
سوہ	نہیں وہ سب دیکھ پاتے	اور	برابر
أَنْذَرْتَهُمْ <sup>④</sup>	أَمْ لَمْ	تُنذِرْهُمْ <sup>⑤</sup>	لَا يُؤْمِنُونَ <sup>⑥</sup>
آپ ڈرائیں انہیں	یا نہ	آپ ڈرائیں انہیں	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے
إِنَّمَا	تُنذِرُ	مَنْ	الذِّكْرُ
بے شک صرف	آپ (تو) ڈرا سکتے ہیں	جو	پیروی کرے نصیحت (کی)
وَ	خَشِيَ	الرَّحْمَنَ	فَبَشِّرْهُ
اور	وہ ڈرے	رحمن (سے)	پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے

## ضروری وضاحت

① ہی واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ② مُر اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں قاف سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں هَمْ کا ترجمہ انکا اور فعل کے آخر انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ ء کا اصل ترجمہ کیا ہے اور اگر ء کے بعد اسی جملے میں آم ہو تو اس کا ترجمہ خواہ کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا

وَأَثَارَهُمْ ٥

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾

وَأَضْرَبَ لَهُمْ مَثَلًا

أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ٥

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

فَكَذَّبُوهُمَا

فَعَزَّزْنَا

مغفرت کی اور عزت والے اجر کی۔ ﴿١١﴾

بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں مردوں کو  
اور ہم لکھ رہے ہیں (وہ عمل) جو وہ آگے بھیج چکے

اور ان کے آثار بھی (جو پیچھے چھوڑے)

اور ہر چیز ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے

ایک واضح کتاب (لوح محفوظ) میں۔ ﴿١٢﴾

اور آپ بیان کیجیے ان کے لیے ایک مثال  
بستی والوں کی

جب آئے اس (بستی) میں کئی رسول۔ ﴿١٣﴾

جب ہم نے بھیجے ان کی طرف دو (رسول)

تو انہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو

پھر ہم نے تقویت دی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَغْفِرَةٍ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
كَرِيمٍ	: رحیم و کریم، شان کریمی، رحم و کرم۔
نُحْيِي	: موت و حیات، حیاتی ممانی۔
الْمَوْتَىٰ	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔
نَكْتُبُ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
قَدَّمُوا	: مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
أَثَارَهُمْ	: آثار، آثار قدیمہ۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیلین، مبینہ طور پر۔
أَضْرَبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
أَصْحَابَ	: اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
الْقَرْيَةِ	: قریہ قریہ بستی بستی۔
الْمُرْسَلُونَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
إِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اِثْنَيْنِ	: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
فَكَذَّبُوهُمَا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

بِمَغْفِرَةٍ <sup>①</sup>	وَ	أَجْرٍ	كَرِيمٍ <sup>②</sup>	إِنَّا <sup>③</sup>	نَحْنُ
مغفرت کی	اور	اجر	عزت والا	بے شک ہم	ہم
نُحْيِ	وَالْمَوْتَى	وَ	نَكْتُبُ	مَا <sup>④</sup>	
ہم ہی زندہ کرتے ہیں	مردوں (کو)	اور	ہم لکھ رہے ہیں	جو	
قَدَّمُوا	وَ	أَثَارَهُمْ <sup>⑤</sup>	وَ	كُلِّ شَيْءٍ	
انہوں نے آگے بھیجا	اور	ان کے آثار (بھی)	اور	ہر چیز (کو)	
أَحْصَيْنَاهُ <sup>⑥</sup>	فِي إِمَامٍ <sup>⑤</sup>	مُبِينٍ <sup>⑥</sup>	وَ	أَضْرِبُ	
ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے	ایک کتاب میں	واضح	اور	آپ بیان کیجیے	
لَهُمْ	مَثَلًا <sup>⑦</sup>	أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ <sup>⑧</sup>	إِذْ		
ان کے لیے	ایک مثال	بستی والوں (کی)	جب		
جَاءَهَا	الْمُرْسَلُونَ <sup>⑦</sup>	إِذْ	أَرْسَلْنَا	إِلَيْهِمْ	
آئے اس (بستی) میں	کئی رسول	جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	
اِثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوهُمَا	فَعَزَّزْنَا			
دو (رسول)	تو ان سب نے جھٹلا دیا ان دونوں کو	پھر ہم نے تقویت دی			

## ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّا اور اِنَّ + نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ③ نَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں ة کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑤ امام وہ ہوتا ہے جس کی اقتدا کی جائے خواہ وہ انسان ہو یا کتاب وغیرہ۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں وَن کا ترجمہ کئی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

بِغَايِثٍ فَقَالُوا

إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

قَالُوا مَا آتَانَا

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۗ

وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِن شَيْءٍ ۗ

إِن أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا

إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ

لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا

لَنَرْجُمَنَّكُمْ

تیسرے سے تو انہوں نے کہا

بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔ ﴿١٤﴾

انہوں نے کہا نہیں ہوتم

مگر ایک انسان ہماری طرح

اور نہیں نازل کی رحمن نے کوئی چیز

نہیں ہوتم مگر تم جھوٹ بولتے ہو۔ ﴿١٥﴾

انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بے شک ہم

تمہاری ہی طرف یقیناً بھیجے ہوئے ہیں۔ ﴿١٦﴾

اور نہیں ہے ہم پر (کوئی ذمہ داری) مگر کھول کر پھینچا دینا۔ ﴿١٧﴾

انہوں نے کہا بے شک ہم نے منحوس پایا ہے تم کو

بلاشبہ اگر تم باز نہ آئے

(تو) ضرور بالضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِغَايِثٍ	: ٹمٹ، مٹلٹ، تٹلیٹ، ٹلاش، ٹالٹ۔
فَقَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
إِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُرْسَلُونَ	: مرسل الیہ، رسالت، رسول۔
إِلَّا	: إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَهْدِيكُمْ۔
بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
مِثْلُنَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الرَّحْمَنُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
تَكْذِبُونَ	: کذب، بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَلَاغُ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
الْمُبِينُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَنْتَهُوا	: انتہا، ہنتہی طالب علم۔
لَنَرْجُمَنَّكُمْ	: رجم، رجم، حدرجم۔

بِثَالِثٍ	فَقَالُوا	إِنَّا <sup>①</sup>	إِلَيْكُمْ	مُرْسَلُونَ <sup>②</sup>
تیسرے سے	تو انہوں نے کہا	بے شک ہم	تمہاری طرف	بھیجے ہوئے
قَالُوا	مَا	أَنْتُمْ	إِلَّا	بَشَرٌ <sup>③</sup>
انہوں نے کہا	نہیں	تم	مگر	ایک انسان
وَمَا	أَنْزَلَ	الرَّحْمَنُ	مِنْ شَيْءٍ <sup>③④</sup>	إِنْ <sup>⑤</sup>
اور نہیں	نازل کی	رحمن نے	کوئی چیز	نہیں
إِلَّا	تَكْذِبُونَ <sup>⑤</sup>	قَالُوا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ
مگر	تم سب جھوٹ بولتے ہو	انہوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے
إِنَّا	إِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُونَ <sup>⑥</sup>	وَمَا	عَلَيْنَا
بے شک ہم	تمہاری ہی طرف	یقیناً بھیجے ہوئے	اور نہیں ہے	ہم پر (کوئی ذمہ داری)
إِلَّا الْبُلْغُ	الْمُبِينُ <sup>⑦</sup>	قَالُوا	إِنَّا <sup>①</sup>	تَطِيرَنَا <sup>⑦</sup>
مگر پہنچا دینا	کھول کر	انہوں نے کہا	بیشک ہم نے	ہم نے منحوس پایا
لَيْنَ <sup>⑧</sup>	لَمْ <sup>⑧</sup>	تَنْتَهُوا	لَنْرْجَمَنَّكُمْ	
بلاشبہ اگر	نہ	تم سب باز آئے	ضرور بالضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمہیں	

## ضروری وضاحت

① **إِنَّا** دراصل **إِنْ** + **قَاتَا** تھا، تخفیف کے لیے **ایک نون** گرا ہوا ہے۔ ② **مُرْسَلُونَ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں **کیا ہوا** کا مفہوم ہوتا ہے۔  
 ③ **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **یہاں مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ **إِنْ** کے بعد اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو اس **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع **ک** تا **ک** کی علامت ہوتی ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ، یقیناً اور ضرور کیا گیا ہے۔ ⑦ **تَطِيرَنَا** اور **شُد** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً **ماضی** میں کیا جاتا ہے۔



وَلَيَمَسَّنَّكُمْ

مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾

قَالُوا طِبِّكُمْ

مَعَكُمْ ط

أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ ط

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

رَجُلٌ يَسْعَى

قَالَ يَاقَوْمِ

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا

وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

اور بلاشبہ ضرور پہنچے گا تمہیں

ہماری طرف سے دردناک عذاب۔ ﴿١٨﴾

انہوں نے کہا تمہاری نحوست

تمہارے ساتھ ہے (یعنی خود تمہاری وجہ سے ہے)

کیا اگر تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ نحوست ہے)

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿١٩﴾

اور آيا شہر کے دور کنارے سے

ایک آدمی دوڑتا ہوا

اس نے کہا اے میری قوم:

رسولوں کی پیروی کرو

تم پیروی کرو (انہی) جو تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتے

اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿٢١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجُلٌ : رجال کار، قحط الرجال۔	لَيَمَسَّنَّكُمْ : مس، مساس۔
يَسْعَى : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	مِنَّا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اتَّبِعُوا : اتباع، تابع، تتبع سنت۔	أَلِيمٌ : عذاب الیم، الم ناک، رنج و الم۔
الْمُرْسَلِينَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قَالُوا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔
يَسْئَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔	ذُكِّرْتُمْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
أَجْرًا : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔	مُسْرِفُونَ : اسراف و تبذیر (فضول خرچی)۔
مُهْتَدُونَ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	الْمَدِينَةِ : مدینہ طیبہ، مدینۃ الرسول، تمدن، مدنیت۔

و	لَيَمَسَنَّكُمْ <sup>①</sup>	مِنَّا <sup>②</sup>	عَذَابٌ	أَلِيمٌ <sup>③</sup>
اور	بلاشبہ ضرور وہ پہنچے گا تمہیں	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک
قَالُوا	ظَهْرُكُمْ	مَعَكُمْ <sup>ط</sup>	آ	يُنْ
انہوں نے کہا	تمہاری نحوست	تمہارے ساتھ	کیا	اگر
ذُكِرْتُمْ <sup>④</sup>	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ <sup>⑤</sup>	
تم نصیحت کیے جاؤ	بلکہ	تم	لوگ	
مُسْرِفُونَ <sup>⑥</sup>	وَ	جَاءَ	مِنْ أَقْصَا	
سب حد سے بڑھنے والے	اور	آیا	دور کنارے سے	
الْمَدِينَةِ	رَجُلٌ <sup>⑦</sup>	يَسْعَى	قَالَ	يَقَوْمٌ <sup>⑧</sup>
شہر (کے)	ایک آدمی	وہ دوڑ رہا تھا	اس نے کہا	اے (میری) قوم
اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِينَ <sup>⑨</sup>	اتَّبِعُوا	مَنْ	لَا
تم سب پیروی کرو	رسولوں کی	تم سب پیروی کرو (انکی)	جو	نہیں
يَسْأَلُكُمْ	أَجْرًا <sup>⑩</sup>	وَ	هُمْ	مُهْتَدُونَ <sup>⑪</sup>
وہ مانگتا تم سے	کوئی اجرت	اور	وہ سب	سب ہدایت یافتہ (ہیں)

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **لَ** اور آخر میں **ن** دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② **مِنَّا** دراصل **مِنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **يُنْ** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **قَوْمٌ** لفظاً واحد ہے اور معنی جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **يَقَوْمٌ** دراصل میں **يَقَوْمِي** تھا آخر سے **ی** تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی **ی** کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

## تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

❶ : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

❷ : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

❸ : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

❹ : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

❺ : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

❻ : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

❼ : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

❽ : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان